

# الطَّرِيقَةُ العَصْرِيَّةُ

## فِي تَعْلِيمِ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

الجُزْءُ الثَّانِي

الطريقة العصرية


تأليف

الدكتور عبد الرزّاق اسكندر



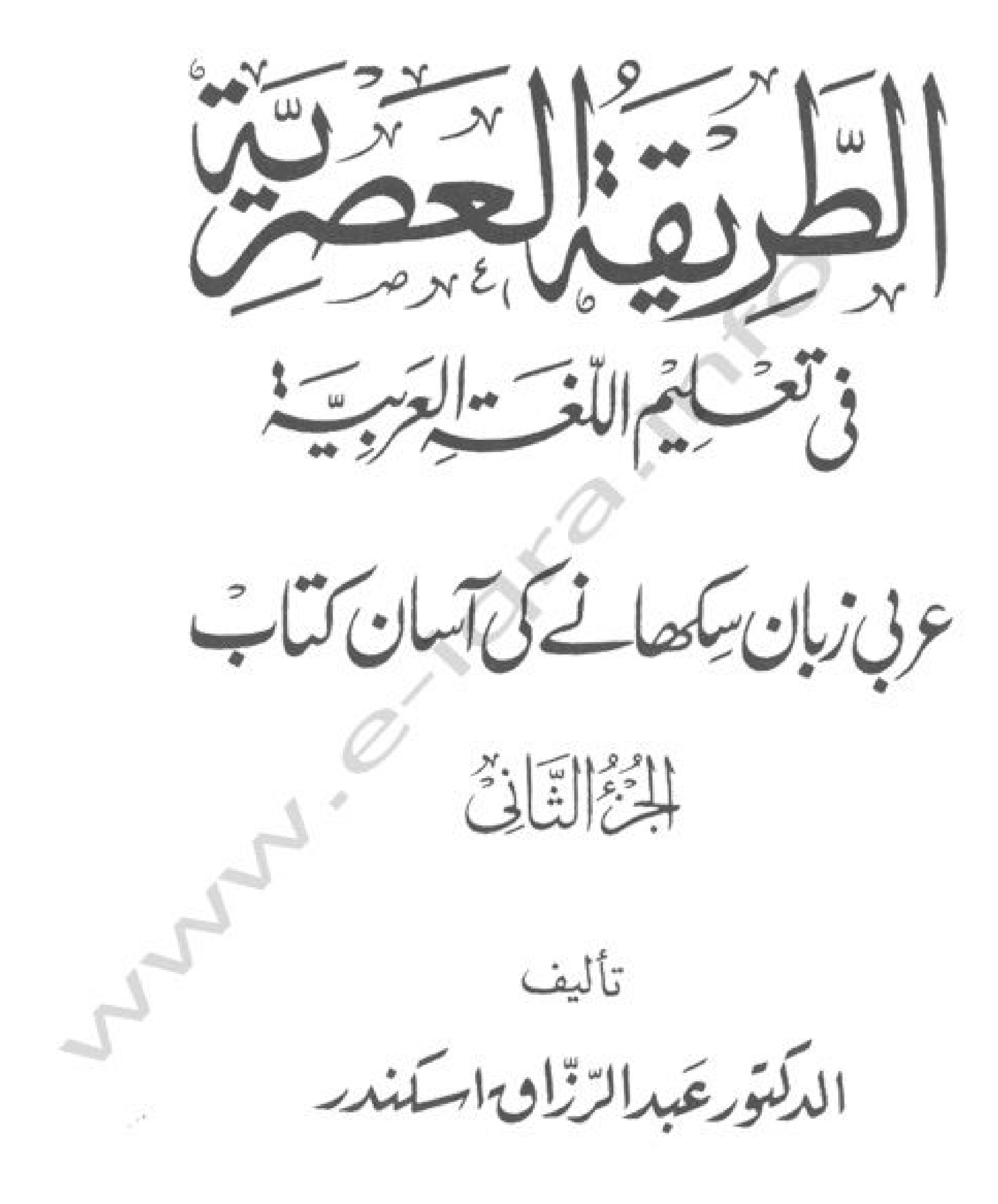
ناشر

جامعة العلوم الإسلاميّة

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن۔ کراچی ۔ ٥


Brought To You By www.e-iqra.info

https://telegram.me/ilmokitab




ناشر
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن۔ کراتشی-٥

Brought To You By www.e-iqra.info

حقوق الطبع محفوظة

تصحیح شدہ

الطبعة السادسة

شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ اگست 2009ء

تعداد:3300

تقرر تدريسه في وفاق المدارس العربية باكستان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب تعلیم میں شامل ہے

☆☆☆

ادارة الطباعة: ايجو كيشنل پريس. كراتشي

فون:2630051

ملنے کے پتے:

(۱) مجلس دعوت وتحقیق اسلامی بنوری ٹاؤن

(۲) اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی

www.e-iqra.info

# الفهــرس


| | موضوع | صفحه |
|---|---|---|
| مقدمه اردو | کتاب پڑھانے کے چند أصول | ٦ |
| تقديم عربى | إرشادات فى طريقة التدريس | ٩ |
| الدّرس الأوّل | الفاعل | ١٣ |
| الدّرس الثانى | المفعول به | ١٦ |
| الدّرس الثالث | المبتدأ والخبر | ١٩ |
| الدّرس الرابع | جرّ الإسم | ٢٢ |
| الدّرس الخامس | اسم الفاعل | ٢٥ |
| الدّرس السادس | اسم المفعول | ٢٨ |
| الدّرس السابع | كان وأخواتها | ٣١ |
| الدّرس الثامن | إنّ وأخواتها | ٣٤ |
| الدّرس التاسع | الفعل المضارع المرفوع | ٣٧ |
| الدّرس العاشر | نصب الفعل المضارع | ٤٠ |
| الدّرس الحادي عشر | جزم الفعل المضارع | ٤٣ |
| الدّرس الثانى عشر | أفعل التفضيل | ٤٦ |


www.e-iqra.info

| موضوع | | صفحه |
|---|---|---|
| الدّرس الثالث عشر | الصدق | ٤٩ |
| الدّرس الرابع عشر | الأمانة | ٥٢ |
| الدّرس الخامس عشر | احترام الكبير | ٥٥ |
| الدّرس السادس عشر | تواضع النبي صلى الله عليه وآله وسلم | ٥٨ |
| الدّرس السابع عشر | مساعدة العاجز | ٦١ |
| الدّرس الثامن عشر | الحثّ على العمل | ٦٤ |
| الدّرس التاسع عشر | الرفق بالحيوان | ٦٧ |
| الدّرس العشرون | قصة العصفور الصغير | ٧٠ |
| الدّرس الحادي والعشرون | الشارع | ٧٣ |
| الدّرس الثانى والعشرون | رسول قيصر | ٧٦ |
| الدّرس الثالث والعشرون | الوضوء | ٨٠ |
| الدّرس الرابع والعشرون | في العجلة الندامة | ٨٣ |
| الدّرس الخامس والعشرون | عاقبة الظلم | ٨٦ |
| الدّرس السادس والعشرون | مراقبة الله | ٨٩ |
| الدّرس السابع والعشرون | تلميذ مجدّ | ٩٢ |
| الدّرس الثامن والعشرون | رحلة في الهواء الطلق | ٩٦ |
| الدّرس التاسع والعشرون | الشمس | ٩٩ |


www.e-iqra.info

| موضوع | | صفحه |
|---|---|---|
| الدّرس الثلاثون | صلاة الجمعة | ١٠٣ |
| الدّرس الحادي والثلاثون | خطاب تلميذ إلى زميله | ١٠٧ |
| الدّرس الثاني والثلاثون | فصول السنَة | ١١٥ |
| الدّرس الثالث والثلاثون | آداب التلميذ في المدرسة | ١١٩ |
| الدّرس الرابع والثلاثون | حكاية تلميذ | ١٢٥ |
| الدّرس الخامس والثلاثون | البر بالوالدين | ١٢٩ |
| الدّرس السادس والثلاثون | وسائل السفر | ١٣٢ |
| الدّرس السابع والثلاثون | ثروة من نصف قرش | ١٣٦ |
| الدّرس الثامن والثلاثون | الطفيلي | ١٤٠ |
| الدّرس التاسع والثلاثون | إني قليل الشهوة للطعام | ١٤٣ |
| الدّرس الأربعون | سيرة سيدنا محمد ﷺ | ١٤٦ |
| الدرس الحادي والأربعون | سورة الفاتحة | ١٥٢ |
| الدّرس الثاني والأربعون | سورة الإخلاص | ١٥٥ |

www.e-lara.info



# مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علیٰ سید الأنبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ وصحبہ أجمعین

"الطریقۃ العصریۃ فی تعلیم اللغۃ العربیۃ" کا یہ دوسرا حصہ ہے جو مسودہ کی شکل میں تھا اور کئی سالوں سے اس کی فوٹو کاپی لے کر طلبہ کو تقسیم کی جاتی تھی، اب اللہ تعالیٰ نے اس کی طباعت کا انتظام فرما دیا ہے، اور الحمد للہ اب عربی کمپیوٹر سے عمدہ حروف میں چھپ کر آ رہی ہے۔

اس حصہ کے اسباق کو بھی دسیوں سال کے تجربہ کے بعد ترتیب دیا گیا ہے اور عربی پڑھانے والے اساتذہ کرام نے اسے پسند اور مفید قرار دیا ہے۔ اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نصاب کمیٹی نے اسے اپنے نصاب میں شامل کیا ہے کہ اسے حصہ اول کے بعد پڑھایا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے حصہ اول کی طرح اسے بھی طلبہ کے لئے مفید بنائے اور اس کے پڑھنے کے بعد ان کے دلوں میں عربی زبان کی محبت اور اس میں کمال پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس ادنیٰ سی خدمت کو قبول فرمائے، آمین۔

## کتاب پڑھانے کے چند اصول

اب یہاں چند اصول ذکر کئے جاتے ہیں تاکہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لئے راہنمائی کا کام دے سکیں۔

۱- عربی زبان میں الفاظ کے صحیح تلفظ کو بہت اہمیت حاصل ہے اس لئے استاذ کو چاہئے کہ طلبہ کے سامنے بلند آواز سے ہر درس کا ایک ایک جملہ پڑھے، اور طلبہ ساتھ ساتھ ان جملوں کو دہرائیں، پھر ہر جملہ کا مفہوم ان کو سمجھائے اور جہاں تک ممکن ہو عربی میں ان کو سمجھائے۔ اگر کوئی لفظ زیادہ مشکل ہو تو اردو میں بھی سمجھایا جا سکتا ہے۔ سبق سمجھنے کے بعد اب سوال اور جواب کو بھی باآواز بلند پڑھے اور طلبہ بھی بلند آواز سے پڑھیں۔

۲- سبق سمجھانے اور سوال جواب پڑھنے کے بعد طلبہ سے کتابیں بند کرادی جائیں، اور اب ہر ایک سے ایک ایک سوال پوچھا جائے۔ اور وہ کھڑے ہو کر بلند آواز سے جواب دیں۔ نیز کتابی سوالات کے علاوہ بھی اپنی طرف سے اس درس کے مناسب سوالات پوچھے جائیں۔ پھر دو دو طالب علموں کو کھڑا کر کے ان سے کہا جائے کہ وہ طلبہ کے سامنے باآواز بلند ایک دوسرے سے سوالات کریں اور جواب دیں اور باری باری سب طلبہ ایسا کریں۔ اور اگر وقت میں گنجائش نہ ہو تو ایک دن کچھ طلبہ کا انتخاب کر لیا جائے اور دوسرے روز دوسروں کو موقع دیا جائے۔

۳- زبانی مشق کے بعد اب طلبہ کے سامنے وہ نحوی یا صرفی قاعدہ بیان کرے جس کا تعلق اس درس سے ہے، تاکہ طلبہ کو بصیرت حاصل ہو۔ اور قاعدہ سمجھانے کے لئے اس سے متعلق جملہ کو بورڈ پر لکھ دے، اور اس کا تجزیہ کر کے دکھائے اگر فعلیہ جملہ ہے تو فعل، فاعل، مفعول بہ اور متعلقات فعل کو جدا جدا کر کے سمجھائے۔ اور اگر اسمیہ ہے تو مبتدا خبر اور اس کے متعلقات کو الگ الگ کر کے سمجھائے، اور ان کے اعراب بتائے، پھر طلبہ کو چند جملے لکھوا کر ان کو ترکیب بیان کرنے یا لکھنے کا کہے۔

۴- تمرین میں "انشاء" کا بھی اضافہ کیا گیا ہے، تاکہ طلبہ کو چھوٹے چھوٹے موضوعات پر لکھنے کی عادت پڑے۔ استاذ کو چاہئے کہ موضوع سے متعلق کتاب میں موجود جملوں کے علاوہ بھی اپنی طرف سے مناسب جملوں کا اضافہ کرے اور ان کو سمجھائے کہ وہ کس ترتیب سے لکھیں۔

۵- تمرین میں ترجمتین کی مشق پر کافی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ طلبہ کو ترجمہ کے اصول و قواعد سکھائے جائیں تاکہ ترجمہ کرتے وقت ان کا خیال رکھیں اور تحت اللفظ ترجمہ سے

پڑھ سکیں ۔ اور ہر زبان کے قواعد و ترتیب کے اعتبار سے ترجمہ کریں ، بطور مثال: عربی زبان میں جملہ فعلیہ کی ترتیب یوں ہوتی ہے : پہلے فعل ، پھر فاعل ، پھر مفعول بہ اگر فعل متعدی ہو، جیسے "حَفِظَ حَامِدٌ الدَّرْسَ" لیکن اردو زبان میں جملہ فعلیہ فاعل سے شروع ہوتا ہے اس کے بعد مفعول بہ اور آخر میں فاعل آتا ہے ۔ لہذا اس عربی جملہ کا صحیح ترجمہ یوں ہوگا: حامد نے سبق یاد کیا ، اور یہ ترجمہ صحیح نہ ہوگا : یاد کیا حامد نے سبق ۔

عربی میں موصوف پہلے اور اس کی صفت بعد میں آتی ہے ۔ جیسے "هٰذِهٖ زَهْرَةٌ جَمِيْلَةٌ" ۔ لیکن اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے ۔ لہذا اس جملہ کا اگر ہم اردو میں ترجمہ کریں گے تو اردو کی ترتیب سے کریں گے ، یہ خوبصورت پھول ہے اور عربی کی ترتیب سے نہیں کریں گے ، یہ پھول خوبصورت ہے ۔ ہاں اگر وہ صفت بطور خبر کے استعمال ہوتی ہے تو وہ اردو میں بھی بعد میں آئے گی جیسے "هٰذِهِ الزَّهْرَةُ جَمِيْلَةٌ" یہ پھول خوبصورت ہے . . . وغیرہ

۶ ۔ ہر سبق پڑھانے کے بعد طالب علم باری باری ایک ایک پیراگراف پڑھیں اور سب طلبہ بآواز بلند اس کے ساتھ اسے دہرائیں ۔

۷ ۔ بہتر ہوگا کہ ایک دن سبق پڑھایا جائے اور ایک دن مشق کرائی جائے ۔ اور استاد طلبہ کی کاپیاں دیکھے ۔ اور اگر طلبہ زیادہ ہوں تو ایک کی کاپی کی تصحیح کے بعد وہ اسے بلند آواز سے پڑھے اور باقی طلبہ اپنی کاپیوں کی اصلاح کریں ، پھر ہر طالب علم بآواز بلند اسے سنائے

۸ ۔ استاذ صاحبان کو چاہئے کہ ہر سبق سے پہلے اپنے ذہن میں ایک نقشہ بنالیں کہ کس طرح اچھے سے اچھے انداز میں وہ اسے طلبہ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں ۔ نیز اگر طباعت کی غلطیاں ہوں تو انہیں بھی درست کریں ۔ واللہ ولی التوفیق ۔

عبدالرزاق اسکندر

۶ / ۳ / ۱۴۱۰ھ

۸ / ۱۰ / ۱۹۸۹ء

بسم الله الرحمن الرحيم

# تقديم

الحمد لله رب العالمين ، والصلوة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين ، وعلى آله وصحبه أجمعين . وبعد :

فهذا هو الجزء الثانى لكتاب « الطريقة العصرية فى تعليم اللغة العربية » كان مسوّدة ، نأخذ لها الصُوَر ، ونوزّعها على الطلاب . وها هى الآن قد يسّر الله لها الوسائل حتى تطبع بطباعة عربية ممتازة على الكمبيوتر العربى ، فلله الحمد والشكر .

ثم إن هذا الجزء الثانى أيضاً رُتِّبتْ دروسه ترتيباً جديداً بعد ممارسة التدريس عشرات السنين لأبناء المسلمين الباكستانيين غير الناطقين باللغة العربية . وأُعجِب به كثير من أساتذة اللغة العربية . وقَررتْ لجنة المناهج تدريسه فى مدارس الوفاق .

واللهَ أسأل أن ينفعَ به طلاب اللغة العربية ، كما نفع بالجزء الأول ، ويفتحَ لهم الطريق لدراسة مزيد من اللغة العربية ، ويورثَ الرغبة لها فى قلوبهم ، وأن يتقبلَ منى هذا الجهد المتواضع ، إنه سميع مجيب .

## إرشادات فى طريقة التدريس

١ – على المدرس أن يهتم أولا بالقراءة الصحيحة للجمل العربية ، فيقرأها جملة جملة أمام الطلاب ، ويردّدها الطلاب بعده. ثم يشرح لهم معانى هذه الجمل ، ثم يقرأ الأسئلة والأجوبة، ويردّدها الطلاب معه أيضاً . وقد روعى هذا الترتيب فى الدروس .

٢ – وبعد ما ينتهى من شرح الدرس وقراءة الأسئلة

والأجوبة يأمر الطلاب بإغلاق الكتب ، ثم يسألهم واحداً واحداً هذه الأسئلة شفوياً ، ويطلب منه الجواب ، ويزيد من عنده أيضاً بعض الأسئلة ، التى تُشبه أوتقارب الأسئلة التى فى الكتاب . ثم يأمر التلاميذ أن يسأل بعضهم بعضاً ، فيقف الإثنان أمام الطلاب ، ويسأل أحدهما الآخر ، والطلبة ينظرون ويسمعون . وهكذا بالتناوب .

٣ - وبعد ما ينتهى من التمرين الشفوى يشرح للطلاب القاعدة النحوية أو الصرفية التى تتعلق بالدرس المقروء ، حتى يكون الطلاب على بصيرة. وكذلك يمرّنهم على إعراب الجملة ، بأن يكتب الجملة المطلوبة على السبورة ، ثم يبيّن لهم محل كل كلمة من الجملة وإعرابها ، فإن كانت جملة فعلية يوضّح لهم الفعل والفاعل والمفعول به ، وغير ذلك من متعلقات الفعل،وإنكانت جملة اسمية يبيّن لهم المبتدأ والخبر وما يتعلق بهما وإعرابهما .

٤ - زِيد فى التمرين « الإنشاء » ليتدرّب الطلاّب على الكتابة فى الموضوعات الصغيرة ، فيرشدهم الأستاذ إلى أن يبدأوا بالجمل الصغيرة فى الموضوعات التى يتعلق بها الإنشاء ، ويزيد الأستاذ من عنده بعض الجمل التى تتعلق بالموضوع ، ويعلّمهم أيضاً الترتيب بين الفقرات .

٥ - يهتم الأستاذ أيضاً بالتمرينات التى تتعلق بالترجمة ويوضّح للطلاب بعض القواعد المهمة للترجمة ، حتى لاتكون الترجمة تحت اللفظ ، بل تكون حسب قواعد كل لغة .

فالجملة الفعلية فى العربية - مثلاً - تبدأ بالفعل ، ثم الفاعل ثم المفعول به إن كان الفعل متعدياً ، نحو « حَفظَ حامدٌ الدرسَ » ولكنَ ترتيب الجملة الفعلية فى الأردية ليس كذلك ، بل تبدأ

بالفاعل ، ثم المفعول به ، ثم الفعل ، فنترجم هذه الجملة هكذا حامد نے سبق ياد كيا ، ولا نقول : ياد كيا حامد نے سبق .

وكذلك الصفة تأتى بعد الموصوف فى الجملة العربية ، فنقول مثلاً هذه زهرة جميلة ، ولكنها تأتى قبل الموصوف فى الجملة الأردية ، فنترجم هذه الجملة هكذا : يه خوبصورت پهول هے ولانقول : يه پهول خوبصورت هے ، إلاإذا كانت « جميلة » خبراً للمبتدأ ، مثل : هذه الزهرة جميلة، فنترجمها هكذا: يه پهول خوبصورت هے ... وهكذا .

٦ - وبعد ما ينتهى المدرس من شرح الدرس يأمر الطلاب أن يقرأ كل واحد الدرس أو الفقرة من الدرس ، ويردّد معه بقية الطلاب .

ومن المستحسن أن يجعل الدرس يومًا ، والتمرين يومًا . ويراجع الكراسات ويصحّحها ، أو يأمر أحد الطلاب أن يقرأ التمرين الذى كتبه بالصوت العالي ويأمر الطلاب أن يصححوا كراساتهم .

٧ - وينبغى للأستاذ أن يحضّر الدرس الذى يريد أن يدرِّسه قبل أن يأتي إلى الفصل ، ويصلح الأخطاء المطبعية إن وُجِدتْ ويفكِّر كيف يقدِّمه إلى تلاميذه بأسلوب سهل جميل .

والله سبحانه وتعالى ولي التوفيق .

عبد الرزاق اسكندر
١٦/٣/١٤١٠هـ
١٨/١٠/١٩٨٩م

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، الذى فضل اللغة العربية فجعلها لغة القرآن الكريم، ولغة أهل الجنة والنعيم، فكانت كالتاج فوق الرءوس، وجعل لها خداما من أهل الفضل والدين، يقومون على نشرها بين سائر الناس محبة منهم فى القرآن الكريم. أما بعد:

فقد اطلعت على كتاب "الطريقة العصرية فى تعليم اللغة العربية" للدكتورعبد الرزاق إسكندر حفظه الله، فوجدت أن هذا الكتاب من الكتب التى تتميز بالسهولة والبساطة واليسر- فى ألفاظه وموضوعاته التى تفيد الدارس والقارئ دينيا وعلميا، بجمل موجزة وموضوعات متعددة تصل إلى القلب من أقرب طريق.

فجزى الله المؤلف خير الجزاء على اهتمامه بلغة القرآن الكريم ونشرها بين مختلف الطبقات.

ومما زاد الكتاب جمالا اشتماله على اللغتين العربية والأردية لكى تكون الفائدة أتم قال تعالى: ﴿ومن آياته خلق السموات والأرض واختلاف ألسنتكم وألوانكم﴾.

وقد اشتمل الكتاب على بعض المبادئ النحوية والإملائية أيضاً. وما أجمل الحوار عن طريق السؤال والجواب بين الأستاذ والطلاب، وهذه الوسيلة من الوسائل التربوية الناجحة التى تقرب المعنى إلى الذهن من أقرب طريق.

وندعو الله عز وجل أن ينفع به أبناء المسلمين من شتى البقاع وأن يجعل هذه الجهود فى ميزان حسناته، وجزاه الله خير الجزاء.

الشيخ: إبراهيم محمد النادى صديق
جمهورية مصر العربية مبعوث الأزهر
الشريف إلى جامعة العلوم الإسلامية
علامة بنورى تاؤن- بكراتشى
١٥ من شوال ١٤١٦هـ

www.e-iqra.info

# اَلـدَّرْسُ الْأَوَّل

## اَلفَاعل

دَخَلَ الأُسْتَاذُ وقَامَ التَّلامِيْذُ ، جَلَسَ الأُسْتَاذُ وجلَسَ التلامِيْذُ ، حَضَرَ مَحْمُودٌ وغَابَ خَالِدٌ .

يَطْلُعُ الفَجْرُ فَيُؤَذِّنُ المُؤَذِّنُ ، وَيَسْتَيْقِظُ الطِّفْلُ ، وتُغَرِّدُ الطُيُوْرُ ، ويُصَلِّي المُسْلِمُوْنَ ، وَتَتَنَوَّرُ الأَرْضُ .

| سُـؤَال | جَوَاب |
| --- | --- |
| مَنِ الَّذِى دَخَلَ ؟ | دَخَلَ الأستاذُ |
| مَنِ الَّذِىْ قَامَ ؟ | قامَ التَلامِيْذُ |
| مَنِ الذِىْ جَلسَ ؟ | جَلسَ الأُسْتَاذُ والتَلامِيذُ |
| مَنِ الذِىْ حَضَرَ ؟ | حَضَرَ مَحْمُوْدٌ |
| مَنِ الذِى غابَ ؟ | غَابَ خالِدٌ |
| مَاذا يَطْلُعُ ؟ | يَطلُعُ الفَجْرُ |
| مَنِ الذى يُؤَذِّنُ ؟ | يُؤَذِّنُ المُؤَذِّنُ |
| مَنِ الذى يَسْتَيْقِظُ ؟ | يَسْتَيقِظُ الطفلُ |
| مَاذَا تُغَرِّدُ ؟ | تُغَرِّدُ الطُيُوْرُ |
| مَنِ الَّذِى يُصَلِّى ؟ | يُصَلِّي المُسْلِمُونَ |
| مَاذَا تَتَنَوَّرُ ؟ | تَتَنَوَّرُ الأَرْضُ |

www.e-iqra.info

# تمرین

١ - أُكْتُبِ الفَاعِلَ فِي الجُمَلِ السَّابِقَةِ.
٢ - أُكْتُبِ الأَفْعَالَ المَاضِيَةَ فِي الجُمَلِ السَّابِقَةِ.
٣ - أُكْتُبِ الأَفْعَالَ المُضَارِعَةَ فِي الجُمَلِ السَّابِقَةِ.
٤ - تَرْجِمْ بِالأُرْدِيَّةِ:

ضَحِكَ الوَلَدُ. تَبَسَّمَ سَعِيدٌ. حَضَرَ الغَائِبُ. وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ. اِنْكَسَرَتِ النَّظَّارَةُ. أَثْمَرَتِ الشَّجَرَةُ. يَطِيرُ العُصْفُورُ. يَفْرَحُ الوَلَدُ: يَخْطُبُ الخَطِيبُ. قَرَأَتِ الطَّالِبَاتُ.

٥ - تَرْجِمْ بِالعَرَبِيَّةِ:

بچہ رویا ۔ سعید خوش ہوا ۔ لڑکا کھیلا ۔ بچی روئی ۔ جمیلہ خوش ہوئی ۔ فاطمہ کھیلی ۔ لڑکے پڑھ رہے ہیں ۔ مزدور کام کر رہے ہیں ۔ خالد دوڑ رہا ہے ۔ سورج غروب ہو رہا ہے لڑکیاں خوش ہو رہی ہیں ۔

قاعدہ:

فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آئے اور وہ اس کے کرنے والے کو بتائے ۔ اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے ۔

تمرین فی الإعراب:

کسی عربی کے جملے کے الفاظ کا نحو (عربی گرامر) کے اعتبار سے تجزیہ کرنا إعراب یا ترکیب کہلاتا ہے ۔ جیسے: حَضَرَ التَّلامِيذُ: حَضَرَ فعل ماضی . التَّلامِيذُ فاعل مرفوع ۔

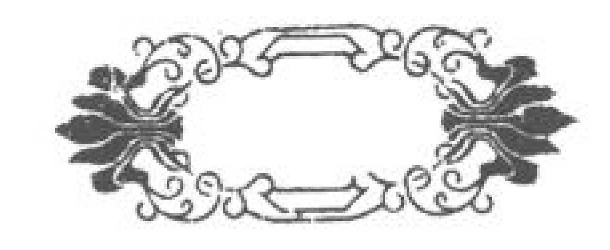
٦ - مندرجہ ذیل جملوں کا إعراب (ترکیب) بیان کرو:

طَارَ العُصْفُورُ . يَفْرَحُ الوَلَدُ . تَلْعَبُ الطِّفْلَةُ .

www.e-iqra.info

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَطْلُعُ | طلوع ہوتا ہے | عُمّال . عامِل | مزدور |
| يَسْتَيقِظ | جاگتا ہے | يَعْمَلُ . يشتغل | کام کر رہا ہے |
| تَخْتَرِد | چھپاتے ہیں | ضَحِكَ | ہنسا |
| تَتَنَوَّر | روشن ہوتی ہے | تَبَسَّمَ | مسکرایا |
| الـذى | جو | إنكسَرَتْ | ٹوٹ گیا |
| بَكَى | رویا | أثمَرَتْ | پھل لایا |
| فَرِحَ | خوش ہوا | مرفوع | پیش والا |
| لَعِبَ | کھیلا | الجُمَل السابقة | گذشتہ جملے |
| يَدْرُسُونَ | پڑھ رہے ہیں | مَنِ الذى دخل | کون ہے جو داخل ہوا |
| يَجْرِي | دوڑ رہا ہے | تَغْرُبُ | غروب ہو رہا ہے۔ |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّانِى

## اَلْمَفْعُولُ بِهِ

كَتَبَ الأُسْتَاذُ الدَّرْسَ. حَفِظَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ. قَرَأَ سَعِيدٌ الكِتَابَ. كَتَبَتِ التِلْمِيْذَةُ كُرَّاسَةً. أَكَلَتِ الطِفْلَةُ تُفَّاحَةً. شَرِبَتْ فَاطِمَةُ حَلِيْبًا.

يُنَظِّفُ الخَادِمُ الحُجْرَةَ. يُعَلِّمُ الأُسْتَاذُ الطَلَبَةَ. يَفْهَمُ خَالِدٌ العَرَبِيَّةَ. تَكْتُبُ المعَلِّمَةُ الدَّرْسَ. تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ. تَجْمَعُ البِنْتُ الأَزْهَارَ.

| سُؤَال | جَوَاب |
|---|---|
| ماذا كتَبَ الأستاذُ؟ | كتَبَ الأستَاذُ الدرْسَ |
| ماذا حَفِظَ التِلْمِيْذُ؟ | حَفِظِ التلميْذُ الدرْسَ |
| ماذا قَرأَ سَعِيدٌ؟ | قَرَأَ سَعيدٌ الكِتَابَ |
| ماذا كَتَبَتِ التِلمِيْذَةُ؟ | كَتَبتِ التلمِيْذَةُ كرَّاسَةً |
| ماذا أَكَلت الطِفْلةُ؟ | أَكلَتِ الطِفلةُ تُفَّاحَةً |
| ماذا شَرِبَتْ فاطِمَةُ؟ | شَرِبَتْ فاطِمَةُ حَلِيْبًا |
| ماذا يُنَظِّفُ الخَادِمُ؟ | يُنَظِّفُ الخَادِمُ الحُجْرَةَ |
| مَنْ يُعلِّمُ الأُستاذُ؟ | يُعلِّمُ الأُستَاذُ الطلبة |
| هَلْ يَفهَمُ خَالِدٌ العَرَبِيَّةَ ؟ | نعَم،يَفْهَمُ خَالِدٌ العَرَبِيَّةَ |

مَاذَا تَكْتُبُ المُعَلِّمَةُ؟ — تَكْتُبُ المُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ

مَاذَا تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ؟ — تَحْفَظُ الطالِبَاتُ الدرْسَ

مَاذَا تَجْمَعُ البِنْتُ؟ — تَجْمَعُ البِنْتُ الأَزْهَارَ

---

## تمــرين

www.eiqra.info

١- اُكْتُبِ المَفْعُولَ بِهِ فِى الجُمَلِ السَّابِقَةِ؟
٢- اُكْتُبِ الفاعِلَ فِى الجُمَلِ السَّابِقَةِ؟
٣- اكتبِ الفِعْلَ الماضِىَ فِى الجملِ السابِقة؟
٤- اكتبِ الفِعْلَ المُضَارِعَ فِى الجملِ السابِقة؟
٥- تَرْجِمْ الجملَ الآتيةَ بِالأُرْدِيَةِ واذْكُرِ المفعُولَ بهِ فِى كُلِّ جُمْلَةٍ:

خَلَقَ اللهُ الإنسَانَ. أَرْسَلَ اللهُ محمداً ( صلى الله عليه وسلم ). أَنْزَلَ اللهُ القُرآنَ. يَغْفِرُ اللهُ التائِبَ. يَضْرِبُ الجَلاّدُ مُجْرِمًا. يَسُوقُ السَّائِقُ سَيّارَةً. أَرْضَعَتِ الأمُّ الوَلَدَ. شَكَرَتْ فاطِمَةُ الرَبَّ. تَنْصَحُ المُعَلِّمَةُ طَالِبَةً. تُسَاعِدُ زَيْنَبُ الأمَّ.

٦- تَرْجِمِ الجُمَلَ الآتِيَةَ بِالعَرَبِيَةِ وَاذْكُرِ الفَاعِلَ وَالمَفْعُولَ بِهِ:

شاھد خط لکھتا ہے ۔ خالد قمیص پہنتا ہے ۔ بچی نے دودھ پیا ۔ بیٹے نے اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا ۔ عابد نے کتاب خریدی ۔ سعید سبق سمجھ گیا ۔ ماں نے بیٹی کو نصیحت کی ۔ فاطمہ نے کتاب پڑھی ۔ زینب نے خط لکھا ۔

## قاعدة:

مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو ۔ اور مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے ۔ جیسے: كَتَبَ الأُسْتَاذُ الدَّرْسَ ۔ "كَتَبَ" فعل ماضی ۔ "الأُسْتَاذُ" فاعل مرفوع "الدَّرْسَ" مفعول بہ منصوب ۔

۷۔ مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو:

نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُوْمًا      تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُفَّاحَة | سیب | یَغْفِرُ | معاف کرتا ہے |
| یُنَظِّفُ | صاف کرتا ہے | التَّائِبُ | توبہ کرنے والا |
| تَجْمَعُ | جمع کرتی ہے | مُجْرِم | مجرم |
| خَلَقَ | پیدا کیا | یَسُوْقُ | چلاتا ہے |
| أَرْسَلَ | بھیجا | السَّائِق | ڈرائیور |
| أَنْزَلَ | اتارا | أَرْضَعَتْ | دودھ پلایا |
| تَنْصَحُ | نصیحت کرتی ہے | یَلْبَسُ | پہنتا ہے |
| اِشْتَرٰی کِتَابًا | کتاب خریدی | مَنْصُوْبٌ | زبر والا |



# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

## اَلمُبْتَدَأُ وَالخَبَرُ

اَلأُسْتَاذُ حَاضِرٌ، وَالتِّلْمِيذُ جَالِسٌ، وَالكِتَابُ مَفْتُوحٌ، وَالدَّرْسُ مَكتُوبٌ، وَخَالِدٌ مُجْتَهِدٌ، وشَاهِدٌ كَسْلَانٌ.

المعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ، وَالتِّلْمِيذَةُ مُجْتَهِدَةٌ، وَالخَادِمَةُ نَشِيطَةٌ، وَزَيْنَبُ صَالِحَةٌ، التُّفَّاحَةُ حُلوَةٌ، وَاللَّيْمُونَةُ حَامِضَةٌ.

| سُؤال | جَواب |
| --- | --- |
| هَلِ الأُسْتَاذُ حَاضِرٌ؟ | نَعَمْ، الأُسْتَاذُ حَاضِرٌ |
| هَلْ أَنتَ جالِسٌ؟ | لا، بَلْ أَنَا وَاقِفٌ |
| هَلْ كِتابُكَ مَفْتُوحٌ؟ | نعم، كِتَابِى مَفتُوحٌ |
| هَلْ دَرْسُك مَكتُوبٌ؟ | نعم، دَرسِى مَكتُوبٌ |
| هَلْ أَخُوكَ مُجْتَهِدٌ؟ | نعم، هو مُجْتَهِدٌ |
| هَلْ خَالِدٌ كَسْلَانٌ؟ | لا، بل هونَشِيْطٌ |
| هَلِ المعَلِّمَةُ حاضِرَةٌ؟ | نعم، هِىَ حَاضِرَةٌ |
| هَلِ التِلمِيْذَةُ مُجتَهِدَةٌ؟ | نعم، التلميذةُ مجتهدةٌ |
| هَلِ الخَادِمَةُ كَسلَانَةٌ؟ | لا، بل هِىَ نَشِيْطَةٌ |
| هَلْ زَيْنَبُ صَالِحَةٌ؟ | نَعَمْ، هِىَ صَالحةٌ |
| هَلِ التُفَاحَةُ حُلوَةٌ؟ | نَعَمْ، التُفَّاحَةُ حُلوَةٌ |

هلِ اللَّيمُونَةُ حلوَةٌ ؟ لا ، بَلْ هِيَ حَامِضَةٌ

www.e-iqra.info

## تمــرين

١- اُذْكُرِ المُبْتَدَأَ فى الجمَلِ السَّابِقَةِ؟
٢- اُذكرِ الخبَرَ فى الجمَلِ السَّابِقَةِ؟
٣- تَرْجِمْ باللغةِ الأرديةِ وبيِّنِ المُبْتَدَأَ وَالخَبَرَ :
٤- اَلجوُّ بَارِدٌ. الماءُ ساخِنٌ. الطعَامُ حَاضِرٌ. اَلشَّمسُ طالِعَةٌ. الوَرْدَةُ جَمِيْلةٌ. التِّلْمِيْذَانِ حَاضِرَان. الطالِبَتَانِ مُجتَهِدَتَان. المعلِمُونَ فاضِلُونَ. المعلِّمَاتُ فَاضِلاتٌ. الطِفْلاتُ نائِمَاتٌ.
٤- تَرجِمْ بِالعربية وَبيِّن المُبتَدَأَ وَالخَبَرَ :

اللہ ایک ہے ۔ اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ پیدا کرنے والا ہے ۔ مسجد بڑی ہے ۔ چاند روشن ہے ۔ دواء کڑوی ہے ۔ پانی نمکین ہے ۔ پھل میٹھا ہے ۔ شاہد بیمار ہے ۔ عابد غمگین ہے ۔ طلبہ محنتی ہیں ۔ تاجر امانت دار ہے ۔ مائیں مہربان ہیں ۔

### قاعدة :

جملہ کا پہلا جزء اگر اسم ہو تو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے ، پہلے جزء کو مبتدا کہتے ہیں ۔ کیونکہ اس سے جملہ کی ابتداء ہوتی ہے ۔ اور دوسرے جزء کو خبر کہتے ہیں ۔ کیونکہ اس کے ساتھ مبتدا کے متعلق خبر دی جاتی ہے ، مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں : جیسے : اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ ۔ الكِتَابُ مبتدأ مرفوع ، مُفِيْدٌ خبر مرفوع ۔ المُجْتَهِدُ نَاجِحٌ : المجتَهِدُ مبتدأ مرفوع ۔ نَاجِحٌ خبر مرفوع ۔

### تنبيه :

یاد رہے کہ مبتدا اگر مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہوگی جیسے : التِلْمِيذُ مُجْتَهِدٌ اگر مبتدا تثنیہ ہے تو خبر بھی تثنیہ ہوگی ۔ جیسے : التِلْمِيْذَانِ مُجتَهِدَانِ ۔ اور اگر

مبتدأ جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی جیسے: التلامیذ مُجتہِدُون : اور اگر مبتدأ مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی جیسے التلمیذة مجتہدة ۔

۵ أَعْرِبِ الجُمَلَ التالِيَةَ :

الغُرْفَةُ نَظِيفَةٌ . البَيْتُ جَمِيلٌ . الوَلَدُ مُؤَدَّبٌ

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَفتُوح | کھلا ہوا | أَلجَوّ | فضا |
| مُجتَہِد | محنتی | بَارِد | ٹھنڈی |
| كَسْلان | سست | سَاخِن | گرم |
| أَمِين | امانتدار | أَكْبَر | سب سے بڑا |
| نَشِيطَة | چست | خَالِق | پیدا کرنیوالا |
| صَالِحَة | نیک | مُنِير | روشن |
| حَامِضَة | کھٹا | مُرّ | کڑوی |
| مَالِح | نمکیں | مَسْرُور | خوش |
| مَحمُوم | بخار والا | حَزِين | غمگین |
| أُمَنَاء | امانتدار | رَحِيمَات | مہربان |



# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

## جَرُّ الاِسْمِ

يَسْتَيْقِظُ عابِدٌ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَيَبْدَأُ يَوْمَهُ بِالْوُضُوءِ وَالصَّلاةِ وَتِلاَوَةِ القُرْآنِ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُ الفَطُورَ، وَيَخْرُجُ مِنَ البَيتِ، وَيَذْهَبُ إلى المَدْرَسَةِ.

وَيَدْخُلُ فِى الْفَصْلِ، وَيُسَلِّمُ عَلى الأُسْتَاذِ وَالزُّمَلاَءِ، وَيَسْتَمِرُّ فى الدُّرُوسِ إلى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً، وعِنْدَمَا يَسْمَعُ الجَرَسَ يَأْخُذُ كُتُبَهُ، وَيَخْرُجُ مِنَ الفَصْلِ، وَيَرْجِعُ إِلى البَيْتِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| مَتَى تَسْتَيْقِظُ يا خالِد؟ | أَسْتَيقِظُ فى الصَّبَاحِ البَاكِرِ |
| بِمَ تَبْدَأُ يَوْمَكَ؟ | أَبدَأُ يَومِي بِالوُضُوءِ والصَّلاةِ وتِلاَوَةِ القرآن |
| مَتَى تَتَنَاوَلُ الفَطُورَ؟ | اَتَنَاوَلُ الفَطُورَ فى السَّاعةِ السَّابِعَةِ |
| متى تَأْتِى إلى المَدْرَسَةِ؟ | آتى إلى المَدْرَسَةِ قَبْلَ السَّاعَةِ الثامِنَة |
| متى تَبدَأُ مدرسَتُكَ؟ | تَبدَأُ مَدرَسَتِى فى السَّاعةِ الثامنة |
| متى يَذْهَبُ والِدُكَ إلى عَمَلِه؟ | يَذْهَبُ وَالدِى إلى عَمَلِهِ السَّاعَةَ الثامِنَةَ صَبَاحاً . |

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| هل تُسلّم على زُملائكَ؟ | نعم ، أسَلّم على زُملائي |
| إلى متى تَستَمِرّ في دُرُوسِك؟ | أستَمِرُّ في دُرُوسِي إلى السَّاعَةِ الرابعَةِ مَسَاءً |
| متى تَرجعُ إلى بَيتِك؟ | أرجعُ إلى بَيتِي السَّاعةَ الخامِسَة |
| هل تَستَرِيحُ قليلاً بعدَ ما ترجعُ مِن المدرسةِ؟ | نعم، أستَرِيحُ قليلاً بعدَ ما أرجِعُ مِنَ المدرسة |
| هل تُذَاكِرُ دُروسَك وَحْدَك أم مَعَ زَمِيلِكَ؟ | نعم، أذاكر دروسِي مَعَ زَمِيلِي طاهر |

www.e-iqra.info

## تمـــرين

١- اُذكُرِ الجَارَ والمَجرُورَ في الدَّرسِ الماضِي؟
٢- اُكتبِ الفِعلَ المضارِعَ في الدرسِ الماضِي؟
٣- ترجِمْ بِالأردية وبَيِّن حُروفَ الجر والأسماءَ المَجرُورَةَ:

نَزلَ المَطرُ مِن السَّماءِ. دَخَلَ المُجرِمُ في السِّجنِ. يَنزِلُ الرَّاكِبُ مِنَ السَّيَّارَة.

نُصَلِّي على المَيِّتِ صَلاةَ الجنازةِ. يُدفَنُ المَيِّتُ في القبرِ. يَسقُطُ الثَمرُ على الأرضِ. تَنامُ الطِفلَةُ على السَّرِيرِ. تَرضَى المُعَلِّمَةُ عَنِ التلمِيذةِ المُؤَدَّبة. تَلعَبُ فاطِمةُ بِالدُمْيَة.

٤- ترجم بالعَرَبِيةِ وبَيِّن حُرُوفَ الجرِّ والأسماءَ المَجرُورَةَ؟

شاہد بازار گیا۔ اور اس نے ایک روپے میں کاپی خریدی۔ یہ خالد کا رومال ہے۔

گھڑی دیوار پر ہے ۔ مریض شفایاب ہوگیا ۔ اور ہسپتال سے گھر چلا گیا ۔ میں نے کراچی سے اسلام آباد تک ریل میں سفر کیا ۔ خدا کی قسم میں کسی پر ظلم نہیں کروں گا ۔ میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہوں اور مسجد میں با جماعت نماز ادا کرتا ہوں ۔

## قاعدہ :

جب کسی اسم سے پہلے کوئی حرفِ جر آجائے تو اس اسم کے آخر میں (جر) زیر آجاتی ہے۔ جیسے : اَلْقَلَمُ فِی الْجَیْبِ ۔ اگر وہ اسم ایسا ہے جس کے آخر میں (ان) تثنیہ کا یا (ون) جمع کا ہو تو حرفِ جر آنے کے بعد وہ (ین) سے بدل جاتا ہے جیسے : اَلْوَالِدَانِ اور الصالِحُوْنَ ۔ سَافَرَ شَاهِدٌ بِالْوَالِدَیْنِ ۔ حَامِدٌ مِنَ الصَّالِحِیْنَ ۔ صرف فرق اتنا ہے کہ تثنیہ کے نون پر زیر اور جمع کے نون پر زبر ہوگی ۔

بعض حروفِ جر یہ ہیں : فِی ، مِن ، اِلٰی ، عَلٰی ، عَن ، حَتّٰی ، کاف ، واو ، لام ، باؤ ، تاؤ ، مُنذُ ، مُذ ، جیسے : ذَهَبَ التِّلْمِیْذُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ ذَهَبَ فعل ماضی ۔ التِّلْمِیْذُ فاعل مرفوع ۔ اِلٰی حرف جر ، الْمَدْرَسَةِ مجرور ۔

۵ ۔ أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ : لَعِبَ خَالِدٌ فِی الْحَدِیْقَةِ ۔ یَکْتُبُ شَاهِدٌ بِالْقَلَمِ ۔

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَبْدَأُ | شروع کرتا ہے | القِطار | ریل گاڑی |
| یَسْتَمِرّ | لگا رہتا ہے | واللّٰهِ | خدا کی قسم |
| الجَار | جر (زیر) دینے والا | لا اَظْلِمُ | ظلم نہیں کرونگا |
| مَجْرُوْر | جر (زیر) والا | اَحَدًا | کسی پر |
| اِشْتَرٰی کراسة | کاپی خریدی | السِّجْن | جیل خانہ |
| شُفِیَ | شفایاب ہوا | یَسْقُطُ | گرتا ہے |
| المُسْتَشْفٰی | ہسپتال | تَرْضٰی | خوش ہوتی ہے / راضی ہوتی ہے |
| سَافَرَ | سفر کیا ، | الدُّمْیَة | گڑیا |

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الخَامِس

## إِسْمُ الفَاعِلِ

الأُسْتَاذُ جَالِسٌ وَالتِلْمِيْذُ قائِمٌ. أَنَا وَاقِفٌ وأَنْتَ مَاشٍ. الأُسْتَاذُ مُتكَلِمٌ والتِلْمِيْذُ سَامِعٌ. صَدِيْقِى مُسَافِرٌ وأَنَا مُقِيمٌ. خَالِدٌ كاتِبٌ وسَعِيدٌ قارِئٌ. المَاءُ بارِدٌ واللَّبَنُ سَاخِنٌ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| هل أَنتَ قائِمٌ ؟ | لا ، بل أَنَا جالِسٌ |
| هل خالدٌ ماشٍ ؟ | لا ، بل هو واقِفٌ |
| هل أَنتَ مُتكَلِمٌ ؟ | لا ، بل أَنَا سامِعٌ |
| هل أَنتَ مسافِرٌ ؟ | لا ، بل أَنا مُقِيمٌ |
| هل الحَلِيبُ بارِدٌ ؟ | لا ، بل هو ساخِنٌ |
| هل أَبُوكَ تاجِرٌ ؟ | لا ، بل هو زَارِعٌ |
| هل أنتَ مُعلِّمٌ ؟ | لا ، بل أنا مُتَعَلِّمٌ |
| هل سعيدٌ غائِبٌ ؟ | لا ، بل هُوَ حَاضِرٌ |

| المذكر | المؤنث | المذكر | المؤنث |
|---|---|---|---|
| الرجل جالسٌ | والمرأة جالسةٌ | هو متكلم | وهى متكلمة |
| هو قائمٌ | وهى قائِمة | هو كاتب | وهى كاتبة |
| هو واقفٌ | وهى واقفة | هو قارئ | وهى قارئة |

| المذكر | المؤنث | المذكر | المؤنث |
|---|---|---|---|
| هو مُؤمِنٌ | وهى مؤمنة | هو مُدَرِّسٌ | وهى مُدَرِّسَة |
| هو مُسلِم | وهى مسلمة | هو متعلّم | وهى متعلِّمة |
| هو صائم | وهى صائمة | هو مجتهد | وهى مجتهدة |

## التمرين

١- غيّراسم الفاعل المذكر إلى اسم الفاعل المؤنث:

تاجر. عامل. نائِم. مُستَيقِظ. حافِظ. كافِر. فاسِق. كاتِب. قاتِل. ظالِم. عادل.

٢- ترجم بالعربية :

جانے والا . ہنسنے والا . رونے والا . مدد کرنے والا . باتیں کرنے والا . سچ بولنے والا . کھانے والی . یاد کرنے والی . تربیت دینے والی .

**قاعدة :**

اسم فاعل وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کو بتائے . جیسے : کاتِبٌ لکھنے والا مُکْرِمٌ عزت کرنے والا . اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے اگر فعل تین حرفی ہو تو اس کا اسم فاعل " فاعِلٌ " کے وزن پر آتا ہے . جیسے نصَرَ سے ناصِرٌ اور سَمِعَ سے سامِعٌ .

اور اگر فعل میں تین حروف سے زائد ہوں تو اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس فعل کے فعل مضارع سے مضارع کی علامت دور کرکے اس کی جگہ " میم " مضمومہ لگادیں اور آخر میں تنوین بڑھادیں . اور آخری لفظ سے پہلے حرف کو کسرہ ( زیر ) دے دیں اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو.

جیسے : یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ . یَستَمِعُ سے مُستَمِعٌ . یَجتَہِدُ سے مُجتَہِدٌ .

www.e-iqra.info

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَارِد | ٹھنڈا | صَائِم | روزہ دار |
| سَاخِن | گرم | ضَاحِك | ہنسنے والا |
| حَار | گرم | بَاكِ | رونے والا |
| دَافِئ | گرم | آكِلَة | کھانے والی |
| زَارِع | کاشتکار | شَارِبَة | پینے والی |
| غَيِّر | تبدیل کرو، بدلو | مُرَبِّيَة | تربیت دینے والی |



www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

## إِسْمُ المَفْعُول

اَلدَّرْسُ مَكْتُوبٌ وَالكِتَابُ مَقْرُوءٌ. المَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ. اللِّصُّ مَأْخُوذٌ. المَاءُ مَشْرُوبٌ. اَلضَّيْفُ مُكْرَمٌ. الأَمِيرُ مُطَاعٌ. اَلهَدِيَّةُ مَقبُولَةٌ. اَلرِّسَالةُ مُرْسَلَةٌ. المُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| هَلِ الدَّرْسُ مكتوبٌ ؟ | نعم، الدرسُ مَكتُوبٌ |
| هَلِ الكتابُ مَقرُوءٌ ؟ | نعم، الكِتَابُ مقرُوءٌ |
| هَلِ المَسألةُ مَفهُومَةٌ ؟ | نعم، المَسْأَلةُ مَفهُومَةٌ |
| هَلِ المُجْرِمُ مُكْرَمٌ ؟ | لا ، بَلِ المُجْرِمُ مُهَانٌ |
| هَلِ الضَّيْفُ مُكرَمٌ ؟ | نعم، الضَّيْفُ مُكْرَمٌ |
| هَلِ الأَمِيرُ مُطَاعٌ ؟ | نعم، الأَمِيرُ مُطَاعٌ |
| هَلِ الهَدِيَّةُ مَرْدُودَةٌ ؟ | لا ، بَلِ الهدِيَّةُ مَقبُولَةٌ |
| هَلِ الرِّسَالةُ مُرسَلَةٌ ؟ | نعم، الرسالةُ مُرْسَلَةٌ |
| هَلِ المُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ ؟ | نعم، المُعلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ |

www.e-iqra.info

# تمرین

۱۔ أُكْتُبْ اسمَ المفعُولِ في الجُمَلِ السّابقةِ ؟

۲۔ اكتب المبتدأ والخبرَ في الجُمَلِ السّابقةِ ؟

۳۔ تَرجِمْ بالعربيّة :

دروازہ کھلا ہے۔ کھڑکی بند ہے۔ دوکان کو تالا لگا ہوا ہے۔ شیشہ ٹوٹا ہوا ہے۔ تالاب بھرا ہوا ہے۔ گوشت پکا ہوا ہے۔ مجرم مارا ہوا ہے۔ سامان رکھا ہوا ہے۔ پھول توڑا ہوا ہے۔ درخت کاٹا ہوا ہے۔

٤۔ ترجم بالأردية :

اللهُ مَعْبُودٌ . الخادِمُ مخدومٌ . الفاسِقُ مُهَانٌ . المعلِّمُ مُحْتَرَمٌ . المُحسِنُ مَحْبُوبٌ . الرّأسُ مَحلُوقٌ . الأمانةُ مَحفُوظةٌ . الشاةُ مَذبُوحَةٌ . الصّيدُ مَأخُوذٌ . المُعَلِّمةُ مُكَرَّمَةٌ .

قاعدہ :

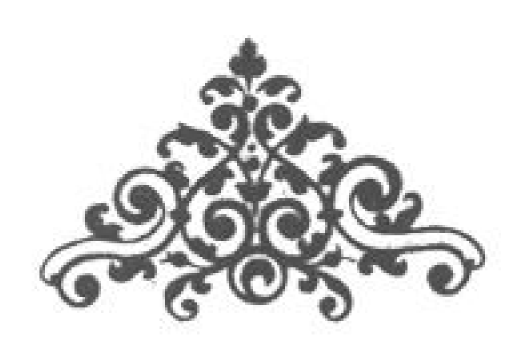
اسم مفعول وہ اسم ہے۔ جو فعل سے بنایا جائے اور اس چیز کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہے۔ جیسے مَكْتُوبٌ لکھا ہوا۔ مُكرَمٌ عزت کیا ہوا۔ اگر فعل تین حرفی ہے تو اسم مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے كَتَبَ سے مَكْتُوبٌ۔ شَرِبَ سے مَشْرُوبٌ۔ اور اگر فعل میں تین حرف سے زائد ہیں تو اس کے فعل مضارع کے اول سے علامتِ مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم (پیش والا) لگا دیں اور آخر میں تنوین لگا کر اس سے پہلے حرف کو فتحہ (زبر) دے دیں۔ جیسے يُكْرِمُ سے مُكْرَمٌ۔ يَحتَرِمُ سے مُحتَرَمٌ وغیرہ۔

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَفهُومةٌ | سمجھا ہوا | مَطْبُوخٌ | پکا ہوا |
| اللِّصُّ | چور | اللَّحْمُ | گوشت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُهَان | اہانت کیا ہوا | مَتَاع/عُفش | سامان |
| مُطَاع | اطاعت کیا ہوا | مَوضُوع | رکھا ہوا |
| مُرْسَلَة | بھیجا ہوا | مَقطُوف | توڑا ہوا |
| مَرْدُوْد | واپس کیا ہوا | مَقطُوع | کاٹا ہوا |
| الضَيف | مہمان | مَحلُوق | مونڈا ہوا |
| مَقفُولٌ | تالا لگا ہوا | مَذبُوحَة | ذبح کی ہوئی |
| زُجَاج | شیشہ | الصَيد | شکار |
| مَكسُور | ٹوٹا ہوا | حوض.بِركة | تالاب |
| مَملُوءٌ | بھرا ہوا | | |

www.e-iqra.info



# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

## كَانَ وَأَخَوَاتُهَا

اَلبَيْتُ نَظِيْفٌ، كانَ البَيتُ نَظِيْفاً . المطَرُ غزِيْرٌ، كانَ المطرُ غزِيْراً . البَرْدُ قارسٌ، صَارَ البَرْدُ قَارِساً . المُجْرِمُ تَائِبٌ، صَارَ المُجْرِمُ تَائِباً . الخَادِمُ قَوِيٌّ، لَيْسَ الخَادِمُ قَوِيّاً . التِلمِيْذُ مُجْتَهِدٌ، لَيْسَ التِلْمِيْذُ مُجْتَهِداً .

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| هَلْ كانَ البَيتُ نَظِيفاً ؟ | نَعَمْ،كانَ البَيتُ نَظِيفاً |
| هَلْ كان المَطرُ غزِيراً ؟ | نَعم،كان المطرُ غزِيراً |
| هَلْ صَارَ البرْدُ قَارِساً ؟ | نَعم،صارَ البُرْدُ قارِساً |
| هَلْ صَار المُجْرِمُ تَائِباً ؟ | نعم،صارَ المجرِمُ تَائِباً |
| هَلِ الخَادِمُ قوىٌّ ؟ | لا ، ليسَ الخادِمُ قَوِياً |
| هَلِ التِلمِيْذُ مُجْتَهِدٌ ؟ | لا ، ليسَ التلميذُ مُجتَهِداً |
| هَلْ صَارَتِ الطالبةُ مُعَلِمَةً ؟ | نعم، صَارتِ الطالبةُ مُعلّمةً |
| هَلْ فاطمةُ مَريضةٌ ؟ | لا ، لَيسَتْ فاطمةُ مَرِيضةً |
| هَلْ أَصبَحَ الجَوُّ نَقِيّاً ؟ | نعم، أَصْبَحَ الجَوُ نَقِيّاً |
| هَلْ بَاتَ المرِيْضُ نائماً ؟ | نعم، باتَ المرِيضُ نَائِماً |

www.e-iqra.info

# تمرين

١۔ اُذْكُرْ كَانَ وأَخواتِها في الجُملِ السَّابِقَة .

٢۔ اذكر اسمَ كان وأخواتِها في الجملِ السابقة .

٣۔ اذكر خَبَرَ كانَ وأخواتِها في الجمل السابقة .

٤۔ تَرْجِمْ بالأُردية واكتُبْ خبرَ كانَ وأخواتِها .

كانَ يُوسفُ حَاضِرًا . كنتُ مُسَافِرًا . كانتِ الطفلَةُ نائِمَةً . صارَ الولَدُ كبيرًا . صِرْتَ شابًا . صارَ اللصُّ نادِمًا . ليس المَسْجِدُ بَعِيدًا . ليسَ الحارِسُ غَافِلًا . أَصْبَحَ المرِيضُ مُسْتَرِيحًا . ظلّ العَامِلُ مُشْتَغِلًا .

٥۔ ترجم بالعربيةِ واكتبِ اسمَ كانَ وأخواتِها :

خالد ملازم تھا ۔ طالب علم مدرس بن گیا ۔ شاہد جامعہ کا چپڑاسی تھا ۔ اور اب وہ چوکیدار بن گیا ۔ میں مسافر تھا اب مقیم بن گیا ہوں ۔ ہوا صاف نہیں ہے ۔ کھانا تیار نہیں ہے ۔ بیمار رات کو جاگتا رہا ، اور صبح کے وقت سوگیا ۔

قاعدة :

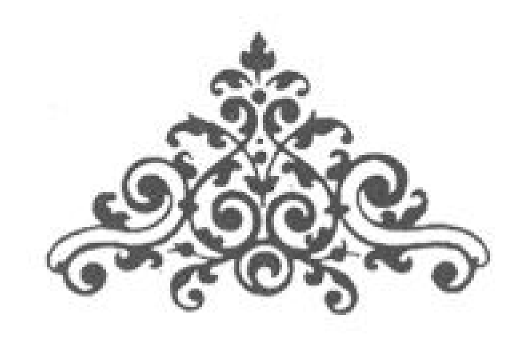
کان اور اخواتِ کانَ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور پہلے جزء کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے ۔ اور دوسرے جزء کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کی خبر کہلاتا ہے اور ان کا نام افعال ناقصہ ہے ۔ کان کے دوسرے اخوات یہ ہیں : صار ۔ لیس ۔ أصبح أمسى ۔ أضحى ۔ ظلّ ۔ باتَ ۔ جیسے : کانَ خالِدٌ شُجاعًا ۔ کانَ فعل ناقص ۔ خالِدٌ اسم کان مرفوع ۔ شُجَاعًا خبر کان منصوب ۔

٦۔ أعرِبِ الجملَ الآتيةَ :

كان سعيدٌ حَاضِرًا . ليستِ التلميذةُ غائِبَةً . أَصْبَحَ الجوُّ نقِيًّا .

# معانی الکلمات

| أَصْبَحَ | ہوگیا (صبح کے وقت) | كَانَ | تھا |
|---|---|---|---|
| أَمْسَى | ہوگیا (شام کے وقت) | صَارَ | ہوگیا |
| أَضْحَى | ہوگیا (چاشت کے وقت) | لَيْسَ | نہیں ہے |
| ظَلَّ | ہوگیا (سارا دن) | المَطَرُ | بارش |
| بَاتَ | ہوگیا (ساری رات) | البَرد | سردی |
| غَزِير | بہت۔ موسلادھار | قارس | سخت |
| مُشْتَغِل | کام کرنے والا | اللص | چور |
| مُسْتَرِيح | آرام کرنے والا | النقی | صاف |
| الطعام | کھانا | جَاهِز | تیار |
| الشَّجَاع | بہادر | الجَوّ | فضا |
| الحَارِس | چوکیدار | العَامِل | مزدور |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

## إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا

اَللهُ قادِرٌ، إِنَّ اللهَ قَادِرٌ، عَلِمْتُ أَنَّ اللهَ قادِرٌ. اَللهُ سَمِيْعٌ، إِنَّ اللهَ سَمِيْعٌ، أَيْقَنْتُ أَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ. الكِتَابُ أُستاذٌ، كَأَنَّ الكِتَابَ أُسْتاذٌ. اَلعِلْمُ نُوْرٌ، كَأَنَّ العِلْمَ نُوْرٌ. لَيْتَ الجَارَ صَالِحٌ. لَعَلَّ الكِتَابَ رَخِيصٌ. لَعَلَّ المَرِيْضَ نَائِمٌ. اَلبَيْتُ جَدِيْدٌ لكِنَّ الأَثَاثَ قَدِيمٌ.

| سُؤَال | جَوَاب |
|---|---|
| هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللهَ قَادِرٌ؟ | نعم،عَلِمْتُ أَنَّ اللهَ قَادِرٌ |
| هَلْ أَيْقَنْتَ أَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ؟ | نعم،أَيْقَنْتُ أن اللهَ سَمِيعٌ |
| هَلْ تُؤْمِنُ أَنَّ اللهَ واحِدٌ؟ | نعم أُوْمِنُ أَنَّ اللهَ وَاحِدٌ |
| هَلِ الكِتَابُ أُستاذٌ؟ | كَأَنَّ الكِتاب أُستاذٌ |
| هَلِ العِلمُ نُورٌ؟ | كأَنَّ العلمَ نورٌ |
| هَلْ جَارُكَ صَالِحٌ؟ | لَيتَ الجارَ صَالِحٌ |
| هَلِ الكِتابُ رَخِيصٌ؟ | لَعَلَّ الكِتابَ رَخِيصٌ |
| هَلِ المَرِيْضُ نائِمٌ؟ | لَعَلَّ المَرِيض نَائِمٌ |
| هَلِ البَيتُ قَدِيْمٌ؟ | لا ، بَلِ البَيتُ جَدِيدٌ لكِنَّ الأَثَاثَ قَدِيْمٌ. |

www.e-iqra.info

# تمرين

١- اُذكُرْ إنّ وأخواتِها في الجُمَلِ السّابِقَة .

٢- اُذكر اسمَ إنّ وأخواتِها في الجُمَلِ السابقة .

٣- اُذكر خَبَرَ إنّ وأخواتِها في الجمل السّابقة .

٤- ترجم بالأردية واذكر اسمَ إنّ وأخواتها .

إنّ الحَقَّ وَاضِحٌ . عَلِمتُ أنّ الامتحانَ قَرِيبٌ . كأنّ الجَهْلَ ظُلمَة . كأنّ خالداً أسَدٌ . ليتَ الغائبَ مَوجُودٌ . ليتَ الخادِمَ أمِينٌ . لعَلّ الأُستاذَ حاضِرٌ . لعَلّ المريضَ مُستَرِيحٌ . الأبُ تاجِرٌ لكِنّ الابنَ طَبيبٌ . الأمُّ مُحتَجِبَةٌ لكِنّ البنتَ مُتَبَرِّجَةٌ .

٥- ترجم بالعربية واذكر خبرَ إنّ وأخواتها :

بے شک سعید سچا ہے ۔ مجھے معلوم ہے کہ بیشک زید مظلوم ہے ۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے ۔ کاش میرا دوست مو ۔ سوتاہ کاش شاہد عالم ہوتا ۔ شاید مسافر آنے والا ہے ۔ شاید آپ ناراض ہیں ۔ دکان بڑی ہے لیکن سامان تھوڑا ہے ۔ شہر خوبصورت ہے لیکن گلیاں تنگ ہیں ۔

قاعدة :

اِنّ اور اَخَواتِ اِنَّ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں ، اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں ، اور وہ انّ کا اسم کہلاتا ہے ، اور خبر کو رفع دیتے ہیں ، اور وہ اِنّ کی خبر کہلاتی ہے ۔ اِنّ کے اخوات یہ ہیں : اَنّ ، کَاَنّ ، لیتَ ، لٰکِنّ ، لَعَلّ ۔ جیسے :

اِنّ الأدَبَ وَاجِبٌ ۔ اِنّ حرف تاکید ۔ الأدبَ اسم اِنّ منصوب ۔ واجبٌ خبر اِنّ مرفوع ۔

٦- أعرِبِ الجملَ الآتِيَةَ :

إنّ الصّلوةَ فَرِيضَةٌ . ليتَ التاجِرَ أمِينٌ . لعلّ الخَبَرَ صَحِيحٌ .

# معانی الکلمات

| کلمہ | معنی | کلمہ | معنی |
|---|---|---|---|
| إِنَّ، أَنَّ | بے شک (تاکید کے لئے) | أَمِين | امانت دار |
| كَأَنَّ | گویا کہ (تشبیہ کے لئے) | طَبِيب | ڈاکٹر، حکیم |
| لَيْتَ | کاش (تمنا کے لئے) | مُحْتَجِبَة | باپردہ |
| لَعَلَّ | شاید (امید کے لئے) | مُتَبَرِّجَة | بے پردہ |
| لٰكِنَّ | لیکن (استدراک کیلئے) | قِيَامَة، ساعة | قیامت |
| أَيْقَنْتُ | مجھے یقین ہے | آتِيَة | آنے والی |
| رَخِيص | سستا | بضاعة، سِلْعَة | سامانِ تجارت |
| أَثَاث | سامان، فرنیچر | غَضْبَان | ناراض |
| وَاضِح | واضح، صاف | طُرُق | گلیاں |
| ظُلْمَة | اندھیرا | ضَيِّقَة | تنگ |
| غالی | مہنگا | وَاسِعَة | کشادہ |

www.eiqra.info



# اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

## اَلفِعْلُ المُضَارِعُ المَرْفُوعُ

يَذْهَبُ التِّلْمِيذُ إلى المَدْرَسَة. يَعُوْدُ المُسَافِرُ إلى بَلَدِهِ. يَسْتَقْبِلُ خَالِدٌ أَبَاهُ. يَفْرَحُ الوَالِدُ بِرُؤْيَةِ ابْنِهِ. يُقَدِّمُ مَحْمُوْدٌ إلى أَخِيْهِ هَدِيَّةً.

أُحِبُّ الوَلَدَ الذِى يَحْرِصُ عَلَى نَظَافَةِ ثِيَابِهِ. يَسْتَفِيْدُ الإِنْسَانُ مِنْ قِرَاءَةِ الكُتُبِ العِلْمِيَّة. الأَكْلُ الكَثِيْرُ يُفسِدُ المَعِدَةَ. الوَالِدَةُ تُرْضِعُ وَلَدَهَا. الطِفْلَةُ تَقْطِفُ الوَرْدَةَ. الطالِبَةُ تَجْتَهِدُ فى دُرُوسِهَا.

| أستاذ | تِلميذ |
|---|---|
| إلى أَينَ يَذْهَبُ التلميذُ ؟ | التلميذُ يَذْهَبُ إلى المدْرَسَةِ |
| إلى أينَ يَعُودُ المُسَافِرُ ؟ | يَعُوْدُ المسَافِرُ إلى بَلَدِهِ |
| مَنْ يَسْتَقْبِلُ خالدٌ ؟ | خالدٌ يَسْتَقبِلُ أَبَاهُ |
| لماذا يَفْرَحُ الوَالِدُ ؟ | يَفْرَحُ الوَالِدُ بِرُؤْيَةِ ابْنِهِ |
| ماذا يُقَدِّمُ مَحمُودٌ إلى أَخِيهِ ؟ | يُقَدِّمُ مَحْمُودٌ إِلَى أَخِيهِ هَدِيَّةً |
| أَىّ ولدٍ تُحِبُّهُ ؟ | أُحِبُّ الوَلَدَ الذِى يَحْرِصُ على نَظَافَةِ ثِيابِهِ |
| هل تَسْتَفِيدُ مِنْ قِرَاءَةِ الكُتُبِ؟ | نعم،أَسْتَفِيدُ مِنْ قِرَاءَةِ الكُتُبِ |

| | |
|---|---|
| مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الأَكْلِ ؟ | كَثْرَةُ الأَكْلِ تُفْسِدُ المَعِدَةَ |
| مَنِ التي أَرْضَعَتْكَ ؟ | أَرْضَعَتْنِي أُمِّي |
| مَنِ التى تَقْطِفُ الوَرْدَةَ ؟ | الطِفْلَةُ تَقْطِفُ الوَرْدَةَ |
| مَنِ التى تَجْتَهِدُ فى دُرُوسِهَا؟ | الطَالِبَةُ تَجْتَهِدُ فى دُرُوسِهَا . |

---

## تمرين

١- اُذكُرِ الفِعْلَ المضَارِعَ المرفُوعَ فى الدرْسِ الماضِى؟

٢- اذكر الفاعلَ فى الجمَلِ السابقة؟

٣- اذكر المفعولَ به فى الجمَلِ السابقة؟

٤- ترجم بالأردية واذكرِ الفِعلَ المضارِعَ المرفُوعَ :

يَعبُدُ المُسْلِمُ رَبَّه. يُحِبُّ الوالِدُ ابنَه المُطِيعَ. التلمِيذُ المجتَهِدُ يُوَاظِبُ على الدرْسِ، ويَحْتَرِمُ الأستاذَ. يُخَاطِبُ المدَرِّسُ تلامِيذَهُ ويقولُ: يُعْجِبُنِي منكمُ التِلميذُ المُؤَدَّبُ. تَقولُ فاطِمَةُ لِزَمِيلتِهَا : تَعالَى يا شاهِدَةُ! نَتَذَاكَرُ الدرُوسَ، ثم نَلعَبُ فى الحَدِيقَةِ. تُخَاطِبُ الأُمُّ بَنَاتِهَا وتقول: تُعجِبُنى مِنكُنَّ البِنتُ المُؤَدَّبَةُ.

٥ ـ ترجم بالعربية واذكر الفعلَ المضارعَ المرفوع :

مومن اللہ کو بہت یاد کرتا ہے ۔ اور اللہ کی مخلوق پر رحم کھاتا ہے ۔ حامد سفر کی تیاری کرتا ہے ۔ وہ ٹیکسی پر سوار ہوتا ہے ۔ اور ریلوے اسٹیشن جاتا ہے ۔ وہ ٹکٹ خریدتا ہے ۔ اس کے دوست اسے الوداع کرتے ہیں ۔ گاڑی ٹھیک دس بجے روانہ ہوتی ہے ۔ وہ اپنے دوست کو تار بھیجتا ہے ۔ اس کا دوست اس کا استقبال کرتا ہے ۔

قاعدہ :

فعل مضارع سے پہلے اگر کوئی نصب یا جزم دینے والا حرف نہ ہو تو فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے ۔ جیسے : يَقْرَأُ التِلْمِيذُ الكِتَابَ . يَقْرَأُ فعل مضارع مرفوع ۔ التلميذُ فاعل مرفوع۔

الكتابَ مفعول به منصوب .

٦ - أَعْرِبِ الجُمَلَ التالِيَةَ :

تَطْلُعُ الشمسُ مِنَ المَشْرِقِ وتَغْرُبُ فى المَغْرِبِ .

## معانى الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَفْرَح | خوش ہوتا ہے | يَذْكُر | یاد کرتا ہے |
| يُقَدِّم | پیش کرتا ہے | يَرْحَم | رحم کرتا ہے |
| يَحْرِص | حرص۔ لالچ، پابندی کرتا ہے | الخَلْق | مخلوق |
| نَظَافَة | صفائی | يَسْتَعِدّ | تیار ہوتا ہے |
| الثِّيَاب | کپڑے | يَرْكَب | سوار ہوتا ہے |
| يَسْتَفِيد | فائدہ حاصل کرتا ہے۔ | سيارةُ الأُجرة | ٹیکسی |
| يُفْسِد | خراب کرتا ہے۔ | مَحَطَّةُ القِطار | ریلوے اسٹیشن |
| المَعِدَة | معدہ | تَذْكِرَة | ٹکٹ |
| تُرْضِع | دودھ پلاتی ہے۔ | يُوَدِّعُون | الوداع کرتے ہیں |
| تَقْطِف | توڑتی ہے | القِطَار | ریل گاڑی |
| تتحَرّك. تُغادِرُ | روانہ ہوتی ہے۔ | يُرسِل بَرقِيَّة | تار بھیجتا ہے۔ |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ العَاشِرُ

## نَصْبُ الفِعْلِ المُضَارِعِ

أُرِيدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ. يَسُرُّنِى أَنْ تَزُوْرَنَا. لَنْ يُّفْلِحَ الكَافِرُوْنَ. لَنْ يَّفُوْزَ الكَسْلَانُ. جِئْتُ كَى أَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ. أَتَعَلَّمُ كَى أَخْدُمَ الإِسْلَامَ وَالمُسْلِمِيْنَ. يَقُوْلُ خَالِدٌ لِشَاهِدٍ: سَأَزُوْرُكَ يَوْمَ الجُمُعَةِ. فَيَقُولُ شَاهِدٌ: إِذَنْ أُكْرِمَكَ. يَقُولُ التِلمِيذُ لِلمُعَلِّمِ: سَأَجْتَهِدُ فِى دُرُوْسِى. فيقول المُعَلِّمُ: إِذَنْ تَنْجَحَ.

| أستاذ | تلميذ |
|---|---|
| هَل تُرِيْدُ أن تَكتُبَ الرسَالةَ ؟ | نعم، أُرِيدُ أَنْ أَكتُبَ الرِسَالَةَ |
| إلى مَنْ تَكتُبُ الرسَالَةَ ؟ | أَكتُبُ الرسَالةَ إلى وَالدِى |
| هل تُحِبُّ أَنْ تَزُوْرَنا ؟ | نعم، أُحِبُّ أَنْ أزورَكُمْ |
| هل يُفلِحُ الكافرُ ؟ | لَنْ يُّفْلِحَ الكافِرُ |
| هل يَفُوزُ الكسلانُ ؟ | لَن يَفوزَ الكسلانُ |
| هل تُحِبُّ أن تَجتَهِدَ ؟ | نعم،أُحِبُّ أَنْ أَجْتَهِدَ |
| إِذَنْ تَنْجَحَ | إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالى |
| لِمَاذَا التَحَقتَ بِهذِهِ الجامِعَةِ ؟ | اِلتَحَقتُ بِالجامِعَةِ كَى أَتَعلَمَ العِلْمَ |
| لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ العِلْمَ ؟ | أَتَعَلَّمُ العِلمَ كَى أُخْدِمَ الإِسْلَامَ وَالمُسْلِمِيْنَ |

خالد يزورك غداً      إِذَنْ أَسْتَقْبِلَهُ وأُكْرِمَهُ

## تمــرين

١- أُكتُبْ نَوَاصِبَ الفِعلِ المُضَارِعِ في الدرسِ الماضي.
٢- اُكتُبِ الفِعلَ المضارعَ المنصوبَ في الدرسِ الماضي.
٣- اكتُبِ الفاعلَ في الجملِ السابقة.
٤- ترجم بالأرديةِ واذكرِ الأفعالَ المضارِعةَ المنصوبةَ:

أُحبُّ أَنْ تكُونَ عَالِمًا. يُرِيدُ الطفلُ أن يَنَامَ. يُحِبُّ اللهُ أَنْ يَتُوبَ العَبدُ. لَن يَغفِرَ اللهُ الكفَّارَ والمُشرِكِينَ. لن أكتُبَ على الجدارِ. دَخلتُ الجامعةَ كي أتفقَّهَ في الدِيْنِ. ذَهَبَ جَمَالٌ إلى وَطَنِهِ كَيْ يزورَ أُمَّهُ وأَبَاهُ. أَذْهَبُ إلى المطَارِ كي أَستَقبِلَ الحُجَّاجَ الكرامَ.

يقول سعيدٌ لِزَمِيلِهِ: سَأُهْدِي إليكَ كِتَاباً. فيقول له زَمِيلُه: إِذَنْ أشكُرَكَ. يقول الأستاذُ لِتلَامِيذِهِ: زَمِيلُكُمْ شاهدٌ مَرِيضٌ. فيقول التلاميذُ: إِذَنْ نَزُوْرَه ونَعُوْدَه غداً.

٥- ترجم بالعَربيّةِ واذكرِالفِعلَ المُضَارِعَ المنصُوبَ:

میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ خالد آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں کسی پر ہرگز ظلم نہیں کروں گا۔ شاھد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔ دشمن ہرگز ہمارے ملک میں داخل نہیں ہوگا۔ میں دروازے میں کھڑا ہوا تاکہ مہمانوں کا استقبال کروں۔ جمیل بازار جاتا ہے تاکہ گوشت خریدے۔ میں نے اپنے دوست سے کہا: میں آپ کو خوشخبری سناؤں گا تو اس نے کہا: تو میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا اور مٹھائی پیش کروں گا۔

### قاعدہ:

فعل مضارع سے پہلے اگر نصب دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ نصب دینے والے حروف یہ ہیں: أَنْ. لَن. کَی. إذَنْ جیسے: يُرِيدُ

شاهدٌ أن يَسُوقَ سَيّارةً . يُرِيدُ فعل مضارع . شاهِدٌ فاعل مرفوع . أنْ حرف نصب يَسُوقَ فعل مضارع منصوب . سَيّارةً مفعول بہ منصوب .

٦- أعرب الجملَ الآتية :

أُحِبّ أنْ أُسَافِرَ . جِئتُ كَي أُسَلِّمَ عَلَيْكَ . لَنْ أَكْذِبَ

## معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| أَنْ | یہ کہ | نَعُودُه | اس کی عیادت کریں گے |
| لَنْ | ہرگز نہیں | عَدُوّ | دشمن |
| كَيْ | تاکہ | وطن/بلد | ملك |
| يَفلِح | کامیاب ہوتا ہے | بُشرىٰ | خوش خبری |
| يَفُوز | پاس ہوتا ہے | أُبَشِّر | میں خوشخبری سناؤنگا |
| الكَسلان | سست | الحلاوة | مٹھائی |
| يَسُرّني | مجھے یہ پسند ہے | أُقَدّم | پیش کروں گا |
| أَتفقّه | میں سمجھ حاصل کرتا ہوں | يَسُوق | چلاتا ہے |



# اَلدَّرْسُ الحَادِىْ عشَرَ

## جَزْمُ الفِعْلِ المُضَارِعِ

لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ. لم تَحْضُرْ التِلمِيْذَةُ البَارِحَةَ. لَمْ تَكْتُبْ فاطِمَةُ على الجِدَارِ. لَمْ يَضْرِبْ مَحمُودٌ الهِرَّةَ. لَاتَأْكُلْ وَأَنْتَ شَبْعَانٌ. لاتُكْثِرْ مِنَ الضِحْك. لَاتَشْرَبْ بَعْدَ الجَرْىِ، لَاتُصَاحِبْ كَسلَانًا ولَافاجِراً. إِنْ تَأْكُلْ كَثِيْراً تَمْرَضْ. إِنْ تَجْتَهِدْ فى الدَّرْسِ تَنْجَحْ فى الاِمْتِحَانِ. إِنْ تُسَافِرْ أُسَافِرْ مَعَكَ.

| أستاذ | تلميذ |
|---|---|
| هَلْ حفِظَ خالدٌ الدَّرْسَ ؟ | لَمْ يَحْفَظْ خالدٌ الدرْسَ |
| | مَا حَفِظَ خالِدٌ الدَّرْسَ |
| هَلْ حضَرَتِ التلميذةُ البَارِحَةَ ؟ | لَمْ تَحْضُرْ التِلمِيْذَةُ البارِحَةَ |
| | مَا حَضَرَتِ التِلمِيْذَةُ البَارِحَةَ |
| هَلْ كَتَبَتْ فاطِمَةُ على الجِدارِ؟ | لَمْ تَكْتُبْ فاطِمَةُ على الجِدارِ |
| | مَاكَتَبَتْ فاطِمَةُ على الجِدارِ |
| هَلْ ضَرَبَ مَحْمُودٌ الهِرَّةَ ؟ | لَمْ يَضْرِبْ مُحْمُودٌ الهِرَّةَ |
| | ما ضرب محمودٌ الهرةَ |
| هل تأكُلُ وأَنتَ شبعانٌ؟ | لَاآكُلُ وَأَنَا شَبْعَانٌ |
| | إِنَّمَا آكُلُ وَأَنَا جَائِعٌ |

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| هَلْ تُكْثِرُ من الضحكِ ؟ | لا أُكْثِرُ مِنَ الضِّحكِ، لِأَنَّ كَثْرَةَ الضحكِ تُمِيتُ القَلْبَ. |
| هَلْ تُصَاحِبُ كَسْلَانًا ؟ | لا أُصَاحِبُ كَسْلَانًا ولَافَاجِراً |
| ماذا تَفْعَلُ إِنْ يَزُرْكَ ضَيْفٌ؟ | إِن يَزُرْنِي ضَيْفٌ أُكْرِمْهُ |
| هَلْ تَشْرَبُ المَاءَ بَعْدَ الجَرْىِ وَاللَعِبِ؟ | لَا أَشْرَبُ المَاءَ بَعْدَ الجَرْىِ وَاللَّعِبِ |
| ما هُوَ ضرَرُ كثرةِ المَزَاحِ ؟ | كَثْرَةُ المَزَاحِ تَجْلِبُ العَدَاوَ ةَ. |

---

## تمـــرين

١- اُكْتُبِ الحروفَ الجازمةَ فى الدرسِ الماضى.
٢- اُكْتُبِ الأفعالَ المضارعةَ المَجْزُومَةَ فى الدرسِ الماضى.
٣- اكتب الفاعلَ فى الجُمَلِ السابِقَة.
٤- تَرجِمْ بالأرديةِ واكتبِ الفعلَ المضَارِعَ المَجزُومَ :

لم يُسَافِرْ سعيدٌ إلى البَلَدِ. لم أَذْهَبْ إلى السُّوقِ. لم يَقْتُلْ زيدٌ الهِرَّةَ.
لا تَلعَبْ فى الدرسِ. ولا تَضْرِبْ إِنسَانًا ولا حَيَوَانًا. ولا تَلْتَفِتْ فى الصَّلَاةِ.

إِنْ تَجتَهِدْ تَفُزْ. إِنْ تُكرِمْنِي أُكْرِمْكَ. إِ نْ تَجْلِسْ أَجْلِسْ. إِنْ تَعْمَلْ سُوْءًا تُعَاقَبْ عَلَيه.

٥- ترجـمْ بِالعَرَبِيَةِ واكتُبِ الفِعْلَ المُضَارِعَ المَجْزُومَ :

مریض نے کھانا نہیں کھایا ۔ زید نے چائے نہیں پی ۔ تو نے مجھے خبر نہیں دی ۔ مسجد میں مت کھیلو ۔ مسجد کھیل کی جگہ نہیں ہے ۔ راستہ میں مت کھڑے ہو کھڑے ہو کر پانی مت پیو۔

بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ ۔ اگر تم لوگوں پر رحم کروگے تو تم پر رحم کیا جائے گا ۔ اگر آپ امتحان میں کامیاب ہوئے تو میں آپ کو کتاب دوں گا ۔

قاعدة :

فعل مضارع سے پہلے اگر جزم دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں جزم دے دیتے ہیں ۔ اور جزم دینے والے حروف یہ ہیں : لَمْ ، لَا ، إِنْ ، پہلے دو (لم اور لا) ایک فعل کو جزم دیتے ہیں ، اور إِنْ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے ۔ جیسے : لَمْ يَحْضُرْ زَيْدٌ ۔ لَمْ حرف نفی و جزم ۔ يَحْضُرْ فعل مضارع مجزوم ۔ زَيْدٌ فاعل مرفوع ۔ إِنْ يَجْتَهِدْ شَاهِدٌ يَنْجَحْ إِنْ حرف جزم دو فعلوں کو جزم دیتا ہے ۔ يَجْتَهِدْ فعل مضارع مجزوم ۔ شَاهِدٌ فاعل مرفوع ۔ يَنْجَحْ فعل مضارع مجزوم ؛

٦۔ أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ :

لَمْ يُبْصِرْ يُوسُفُ أَسَدًا ۔ لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ ۔

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَمْ | نہیں | الجَازِمَة | جزم دینے والے |
| لَا | نہ ۔ مت | يَقْتُلُ | قتل کرتا ہے |
| البَارِحَة | گذشتہ کل | سُوْء | برائی ۔ براکام |
| شَبْعَان | سیر ۔ پیٹ بھرا ہوا | تُعَاقَبُ | تجھے سزا دی جائیگی |
| الضِّحْك | ہنسنا | شَاهِي | چائے |
| الجَرْي | بھاگنا | لَمْ تُخْبِرْنِي | تو نے مجھے خبر نہیں دی |
| كَسْلَان | سست | | |
| فَاجِر | فاجر ۔ فاسق | إِنْ تَرْحَمْ | اگر تو رحم کروگے |
| ضَرَر | نقصان | لَمْ يُبْصِرْ | نہیں دیکھا |
| المَزَاح | مزاح | | |

www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّانِى عَشَرَ

## أَفْعَلُ التَفْضِيْل

هذا شَارِعُ طَوِيْلٌ، وذَاكَ شَارِعٌ طَوِيلٌ أَيْضًا، لكِنَّ هذا أَطْوَلُ مِنْ ذاك. هذه شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ، وتِلْكَ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ أَيضًا، لكِنَّ هذهِ أَطْوَلُ مِنْ تِلكَ. هذه غُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ وتِلكَ غُرفَةٌ كَبِيرةٌ أَيْضًا، لكِنَّ هذه أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ. هذه سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ وتِلكَ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ أيضًا، لكِنَّ هذه أَصْغَرُ مِنْ تلك. الحِصَانُ سَرِيْعٌ فى الجَرْيِ، وَالجَملُ سَرِيْعٌ فى الجَرْيِ، لكِنَّ الحِصانَ أَسْرَعُ. اَلذُبَابُ ضَعِيفٌ، لكِنَّ البَعُوض أَضْعَفُ. صَدِيْقِي عَالِمٌ، لكِنَّ أُسْتَاذِى أَعْلَمُ.

| أستاذ | تلميذ |
|---|---|
| أَ هذا الشَّارِعُ أَطْوَلُ أَمْ ذَاكَ ؟ | هذا الشَّارِعُ أَطْوَلُ مِنْ ذاك |
| أَهذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ أَمْ تِلكَ ؟ | هذه الشَّجَرَةُ أطولُ مِن تلك |
| أَ هذه الغُرفَةُ أَكْبرُ أَمْ تلك ؟ | هذه الغُرفةُ أَكبرُ مِن تلك |
| أَ هذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ أَمْ تِلك ؟ | هذه السَّاعةُ أَصغرُ من تلك |
| أَيُّهُمَا أَسْرَعُ: الحِصَانُ أَمِ الجَمَلُ ؟ | اَلحِصَانُ أَسْرَعُ مِنَ الجَمَل |
| أَيُّهُمَا أَعْلَمُ: أُسْتَاذُكَ أَمْ صَدِيْقُكَ ؟ | أُسْتَاذِى أَعلَمُ مِنْ صَدِيْقِى |
| أَيُّهما أَضْعَفُ: الذُبَابُ أَمِ البَعُوضُ ؟ | البَعُوضُ أَضْعَفُ مِنَ الذُبَاب |

| صَدِيقٌ جَاهِلٌ خيرٌ من عَدُوٍّ عاقِلٍ؟ | أَ صَدِيقٌ جَاهِلٌ خيرٌ أَمْ عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ جَاهِلٍ |
|---|---|

## تمـرين

١- اُكتُبْ أَفْعَلَ التَفْضِيلِ فى الدرسِ الماضى.
٢- اُكتُبِ المبتدأَ فى الجمَلِ السابقة.
٣- كَوِّنْ أَفعلَ التفضِيل مِنَ الكلمات الآتيةِ:
قَرِيب. بَعِيد. جاهِل. عَظِيم. حَقِير. كَثِير. قَلِيل. حَسَن. شُجَاع. فَقِير. سَرِيع. بَطِئ.
٤- ترجم بالأردية وَاكتُبْ أَفعلَ التَفضِيل:
كَانَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم أفضلَ الرُسُلِ وأشرفَهم. كان أبُو بَكْرٍ رضى الله عنه أفضَلَ هذهِ الأمَّةِ. الأَسَدُ أَشْجَعُ الحيوَاناتِ، وأشَدُّهَا قُوَّةً، وأَعظَمُهَا هَيبَةً، وأَسْرَعُهَا عَدْواً. عابدٌ لَهُ سِتُّ أَخَواتٍ، كُبْرَاهُنَّ اسمُهَا فاطِمَةُ، وصُغْرَاهنَّ اسمُهَا زَينبُ. قال رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم: المُؤمِنُ القَوِيُّ خَيرٌ وأَحَبُّ إلى الله مِنَ المُؤمِنِ الضَّعِيفِ وفى كُلٍّ خَيرٌ.
٥- ترجِمْ بالعَـرَبيـةِ واكتُبْ أَفْعَلَ التفضِيل:
پرہیز علاج سے بہتر ہے. میرا بھائی مجھ سے بڑا ہے. کراچی شہر اسلام آباد سے بڑا ہے. آپ کو کونسا کام زیادہ پسند ہے: تجارت یا تدریس؟ مجھے تدریس زیادہ پسند ہے. کیا آپ اپنے بھائی سے چھوٹے ہیں. ؟ کیا اسلم اپنے گھر سے بہت دور ہے؟ ہوائی جہاز ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے. اسلام آباد کراچی سے زیادہ ٹھنڈا ہے.

قاعـدہ:

اگر صفت کے بارے میں یہ بتانا مقصود ہو کہ یہ صفت ایک چیز میں دوسری کے مقابلہ میں زیادہ ہے تو اس صفت کو "أَفْعَلُ" کے وزن پر لے آئیں جیسے "صَغِيرٌ" سے "أَصْغَرُ"

كبير سے أكبر وغيره :

٦ - أعرب الجمل الآتية :

العِلمُ أفضلُ مِن المَال . مُعاذٌ أعلَمُ بالحَلالِ والحَرامِ .

## معانى الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| شَارِع | سڑک | أَبْطَأ | بہت آہستہ چلنے والا |
| أَطْوَل | بہت لمبا | أَشَدّ | سخت |
| أَسْرَع | بہت تیز | قُوَّة | طاقت |
| الحِصَان | گھوڑا | هَيْبَة | رعب |
| الذُبَاب | مکھی | عَدْوًا | بھاگنا |
| البَعُوض | مچھر | الحِمْيَة | پرہیز |
| الجَرْی | دوڑنا، بھاگنا | | |



# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

## اَلصِّدْقُ

كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهِ فِي المَنْزِلِ، فَكَسَرَ زَهْرِيَّةً جَمِيلَةً، فَأَسْرَعَ إلى أُمِّهِ، وَأَخْبَرَها بِمَا فَعَلَ، وَاعْتَذَرَ إِلَيها عَنْ عَمَلِهِ، فَفَرِحَتْ بِهِ أُمُّهُ وَسَامَحَتْهُ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| أينَ كان كُمَالٌ يَلْعَبُ ؟ | كانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ فى المَنْزِل |
| مَعَ مَنْ كان يَلْعَبُ ؟ | كان يَلعَبُ مَعَ أُخْتِهِ. |
| هل كَسَرَ كمَالٌ كُرسِيًّا ؟ | لا ، بَلْ كَسرَ كَمَالٌ زَهرِيَّةً جَمِيلَةً. |
| بِمَاذا أَخْبرَ أُمَّهُ ؟ | أَخْبَرَ أُمَّهُ بِمَا فَعلَ. |
| وَهلْ غَضِبَتْ أُمُّهُ ؟ | مَا غَضِبَتْ أُمُّهُ. |
| وهل ضَربَتْهُ ؟ | ما ضَرَبَتْهُ. |
| لماذا سَامَحَتْهُ أُمُّهُ ؟ | سَامَحَتْهُ أُمُّهُ لِأَجْلِ صِدْقِهِ. |
| هل كذَبَ كَمَالٌ فى قولِهِ؟ | مَاكَذَبَ كمالٌ فى قولِهِ. |
| هل كَتَمَ عن أمِّهِ مَا فعلَ ؟ | ما كتَمَ عن أُمِّهِ مَا فَعلَ، بَلْ أَظْهَرَهُ. |

www.eiqra.info

# تمـــرين

١ ـ أُذكُرِ الأَفعَالَ المَاضِيَةَ فى الـدرسِ الماضى ؟

٢ ـ اذكرِالحُروفَ الجارةَ والأَسمَاءَ المَجرُورَةَ فى الجُمَلِ السابِقَةِ ؟

٣ـ أَعرِبِ الجُمَلَ الآتيةَ :

كان خالِــدٌ يلعبُ فى المَــنزِلِ . كسَرَ شاهدٌ كأسًا . نَدِمَ شاهِدٌ على فِعْـلِهِ .

٤ ـ ترجم بالأردية واكتبِ الفا علَ والخبرَ فى الجُمَلِ التالية :

قال رسولُ اللّٰه صلى اللّٰه عليهِ وسلم : إنّ الصِّــدْقَ يُنجِى والكَـذِبَ يُهلِكُ . وقال صلى اللّٰه عليـهِ وسلّم : اَلتَاجِرُ الصَّادِقُ الأَمِينُ مَـعَ النَّـبيّـينَ والصِّدِّيقِيْنَ والشُّهَـدَاءِ والصَّالِحِين

كانَ جَمِيلٌ يُواظِبُ عَلى الدّرُوسِ . كانَتِ الطِفلَـةُ تجْرِى وَرَاءَ الـهِرّةِ فسَقَطَتْ على الأرضِ . كُنتُ أَمشِى فى الطريق ، فرأَيتُ زَمِيـلى عـادِلاً . فسَلّمتُ عَلَيـهِ وصَافَحتُه ، وسَألتُهُ عن صِحّتهِ وأَعمَالِهِ .

٥ تَرجِمْ بِالعرَبِيَةِ واكتبِ الفاعلَ وخَبرَكانَ :

خالد ایک سچا اور امانت دار آدمی ہے ۔ وہ جھوٹ نہیں بولتا ۔ اور نہ جھوٹی گواہی دیتا ہے ، اور نہ ہی کسی کو ایذاء دیتا ہے ، اور نہ دھوکا دیتا ہے ۔ گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا ۔ بچہ باغ میں کھیل رہا تھا ۔ فاطمہ کتاب پڑھ رہی تھی ۔ ہم مشورہ کر رہے تھے ۔ تم خطبہ سن رہے تھے ۔

## قاعده :

جس طرح مبتدا اور کان کی خبر مفرد ہوتی ہے ، جیسا کہ پہلے درسوں میں گذر چکا ہے ۔ اسی طرح کبھی خبر جملہ بھی ہوتی ہے ۔ جیسے کانَ کمَالٌ یَلعَبُ ۔ کانَ فعل ناقص ، کمالٌ اسم کان مرفوع "یلعبُ" فعل مضارع والضمیر فیہ ہو فاعل جملہ فعلیہ خبرِ کانَ ۔

نیز جب کَانَ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی استمراری کا معنی دیتا ہے۔ جیسے:
كَانَ يَلْعَبُ وہ کھیل رہا تھا۔ كَانَ يَكْتُبُ وہ لکھ رہا تھا۔ وغیرہ۔

٦۔ أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:
كَانَتْ نَعِيمَةُ تَحْفَظُ الدَّرْسَ. كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ.

## معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانَ | تھا | كَأْس | گلاس |
| كَانَ يَلْعَبُ | کھیل رہا تھا | نَدِمَ | نادم ہوا |
| كَسَرَ | توڑا | يُنْجِي | نجات دیتا ہے۔ |
| زَهْرِيَّة | گل دان | يُهْلِكُ | ہلاک کرتا ہے۔ |
| اِعْتَذَرَ | معذرت پیش کی | يُوَاظِبُ | پابندی کرتا ہے |
| فَرِحَتْ | خوش ہوئی | سَقَطَتْ | گر پڑی |
| سَامَحَتْ | معاف کر دیا | يَشْهَدُ | گواہی دیتا ہے |
| غَضِبَتْ | غصہ ہوئی | شَهَادَةُ الزُّور | جھوٹی گواہی |
| لِأَجْلِ | اس سبب سے | يُؤْذِي | ایذا دیتا ہے |
| كَتَمَ | چھپایا اس نے | كُنَّا نَتَشَاوَرُ | ہم مشورہ کر رہے تھے |
| أَظْهَرَهُ | اس نے اسے ظاہر کیا | لَا يَخْدَعُ / لَا يَغُشُّ | دھوکہ نہیں دیتا |



# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

## اَلْأُمَانَـةُ

وَجَدَ خَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا غَالِيًا، فَأَخَذَهُ، وَسَلَّمَهُ إِلَى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ، فَشَكَرَهُ. وَلَمَّا وَقَفَ التَّلَامِيْذُ صُفُوفًا سَأَلَ الْمُدِيرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ، وَسَلَّمَهُ إِيَّاهُ، وَمَدَحَ خَالِدًا لِأَمَانَتِهِ، وَكَتَبَ اسْمَهُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| مَنْ وجَدَ قلَمًا ؟ | خالدٌ وَجَدَ قلماً . |
| هلْ وجَدَ خالدٌ قلَمًا فى الطَّرِيْقِ ؟ | لا ، بَلْ وجَدَ خالِدٌ قلَمًا فِي الْمَدْرَسَةِ. |
| هل كان القلَمُ غالِيًا أَمْ رَخِيصًا ؟ | كان القلَمُ غالِيًا . |
| إلى مَنْ سلَّمَ هذا القلَمَ ؟ | سَلَّمَهُ إلى مُدِيْرِ الْمَدْرَسةِ. |
| هل شَكَرَ مُدِيرُ المدرَسَةِ خالِداً؟ | نَعَم شَكَرَ الْمُدِيرُ خالِداً . |
| متَى سَأَلَ الْمُدِيرُ عن صَاحِبِ القلَمِ ؟ | سَأَلَ المُدِيرُ عَن صَاحِبِ القلَمِ عِنْدَ وُقُوْفِ التَّلَامِيْذِ . |
| هَلْ وَجَدَ الْمُدِير صَاحِبَ القلَمِ ؟ | نَعَم،وَجَدَ الْمُدِيْرُ صاحِبَ القلَمِ. |
| على أيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ خالِدٍ ؟ | يَدُلُّ عَمَلُ خالِدٍ على أَمَانَتِه. |
| ماذا تَفْعَلُ إذا وَجَدْتَ سَاعَةً فى المدْرَسَةِ ؟ | إذا وَجَدْتَ سَاعَةً فى الْمَدْرَسَة أُسَلِّمُهَا إلى مُدِيْرِ الْمَدْرَسَةِ. |

www.e-iqra.info

# تمـــرين

١- اُذكُرِ الأفعالَ الماضِيَـةَ فى الدرسِ المَاضِى ؟

٢- اُذكُرِ الفاعِلَ فى الجُمَلِ السَابقـةِ ؟

٣- كَوِّن الأفعالَ المُضَارِعَةَ مِنَ الأفعالِ المَاضِيَـةِ .

٤- الإنشاء

إجعلْ فى الدرسِ المَاضِى بَدَلَ خَالِدٍ فاطِمَةَ وقُلْ : وَجَدَتْ فاطِمَةُ فِى المَدْرَسَةِ قَلَمًا غالِيًا . فأَخَذَتْهُ . . . الخ

٥- ترجِمْ بالأرديةِ واكتبِ الجَارَ والمَجْرُورَ فى الجملِ التَالِيَةِ :

فَقَدَ شَاهِدُ كُرَّاسَةً فى المَدْرَسَةِ ، فَتَّشَ شَاهِدُ الكرَّاسَةَ هُنَا وهُنَاكَ ، سَأَلَ شَاهِدُ زُمَلَائَهُ : هَـلْ وَجَدْتُمْ كرَّاسَتِى ؟ قَـالُوْا : مَا وَجَدْنَا كراستَك . خَرَجَ عَابِدٌ مِنَ البيتِ ، وَذَهَبَ الَـى المدرسةِ ، ونَسِىَ السَّاعَةَ فِـى البُيْتِ ، فَرَأَتْ أُمُّـهُ السَّاعَـةَ ، فَاسْرَعَتْ إلى البَابِ ، فَنَادَتْ ابنَهَا : يا عابد ، تَعَالَ ، نَسِيتَ السَّاعَـةَ ، خُذْ ساعَتَكَ ، فَـرَجَعَ عَابِدٌ ، وَأَخَذَ السَّاعَةَ ، وَشَكَرَ أُمَّـهُ .

٦- تَرجِمْ بالعربيةِ واكتبِ الجارَ والمَجْرُورَ :

نعیم، اپنی کتابیں، بستر اور سامان ترتیب سے رکھو، ہر چیز کو اپنی جگہ رکھو، اپنا کمرہ صاف رکھو، کوئی چیز بغیر اجازت مت لو، آج کا کام کل پر مت چھوڑو، سستی کرنا بری عادت ہے۔ ہر کام چستی سے کرو۔ اور عمدہ طریقے سے کرو۔ اور اخلاص کے ساتھ کرو۔

قاعدہ :

جار اور مجرور اگر مبتدا خبر یا جملہ فعلیہ کے ساتھ آجائے تو اس کا تعلق صفت یا فعل سے ہوتا ہے۔ جیسے "خالِدٌ تلمیذٌ فـی المدرسةِ" اس جملہ میں فی المدرسةِ جار مجرور متعلق ہے تلمیذٌ کے۔ اور جیسے "وَجدَ شاهدٌ قلمًا فى المدرَسَـةِ" اس جملہ فعلیہ میں "فـی المدرَسَةِ" جار مجرور متعلق ہے "وَجدَ" کے۔

٧ - أَعْرِبِ الجُمَلَ التالِيَةَ :

الوَلَدُ جالِسٌ فى الحَدِيْقَةِ . لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ فى البُسْتَانِ . خَرَجَ عابِدٌ مِّنَ الفَصْلِ .

## مَعانى الكلمات

| الكلمة | المعنى | الكلمة | المعنى |
|---|---|---|---|
| الأَمَانَة | امانت داری | هُنَا وهُنَاكَ | اِدھر اُدھر |
| وَجَدَ | پایا / ملا | نَسِيَ | بھول گیا |
| غَالِيًا | قیمتی | تَعَالَ | آؤ |
| سَلَّمَه | اسے سپرد کیا / حوالہ کیا | رَتِّبْ | ترتیب سے رکھو |
| لَمَّا | جب | فِرَاش | بستر |
| مَدَحَ | تعریف کی | لا تُؤَخِّرْ | مت چھوڑو / مت پیچھے کرو |
| رَخِيصٌ | سستا | | |
| يَدُلّ | دلالت کرتا ہے / بتلاتا ہے | الكَسَل | سستی |
| كَوِّنْ | بناؤ | عادَة سَيِّئَة | بُری عادت |
| فَتَّشَ | اس نے تلاش کیا | نَشَاط | چُستی |
| الأَدَوَات | سامان | الإِتْقَانُ | اچھی طرح / مضبوطی سے |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الخَامِسُ عَشَرَ

## اِحْتِرَامُ الكَبِيرِ

رَكِبَ مَحْمُودٌ سَيَّارَةً، وكَانَتْ مُزْدَحِمَةً، فَرَكِبَ رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ فَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا يَجْلِسُ فِيهِ، فَقَامَ مَحْمُودٌ مِنْ مَكَانِهِ، وَأَجْلَسَ الرَّجُلَ الكَبِيرَ، فَشَكَرَهُ، ودعَا له.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| عَلى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ مَحْمُودٌ ؟ | رَكِبَ مَحْمُودٌ سَيَّارَةً |
| هَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ خَالِيَةً ؟ | لا ، بَلْ كانَتِ السَّيَّارَةُ مُزْدَحِمَةً |
| مَنِ الذى رَكِبَ السيَّارَةَ ؟ | رَكِبَ السيَّارَةَ رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ |
| هل وَجَدَ الرجُلُ الكَبِيرُ مكَانًا لِلجُلُوس ؟ | لم يَجِدِ الرَّجُلُ الكَبِيرُ مكَانًا لِلجُلُوسِ |
| هل رَأَى مَحْمُودٌ الرَّجُلَ الكَبِيرَ ؟ | نَعم رَأَى محمُودٌ الرجلَ الكَبِيرَ |
| وماذا عملَ محمودٌ نَحوَ الرَّجُلِ الكَبِيرِ ؟ | أجلَسَه فى مَكَانِهِ |
| وماذا فَعَلَ الرجُلُ ؟ | شَكَرَ الرجُلُ مَحمُوداً ودَعَا لَهُ |
| عَلَى أيِّ شَيءٍ يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُودٍ ؟ | يَدُلُّ عَمَلُ مَحمُودٍ على أَنَّهُ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ |

| | |
|---|---|
| ماذا تَفْعَلُ إذا رَأَيتَ رجُلاً مَرِيضاً وَاقِفاً فى الحَافِلَةِ وأَنتَ جَالِسٌ؟ | أَقُومُ مِنْ مَكَانِي وَأُجْلِسُهُ فِيهِ. |

www.eiqra.info

## تمـرين

١- اكتُبِ الفعلَ الماضيَ فى الدرسِ السابقِ.

٢- كَوِّنِ الفعلَ المُضارِعَ مِن الأفعالِ الماضيةِ السابقة.

٣- أعربِ الجملَ التاليةَ:

رَكِبَ محمودٌ حافلةً. كانتِ الحافلةُ مُزدَحِمةً. لم يَجِدِ الرجُلُ مكاناً. قام محمُودٌ مِن مكانِه.

٤-الإنشاءُ

اجعل بَدَلَ مَحمُودٍ فاطِمَةَ ثم غَيِّرِ العبارَةَ السَّابِقَةَ.

٥- ترجِم بالأردِيةِ واكتبِ الفاعِلَ فى الجمَلِ التالية:

نزَلَ عابدٌ مِن السيَّارَةِ. اشترى خالدٌ تذكرةَ السَّفَرِ. حَجَزَ خالدٌ مَقْعداً فى القِطَارِ. جَلَسَ الرُّكَّابُ فى قاعَةِ الانتظارِ. أَقْلَعَتِ الطائرةُ فى السَّاعةِ السَّابِعَةِ تَمَاماً. هبطَتِ الطائرةُ على المطَارِ. سَافَرَتِ الطِفلةُ مَعَ الوَالدَينِ. شوَارِعُ كَراتشِي مُزْدَحِمَةٌ بِالسَّيَّاراتِ. وَقَفَتِ السَّيَّاراتُ عِندَ إِشارَةِ المُرُورِ، وكَانَ شُرطِيُّ المُرُورِ مَوجُوداً.

٦- ترجم بالعربيـة :

ریل گاڑی کراچی سے وقت پر چلی ۔ ہوائی جہاز دیر سے پہونچا ۔ ہم مہمانوں کے استقبال کے لئے ایرپورٹ گئے ۔ مسافروں کا سامان تولا جاتا ہے ۔ اور اسے دیکھنے کے لئے کھولا جاتا ہے ۔ ہم سفر میں قصر نماز ادا کرتے ہیں اور اپنے ساتھ جانماز لے جاتے ہیں ۔ اپنے سفر کے ساتھی کا اکرام کرو ۔ کیونکہ سفر کے ساتھی کا تم پر حق ہے ۔ سفر میں خادم بن کر رہو ۔

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَافِلَة | بس | حَجَزَ | ریزرو کیا / روکا |
| مُزدَحِمَة | بھری ہوئی | مُقْعَد | سیٹ |
| كَبِيرُ السِّنِ | بڑی عمر کا / بوڑھا | القِطَار | ریل گاڑی |
| رَكِبَ | سوار ہوا | قَاعَةُ الانتِظَار | انتظار گاہ / ویٹنگ روم |
| أَجلَسَهُ | اسے بٹھایا | أَقْلَعَتْ | اڑا |
| نَحوَ الرَّجُل | اس شخص کے ساتھ | هَبَطَتْ | اترا |
| غَيَّرَ | بدل ڈالو | إِشَارَةُ المُرُور | سگنل |
| نَزَلَ | اترا | عَفْشُ المُسَافِرِين | مسافروں کا سامان |
| نَقصُرُ الصَّلوٰةَ | نماز قصر کرتے ہیں | يُوزَنُ | وزن کیا جاتا ہے |
| سَجَّادَة | جانماز | يُفْتَحُ | کھولا جاتا ہے |
| كُنْ خَادِمًا | خادم بنو | لِلتَّفتِيش | دیکھنے کے لئے |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

## تَوَاضُعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

كانَ النَّبِيُّ – صَلىَ اللهُ عليهِ وَسَلَّمَ – أَشَدَّ النَّاسِ تَوَاضُعًا : فكان يَعُوْدُ المَرِيْضَ، ويَتْبَعُ الجَنَازَةَ، ويُجِيْبُ دَعْوَةَ المَمْلُوكِ، وَيُسَاعِدُ أَهْلَهُ فِي حَاجَةِ البَيْتِ، وكان يَمُرُّ بِالصِّبْيَانِ فَيُسَلِّمُ عَلَيهِمْ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| ماذا تَفْعَلُ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ زُملَائِكَ ؟ | إذا مَرِضَ أَحَدٌ من زُملَائِي أَعُوْدُهُ. |
| إذا دَعَاكَ جارُكَ إلى الطعَامِ فهلْ تَقبَلُ دَعْوَتَهُ ؟ | نعم، أَقْبَلُ دَعْوَةَ جَارِي إِذَا دَعَانِي إلى الطَعَامِ. |
| هل تُسَاعِدُ أَهلَكَ عندَ ما تكُونُ في البَيتِ ؟ | نعم، أُسَاعِدُ أَهْلِي عند ما أَكُوْنُ فِي البَيتِ. |
| إذا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فهلْ تُسلِّمُ على أَهْلِكَ ؟ | نعم، أُسَلِّمُ على أَهْلِي إذا دَخَلْتُ بَيْتِي. |
| هَلْ تُحَيِّي زُملَائَكَ عِنْدَ مَا تَدْخُلُ الغُرْفَةَ ؟ | نعم، أُحَيِّي زُمَلَائِي عِندَ ما أَدْخُلُ الغُرفةَ. |
| هَلْ تَحْتَرِمُ أُستاذَكَ ؟ | نعم، أَحْتَرِمُ أُستَاذِي. |

www.e-iqra.info

هل تَدْعُوْ لِوَالِدَيْكَ ؟ نعم ، أَدْعُوْ لِوَالِدَيَّ

هل تُحِبُّ إِخْوَانَكَ ؟ نعم ، أُحِبُّ إِخْوَانِي .

هل تُنفِقُ مالَكَ فِي أَعْمَالِ الخَيرِ؟ نعم ، أُنفِقُ مَالِي فِي أَعْمَالِ الخَيرِ .

هل تُطْعِمُ المَسَاكِينَ وَالفُقَرَاءَ ؟ نعم ، أُطْعِمُ المَسَاكِينَ وَالفُقَرَاءَ .

---

www.e-iqra.info

## تمـرين

١- اُذكُرِ الفِعلَ المضَارِعَ فى الدرسِ الماضِى .

٢- اذكرِ الفعلَ الماضىَ لِلفعلِ المضَارِع .

٣- أعرِبِ الجملَ التالية :

كانَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم يَعُوْدُ المَرِيضَ ، وكان يُجِيْبُ دَعْوَةَ المَمْلُوكِ ، وكان يُسَاعِدُ أَهلَه .

٤-الإنشاء

اذكر عَشَرَ جُمَلٍ فى سِيرَةِ النَّبِّيِ صلى الله عليه وسلم .

٥- ترجم بالأردية واكتبِ الفعلَ المضارِعَ المنصُوبَ .

مَنْ تَوَاضَعَ لِلهِ رَفَعَهُ . كان رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم أَشْجَعَ الناسِ ، وَأَجْوَدَ الناسِ . مِنْ حَقِّ المُسْلِمِ عَلَيكَ أَنْ تُسَلِّمَ عَلَيهِ إِذَا لَقِيْتَهُ ، وأَنْ تَعُوْدَهَ إِذا مَرِضَ ، وأَنْ تُشَمِّتَهُ إِذا عَطَسَ ، وأَن تُجِيْبَ دَعْوَتَه إذا دَعَاكَ . وأَنْ تُسَاعِدَه إذا طلبَ مِنكَ المُسَاعدةَ .

٦- ترجِم بِالعربيةِ واكتبِ الفِعلَ المُضَارِعَ المَرفُوعَ :

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے . مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا . اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے . اور نہ اس سے ٹھٹھا کرتا ہے . اور نہ اس کا مال کھاتا ہے . بلکہ وہ اس کا اکرام کرتا ہے . اور اس سے محبت کرتا ہے . اور اس کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے . نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : دین خیر خواہی کا نام ہے .

# معانی الکلمات

| اَلتَّوَاضُع | تواضع / عاجزی | أَعْمَالُ الْخَیر | نیک کام |
| --- | --- | --- | --- |
| کَان | تھا | تُطْعِم | تو کھلاتا ہے |
| أَشَدّ | بہت زیادہ / بہت سخت | تَوَاضَعَ | اس نے تواضع کی |
| یَعُوْدُ | بیمار پرسی کرتا ہے | رَفَعَهُ | اسے بلند کیا |
| یَتْبَعُ | پیچھے جاتا ہے | أَشْجَع | بہت بہادر |
| یُجِیْبُ | قبول کرتا ہے / جواب دیتا ہے | أَجْوَد | بہت سخی |
| الْمَمْلُوْك | غلام | تُشَمِّتُهُ | تو اسے "یرحمك الله" کہے |
| یُسَاعِد | امداد کرتا ہے | إِذَا عَطَسَ | جب اسے چھینک آئے |
| یَمُرُّ | گزرتا ہے | لَا یَحْقِرُهُ | اسے حقیر نہیں سمجھتا |
| الصِّبْیَان | بچے | لَا یَسْخَرُ مِنْهُ | اس سے ٹھٹھا نہیں کرتا |
| تُنْفِق | تو خرچ کرتا ہے | اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَة | دین خیر خواہی کا نام ہے |

www.eiqra.info



# اَلدَّرسُ السَّابِعُ عَشَرَ

## مُسَاعَدَةُ العَاجِز

كَانَ رَشَادٌ يَمْشِىْ مَعَ وَالِدِهِ فِي الشَّارِعِ، فَشَاهَدَ رَجُلاً أَعَمى، يُرِيْدُ أَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جَانِبٍ إلى آخَر، فَأَسْرَعَ إِلَيهِ رَشَادٌ، وأَخَذَ بِيَدِهِ وَأَوْصَلَهُ إلى الجانِبِ الثَّانِي، ورَجَعَ إلى وَالدِهِ، فقَالَ له أَبُوهُ: أَحْسَنْتَ يَا رَشَاد، و صَنَعْتَ جَمِيْلاً تُشكَرُ عَلَيهِ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| أينَ كان رَشَادٌ يَمْشِي ؟ | كان رَشَادٌ يَمْشِي فِى الطَّرِيْق. |
| مَعَ مَنْ كان يَمْشِي رَشَاد ؟ | كان يَمْشِى مَعَ وَالِدِهِ. |
| مَنْ شَاهَدَ رَشَادٌ ؟ | شاهَدَ رشادٌ رَجُلاً أَعْمَى. |
| ماذا كان الرَجُلُ الأَعْمى يُرِيْدُ ؟ | كان الرجلُ الأَعمى يُرِيدُ أَن يَنْتَقِلَ إلى جَانِبِ الشَارِع . |
| وماذا عَمِلَ رَشادٌ بِالرجلِ الأَعمى ؟ | أَخَذَ رشَادٌ بِيَدِهِ وأَوصلَه إلى الجانِبِ الثانى. |
| هل وَقَفَ رشَادٌ مَعَ الأَعمى بَعدَ العُبُورِ ؟ | لا ، بَلْ رَجَعَ إلى والِدِهِ. |
| ماذا قال له أَبُوهُ ؟ | قال له أَبُوه: أَحَسنتَ يا رشَاد |

www.e-iqra.info

وَصَنَعْتَ جَمِيلاً تُشْكَرُ عَلَيهِ.

ماذا تَفعَلُ إذا رَأَيتَ طِفلاً صَغِيْرًا يُرِيدُ أَنْ يَعبُرَ الطَرِيْقَ ؟

إذا رَأَيتُ طفلاً صَغِيْرًا يُرِيدُ أَن يَعبُرَ الطَرِيقَ آخذُه بِيَدِهِ وأُوصِلُهُ إلى جانِبٍ آخَرَ.

على أيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ؟

يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ على أَنَّهُ مُؤَدَّبٌ ورَحِيْمٌ مَعَ الضُعَفاء والعَاجِزِيْنَ.

---

## تمــرين

١- اُذكُرِ الجارَ والمَجْرُورَ في الدرسِ السَّابِق؟
٢- اذكرِ الفِعلَ الماضِيَ في الدرسِ السابِق؟
٣- كَوِّنِ الفعلَ المضَارِعَ مِن الفِعلِ الماضِي؟
٤-الإنشاء
غَيِّرِ العِبَارَةَ السَّابِقَةَ وقُلْ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ وَالِدِي في الشَّارِعِ ..........................إلخ

٥- ترجم بِالأُردية واذكرِ المبتدأَ في الجملِ التالية:
الصحةُ نعمَةٌ، وسَلامةُ الأَعضاءِ نِعمَةٌ، والنِعْمَةُ من الله تَعالى.
وَالشُكرُ واجِبٌ على النِعْمَة، ومِن شُكرِ هذه النعمَة أَنْ تُشفِقَ على الضَعِيْفِ والمَرِيضِ، وعلى مَنْ فَقَدَ عُضوًا من أَعضَائِهِ، كَالأَعْمى والأَصَمِّ والأَبكَمِ، والأَعرَجِ، والمَشْلُولِ، وأَمثالِهِمْ.

٦- ترجم بالعربيةِ واكتبِ المفعولَ بهِ في الجملِ التاليةِ:
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو. اپنی صحت کو بیماری سے پہلے . اپنی

www.e-iqra.info

جوانی کو بڑھاپے سے پہلے ، اپنی مالداری کو فقر سے پہلے ، اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے ، اپنی زندگی کو موت سے پہلے ، اچھی بات کہنا صدقہ ہے . اچھائی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا صدقہ ہے ، ایذار نہ دینا بھی صدقہ ہے .

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| المُسَاعَدَة | امداد کرنا | الأَبْکَم | گونگا |
| العَاجِز | معذور / کمزور | الأَعْرَج | لنگڑا |
| أَعْمیٰ / مکفوف | اندھا | المَشلُول / المفلوج | فالج زدہ |
| یَنْتَقِل | منتقل ہوتا ہے | أَمْثَالُهم | ان جیسے |
| جَانِب | کنارہ / طرف | اِغْتَنِمْ | غنیمت جانو |
| أَوْصَلَه | اسے پہونچا دیا | الشَّبَاب | جوانی |
| صَنَعتَ مَعْرُوفًا | تو نے اچھا کام کیا | الهَرَم | بڑھاپا |
| تَشْکُرُ عَلَیه | تو اس پر شکر کا مستحق ہے | الغِنَاء | مالداری |
| یَعْبُر | عبور کرتا ہے / گزرتا ہے | الشُّغْل | مشغول ہونا |
| الصِّحَّة | صحت / تندرستی | الکلمةُ الطیبة | اچھی بات |
| سَلَامَةُ الأَعْضَاء | جسم کے اعضاء کا سالم ہونا | الأَمْرُ بالمعروف | اچھے کام کا حکم دینا |
| تُشْفِق | تو شفقت کرتا ہے | النَّهيُ عنِ المنکَر | بُرے کام سے روکنا |
| فَقَدَ | اس نے کھویا | تَرْكُ الإِیذَاء | ایذار نہ دینا |
| الأَصَمّ | بہرا | الفَرَاغ | فرصت / فراغت |

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

## اَلحَثُّ عَلىَ العَمَلِ

شَكَا رَجُلٌ إلى النَّبِيِّ صَلى اللهُ عَليه وَسلَّمَ شِدَّةَ الفَقْرِ، فقال له: أَمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قال : لا ، فَأَعْطَاهُ دِرْهَمَيْنِ، وقالَ لَهُ: اِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا ، وبِالآخَرِ فَأْسًا ، فَاحْتَطِبْ، وَبِعْ وهذا خَيْرٌ لَكَ مِنَ المَسْأَلَةِ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| مَن شَكَا إلى النبيِ ﷺ ؟ | شكا رَجُلٌ إلى النَّبِيِّ ﷺ . |
| ماذا شكا الرجُلُ؟ | شكا الرجلُ شِدَّةَ الفقرِ. |
| وماذا سَأَلَهُ النبيُ ﷺ ؟ | سَأَلَهُ النبيُ ﷺ : أَمَا عِندَكَ شَيْءٌ؟ |
| وماذا أَجابَ الرجُلُ؟ | أَجابَ الرجُلُ: لا . |
| كم دِرْهَمًا أَعطَاهُ النبيُ ﷺ؟ | أَعطاهُ النبيُ ﷺ دِرْهَمَيْنِ. |
| وماذا قال له. | وقال له: اِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا وَبِالآخَرِ فَأْسًا فاحْتَطِبْ وَبِعْ. |
| على أَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هذهِ القِصَّةُ ؟ | تَدُلُّ هذه القصةُ على شَرَفِ الْعَمَلِ وذَمِّ السُؤَال. |
| ماذا يَنْبَغِي لِلفَقِيرِ القَوِيِّ: هَلْ يَسْأَلُ النَّاسَ أَمْ يعملُ بِيَدَيْهِ | يَنبَغِي لِلفَقِيرِ القَوِيِ أَنْ يَعْمَلَ بِيَدَيهِ وَيأْكُل ولَايَسْأَلَ النَّاسَ |

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| وَيأكُلُ؟ | شيئًا . |
| أىَّ عَمَلٍ تُحِبُّه لِكَسْبِ المَالِ الحَلاَل؟ | أُحِبُّ أنْ أَشْتَغِلَ بتِجَارَةِ الكتُبِ العِلْمِيَّة . |

www.e-iqra.info

## تمـرين

١- اُذكُرْ فِعلَ الأَمر فى الدرسِ السابق ؟
٢- اكتُبِ الفِعلَ الماضىَ لفِعلِ الأَمرِ ؟
٣- كَوِّنِ الفعلَ المضارعَ لِلفعلِ الماضى ؟
٥-الإنشاء
اكتب عَشرَ جُمَلٍ فى فَضْلِ العَمَلِ وكَسْبِ المالِ الحَلاَل .
٦- ترجم بالأُردية واكتبِ المبتدأ فى الجمل التالية :
العَمَلُ شرَفٌ. العمَلُ خَيرٌ مِنَ السُّؤَال. المالُ الذى يَكْسِبُهُ الإنسانُ بِيَدِه مَالٌ حلالٌ طَيِّبٌ. قال النبىُ ﷺ : " اليدُ العُليَا خيرٌ مِنَ اليدِ السُّفْلَى ". واليَدُ العُلْيَا هى يَدُ المُعْطِي، واليدُ السُّفلى هِىَ يدُ السائِل. اِجتَهِدْ تَجِدْ. مَنْ جَدَّ وَجَدَ .

٧- ترجم بالعربية واكتبِ الفعلَ المضارعَ المنصوبَ :
انسان کو چاہیئے کہ حلال مال کمائے ۔ حلال اور پاک روزی کھائے ۔ اور اپنے گھر والوں کو حلال اور پاکیزہ روزی کھلائے ۔ اور اللہ کی راہ میں بھی حلال مال خرچ کرے ۔
صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم بعض تجارت کرتے تھے ، بعض زراعت کرتے تھے ، بعض مزدوری کرتے تھے ۔ بعض مویشی پالتے تھے ۔ اور بعض صنعت وغیرہ کا کام کرتے تھے ۔

قاعدہ :
فعل متعدی مفعول بہ کو چاہتا ہے ۔ جیسے : أكْرَمَ خالدٌ شاهِدًا ۔ اس جملے میں "شاهدًا" مفعول بہ ہے ۔ اور وہ منصوب ہے ۔ بعض فعل متعدی ایسے بھی ہیں جو ایک کے بجائے دو مفعول بہ چاہتے ہیں ۔ جیسے : أعطىٰ خالدٌ شاهدًا قلمًا .

اس جملہ میں شاھداً اور قلماً دونوں مفعول بہ ہیں اور دونوں منصوب ہیں۔

٨۔ أَعرِبِ الجُمَلَ الآتِيَة :

أَعطَى النَّبِيُّ صلّى الله عليه وسلم الرَّجُلَ دِرْهَمَينِ. إشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طعَامًا. إِحْتَطِبْ، وَبِعْ،

## مَعانى الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| الحَثّ | اماده کرنا / ابھارنا | طَيِّب | پاک / پاکیزہ |
| شَكَا | شکایت کی / شکوہ کیا | العُلْيَا | اوپر والا / بلند |
| شِدَّةُ الفَقر | بہت زیادہ غربت | السُّفْلَى | نیچے والا |
| أَعطَاه | اسے دیا | اِجتَهِدْ | محنت کرو |
| الطَعَام | کھانا | تَجِدْ | پاؤ گے |
| فَأْس | کلہاڑی | مَن جَدَّ | جس نے محنت کی |
| إِحتَطِبْ | لکڑیاں کاٹو | وَجَدَ | اس نے پایا |
| بِعْ | فروخت کرو | يَنبَغِى | چاہیئے |
| المَسْأَلَة | سوال کرنا | يُطعِم | کھلاتا ہے |
| فَضْل | فضیلت | يُنفِق | خرچ کرتا ہے |
| كَسْب | کمانا | كان يَعمَلُ بالتجارة | تجارت کرتے تھے |
| شَرَف | عزت / فضیلت | كان يَعمل بالأُجرة | مزدوری کرتے تھے |
| حَلَال | حلال | كان يَعمل بالزراعة | زراعت کرتے تھے |
| كان يَشتَغِلُ بِالصِّنَاعَة | صنعت کا کام کرتے تھے | كَانَ يُرَبِّي المَوَاشِي | مویشی پالتے تھے |

# اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

## اَلرِّفْقُ بِالحَيَوَانِ

كانَ رَسُولُ اللهِ صَلى اللهُ عَليهِ وَسَلمَ جَالِساً مَعَ أَصْحَابِهِ، فَرَفرَفَتْ فَوْقَ رَأْسِهِ الشَّرِيفِ حَمَامَةٌ تَرْتَعِدُ خَوفًا، فَقَالَ لأَصْحَابِهِ: مَنْ آذى هذهِ الحَمَامَةَ ؟ فقالَ أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَهَا، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلى اللهُ عليهِ وَسَلَّمَ بِرَدِّهَا إلى مَكَانِهَا، شَفَقَةً عليهَا .

| سؤال | جواب |
|---|---|
| مَعَ مَنْ كانَ رسولُ الله ﷺ جالِساً ؟ | كان رسولُ الله ﷺ جالِسًا مَعَ أَصْحابه . |
| مَا الذِى رَفْرَفَ على رَأْسِهِ الشَريف ؟ | رَفرَفَتْ على رَأْسِهِ الشَرِيفِ حَمَامَةٌ . |
| هَلَ كانَتِ الحَمامةُ فَرِحَةً ؟ | لا ، بَلْ كانَتِ الحَمَامةُ تَرْتَعِدُ خَوفًا . |
| ماذا سَأَلَ النبىُ ﷺ أَصْحَابَه ؟ | سَأَلَهُم : مَنْ آذى هذهِ الحَمامةَ؟ |
| وماذا أَجابَهُ أَحَدُهُمْ ؟ | أَجَابَ أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَها . |
| وَمَاذَا أَمَرَه ﷺ ؟ | أَمَرَهُ بِرَدِّهَا إلى مَكَانِهَا . |

www.e-iqra.info

كَيفَ تُعامِلُ الحَيَوانَات الضَعِيفَةَ؟ أُعامِلُها بِالرِّفْقِ وَالرَّحمَة.

على أيِ شَيءٍ تَدُلّ هذهِ القِصَّةُ ؟ تَدُلُّ هذهِ القِصةُ على الرِفْقِ بِالحَيَوان.

هل يُحسّ الحيوانُ بِالأَلَمِ كَمَا تُحِسّهُ أَنتَ؟ نعم،يُحسُّ الحَيَوانُ بِالأَلَمِ كما أُحِسّهُ أَنا.

هل يَجُوعُ الحَيَوانُ كما يَجُوعُ الإنسَانُ؟ نعم،يَجُوع الحَيَوانُ كما يَجُوعُ الإنسَان.

هل يَعْطِشُ الحيوانُ كما يَعطِشُ الإنسان؟ نعم،يَعطِشُ الحَيَوانُ كما يَعْطِشُ الإنسَانُ.

---

## تمرين

١ - أُذكُرِ الفِعلَ الماضيَ في الدرسِ السابق ؟
٢ - كوِّنِ الفعلَ المضارعَ مِن الأفعالِ الماضية ؟
٣ - أعرِبِ الجُمَلَ التاليةَ :
كانَ رَسُولُ الله ﷺ جالِساً . تَرْتَعِدُ الحمامةُ خَوفًا .
أنا أَخذتُ صِغارَها .
٤ - الإنشاء
اكتبْ عَشرَ جُمَلٍ تَصِفُ فيها حَدِيقَةً جَمِيلةً على أَشجارِها طيُورٌ تُغرِّد .
٥ - ترجم بالأردية واكتبْ فِعلَ الأمرِ والفِعلَ المضارعَ المجزومَ :
قال النبيُّ صَلى الله عَليه وسلم: الراحِمُون يَرحَمُهُمُ الرحمٰنُ، اِرحَمُوا

مَنْ فِي الأَرْضِ يَرْحَمْكُم مَنْ فِي السَّمَاءِ . وقالَ رَسولُ اللهِ صلى الله عَليه وسلم : مَنْ لم يَرحَمْ صَغِيرَنا ، ولَم يُوَقِّرْ كَبِيرَنا فلَيسَ مِنّا . وقال: صلى الله عليه وسلم : إتقُوا الظُّلمَ فَإنَّ الظلمَ ظُلُماتٌ يَومَ القِيامَة .

٦- ترجم بالعربيةِ واكتبِ الفعلَ المضارعَ في الجملِ التالية :

حیوانات بھی اللہ تعالٰے کی مخلوق ہیں . وہ انسان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں. بعض کو ہم سواری کے لئے استعمال کرتے ہیں . جیسے : اونٹ ، گھوڑا ، خچر ، گدھا ، اور بعض کا دودھ پیتے ہیں . جیسے بھینس ، گائے ، بکری . اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں . اور بعض کے بال استعمال کرتے ہیں . لہٰذا جو شخص کوئی حیوان پالے تو اسے چاہیئے کہ اسے اچھی طرح کھلائے پلائے اور اس کے ساتھ رحم دلی کا سلوک کرے .

# مَعانی الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَفْرَفَتْ | اس نے پر مارا/ پھڑپھڑائی | لَمْ يُوَقِّر | اس نے عزت نہ کی |
| تَرتَعِد | کانپ رہی ہے | خُلِقَتْ | پیدا کئے گئے ہیں |
| الرِّفق | نرمی | لِخِدمة الانسان | انسان کی خدمت کیلئے |
| خَوْفاً | ڈر کے مارے | نستعمِل | ہم استعمال کرتے ہیں. |
| رَدَّها | انکو واپس کیا/ لوٹایا | لِلركوب | سواری کے لئے |
| شَفَقَةً عليها | ان پر رحم کھاتے ہوئے | شَعر/أشعار | بال |
| يَحِسّ | محسوس کرتا ہے. | من يربّي | جو پالے |
| الأَلَم | تکلیف / درد | ينبغي لـه | اسے چاہیئے |
| يَجُوع | اسے بھوک لگتی ہے | أن يعلفها | اسے چارہ دے/ کھلائے |
| يَعطِش | اسے پیاس لگتی ہے | يَسقِيها | اسے پانی پلائے |
| الرَّاحِمُون | رحم کرنیوالے | يُعامِلها | اسکے ساتھ برتاؤ کرے |

الظُّلُمات اندھیرے - صِغَارٌ - چھوٹے بچے - أذى ایذا دی

حَمَامَة کبوتری لحم گوشت الرَّحمة رحمدلی

www.eicra.info

# اَلدَّرْسُ العِشْرُوْنَ

## قِصَّةُ العُصْفُورِ الصَّغِيْرِ

طَارَ عُصْفُورٌ صَغِيْرٌ، ودَخَلَ مِنَ الشُّبَّاكِ إلى دَاخِلِ المَنْزِلِ. وكان مَنْصُورٌ فِي السَّرِيْرِ. رَأى مَنصُورٌ هذا العُصفُورَ الصَّغِيْرَ فِي دَاخِلِ الحُجْرَةِ، فَأَغْلَقَ الأَبْوَابَ وَالنَوَافِذَ، وَأَمْسَكَ بِهِ مِن جَنَاحِهِ وأَخَذَ يَنْظُرُ إلَيه، وإلى مِنْقَارِهِ، وريشِهِ، ورِجْلَيه. ثُمَّ وَضَعَهُ فِي القَفَصِ، وقَدَّمَ إلَيهِ الطَّعَامَ والشَرَابَ، فَلَمْ يَأْكُلْ ولَمْ يَشْرَبْ. ونَظَرَ العُصْفُورُ إلى مَنصُورٍ وكَأَنَّهُ يقُولُ له: أُرِيدُ أَنْ أَعُوْدَ إلى أَبِى وأُمِّى وإخْوَتِى، وأَطِيْرَ فِى الفَضَاءِ، وفَوْقَ الأَغْصَانِ، وأَنْزِلَ إلى الأَرْضِ، وَأَصْعَدَ إلى السَّمَاءِ.

فَأَشْفَقَ مَنصُورٌ على هذا العُصفُورِ الصَغِير، وأَطْلَقَهُ مِنَ القَفَصِ، وفَتَحَ له الأَبْوَابَ والشَّبابِيْكَ، فَطَارَ وهُوَ فَرْحَانٌ ومَسْرُورٌ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| مِنْ أَينَ دَخَلَ العَصفُورُ إلى المَنْزِل ؟ | دَخَلَ العُصفُورُ مِنَ الشُبَّاكِ إلى المَنْزِلِ. |
| أين كانَ مَنصُورٌ حينَمَا دخَلَ العصفورُ ؟ | حِيْنَما دخَلَ العُصفورُ كان منصورٌ فِى السَّرِيْرِ. |

| | |
|---|---|
| ماذا فعل منصورٌ ؟ | أَغْلَقَ الأَبْوَابَ والنَوافِذَ وأَمْسَكَ بِهِ. |
| أَينَ وضَعَ مَنصُورٌ العُصفُورَ ؟ | وَضَعَه فى القَفَصِ. |
| ماذا قَدّمَ إِليهِ ؟ | قَدّمَ إِليهِ الطعَامَ والشّرابَ. |
| هل أَكَلَ العُصفُورُ أَمْ شَرِبَ شَيئًا؟ | ما أَكَلَ العُصفُورُ وما شَرِبَ شَيئًا . |
| ماذا قال العُصفُورُ بِلِسَانِ حَالهِ ؟ | قال له : أُرِيدُ أَنْ أَعُودَ إلى أَبِي وأُمِّي وأَطِيْرَ فِى الفَضَاءِ . |
| هل أَطْلَقَ مَنصُورٌ العصفورَ ؟ | نعم أَطْلَقَ منصُورٌ العُصفُورَ. |
| كيف كان حالُ العُصفورِ وهو فى القَفَص؟ | كان العُصفُورُ حزِيْنًا وهو فى القَفَص. |
| وكيف كانتْ حالهُ وهو يَطِيرُ فى الفَضَاءِ؟ | كان العُصفورُ فَرْحَانًا وهو يَطِيرُ فى الفَضَاءِ . |

---

## تمـــرين

١ – اكتُبِ الفِعلَ الماضيَ في الدرسِ السابق ؟

٢ – كَوّنِ الفعلَ المضَارعَ مِنَ الفعلِ الماضِي ؟

٣ – أَعرِبِ الجُمَلَ التاليةَ :

رَأَى مَنصورٌ العُصفورَ الصَغيرَ . قدّمَ منصُورٌ إليهِ الطعَامَ والشَرابَ. فلَمْ يَأكُلْ ولَمْ يَشْرَبْ .

٤ - ترجِمْ بالأردية واكتبِ الجارَ والمجرورَ فى الجُمَل التالية :

إنّ اللهَ تعالى سَخّرَ الجَوّ، فيَطِيرُ فيه الطُيورُ بسُهُولَة، كما يَمْشِي الإنسانُ على الأرضِ بِسُهُولَة. يَبْنِي الطَيرُ عُشّهُ على الأشجارِ، وفى المنازل وعلى الأرض. يَبِيضُ الطيرُ فى عُشّه، ثُمَّ يَجلس على البيض، فيَخرجُ منه صِغارُها. لا تَقتلوا الصَيدَ وأَنْتُم حُرُم. لا تَقتُلوا الطَيرَ وهو يَبيضُ ويُفرخُ. يجوز قتلُ الحِداءَة والغُرابِ، والحيّة والعَقرب.

٥ - ترجم بالعربية واكتبِ الفعلَ المضارعَ فى الجُمَل التالية :

پرندے بھی اللہ کی مخلوق ہیں، ان میں بعض حلال ہیں، اور بعض حرام ہیں جن کا کھانا جائز نہیں ہے۔ ہاں انکے بال استعمال کرنا جائز ہے۔ ہم پرندوں کا شکار کرتے ہیں۔ اور انہیں کھاتے ہیں۔ ہم انہیں ذبح کرتے ہیں۔ اور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں۔

www.e-iqra.info

## معانى الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| السَرِير | چارپائی | عُشّ | گھونسلا |
| مِنْقَار | چونچ | يَبِيضُ | انڈے دیتا ہے |
| رِيش | پر | الصَيد | شکار |
| قَفَص | گھونسلا | أنتم حُرُم | تم احرام کی حالت میں ہو |
| أَصْعَدُ | اوپر چڑھتا ہوں | يُفْرِخ | بچے دیتا ہے |
| أَطْلَقَهُ | اسے چھوڑ دیا | الحِدَاءة | چیل |
| فَرْحَان | خوش | الغُرَاب | کوا |
| قَدَّم | پیش کیا / دیا | لا يجوز | جائز نہیں |
| سَخَّرَ | مسخر کیا / آسان کردیا | رِيش | پر |
| الجَوّ | فضا | نَذْبَح | ہم ذبح کرتے ہیں |
| بسُهُولَة | آسانی سے | نَذكُرُ الله | ہم اللہ کا نام لیتے ہیں |
| يَبْنِي | بناتا ہے | | |

# اَلدَّرْسُ الحَادِىْ وَالْعِشْرُوْنَ

## اَلشَّارِعُ

أَسِيْرُ فِى الشَّارِعِ على الطِّوَارِ الأَيْمَنِ، فَأَرَى السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ فى وَسْطِ الشَّارِعِ مُسْرِعَةً، وَأَرَى العَجَلاَتِ والدَّرَّاجَاتِ، وأُبْصِرُ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الكَهْرَبَاءِ، والأَشْجَارَ الخَضْرَاءَ التى تُظَلِّلُ المَارِّيْنَ.

وأَرَى على جانِبَىِ الشَّارِعِ أَيْضًا مَنازِلَ عَالِيَةً، ودَكَاكِيْنَ مُخْتَلِفَةً، وعِنْدَ مُلْتقَى الشَّوَارِعِ أَجِدُ مَيْدَانًا فَسِيْحًا. أَنَا لاَأَسِيْرُ فى وَسْطِ الشَّارِعِ، وإِنَّمَا أَمْشِى فوقَ الطِوَارِ خَشْيَةَ أَنْ يُصِيْبَنِى ضَرَرٌ مِنَ السَّيارَاتِ أَوِ التَّرَامِ.

| جواب | سؤال |
|---|---|
| أَسِيْرُ فِى الشَّارِعِ عَلى الطِوَار. | أينَ تَسِيْرُ فى الشَّارِعِ؟ |
| أَرَى فى الشَارعِ السيَّارَاتِ تَمُرُّ. | ماذَا تَرَى فى الشَارعِ؟ |
| لا ، بل هى تَمُرُّ مُسْرِعَةً. | هل السَّيَّاراتُ تَمُرُّ بَطِيْئَةً؟ |
| أَرَى الدَّرَّاجاتِ والعَجَلاَتِ المُخْتَلِفَة. | وماذا تَرَى غيرَ السيَّارَاتِ؟ |
| أَبْصِرَ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الكَهْرَبَاءِ والأَشْجَارَ. | وماذا تُبْصِرُ جانِبَىِ الشَّارعِ؟ |
| | ما فائِدَةُ الأَشْجَارِ حَولَ |

الشارع؟ إِنَّها تُظَلِّلُ المَارِّينَ والمُشَاةَ.
وماذا تَرَى على أَعمِدَةِ الكَهْرَبَاءِ؟ أَرَى على الأَعمِدَةِ أَسْلَاكَ الكَهْرَبَاءِ.
ما فائِدَةُ الكَهْرَبَاءِ؟ الكَهْرَبَاءُ تُنَوِّرُ شوارِعَنا وبُيُوتَنَا.
هل ترى مَطْعَماً فى جانِبِ الشارع؟ نعم،أَرَى مَطْعَماً ودَكَاكِينَ فى جَانِبِ الشَّارِع.
لماذا تَسِيرُ على الطِوار؟ كَيلاَ يُصِيبَنِى ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارات.

---

## تمرين

١- اُذكُرِ الفِعلَ المضارع فى الدرسِ الماضى ؟
٢- اذكرِ الفعلَ الماضىَ لِلفعلِ المضارع ؟
٣- اذكر مُفرَدَ ما يأتى :
سَيّارات. عَجَلات. درّاجَات. أَعمِدَة. أَشْجَار. مَنازِل. دَكاكِين. شَوارِع. مَيادِين. مَدارِس. مَطاعِم.
٤- الإنشاء
اكتب عشرَ جُمَلٍ تَصِفُ فيها أَنواعَ السيّاراتِ التى تمرُّ بالشّارِع.
٥- ترجم بالأُردية واذكرفعلَ الأمرِفى الجمل التّالية :
اَلشوارِعُ الواسِعة نِعمةٌ مِنَ اللهِ تعالى، تَمُرُّفيها السيّاراتُ بِسُهُولَةٍ، ولا يَحصَلُ الاصطِدَامُ، وعِندَ مُلتَقَى الشوارِع إِشارَةُ المُرُورِ، إذا رَأَيتَ فيها ضوءًا أَحْمَرَ فَقِفْ، وإذا رأيتَ ضوءًا أصفرَ فاستَعِدَّ، وإذا رأيتَ ضَوءًا أخضَرَ فتحرَّكْ، ولا تَسُقِ السيارَةَ فى غَفلَةٍ.

www.e-iqra.info

٦ - ترجم بالعربية واكتبِ الفعلَ المضارعَ فى الجمل التّالية :

ہم جب ایک شہر سے دوسرے شہر تک سفر کرتے ہیں تو کبھی ریل گاڑی سے، کبھی بس سے ، کبھی موٹر سے ، اور کبھی ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ ہمارے شہر کراچی میں ہر قسم کی گاڑیاں موجود ہیں - موٹر ، ٹیکسی ، رکشہ ، اونٹ گاڑی، گھوڑا گاڑی، اور گدھا گاڑی وغیرہ - جب میں سڑک پار کرتا ہوں تو پہلے دائیں بائیں دیکھتا ہوں اور جب سڑک کو خالی پاتا ہوں تو اسے پار کرتا ہوں۔

## معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| أَسِيرُ | میں چلتا ہوں | مُلتقَى الشوارع | چوراہا / کراسنگ |
| الطِوار/ رَصِيف | فٹ پاتھ | خَشْيَة | خوف / ڈر |
| الأيمن | داہنا | يُصِيبُنِي | مجھے پہونچتا ہے |
| تَمُرُّ | گذرتی ہے | ضَرَر | ضرر / تکلیف |
| وَسْط | درمیان میں | الترام | ٹرام |
| مُسْرِعَة | جلدی / تیز | أَسْلاك | تاریں |
| العَجَلات | گاڑیاں | تُنَوِّر | روشن کرتی ہے |
| أُبْصِر | دیکھتا ہوں | مَطْعَم | کھانیکی جگہ / ریسٹورنٹ / ہوٹل |
| أَعْمِدَة | ستون / پلر | أنواع | قسمیں |
| الكهرباء | بجلی | سُهُولة | آسانی کے ساتھ |
| تُظَلِّل | سایہ کرتے ہیں | الاصطدام | ٹکرانا / ایکسیڈنٹ |
| المارين | گذرنے والے | إشارةُ المرُور | ٹریفک سگنل |
| المُشَاة | پیدل چلنے والے | اِسْتَعِدّ | تیار ہوجاؤ |
| جَانِبَي الشارع | سڑک کے دو کنارے | أَعْبُرُ | پار کرتا ہوں |
| فَسِيحا - کشادہ - بطيئة | آہستہ | تَحَرَّكْ | چلو |
| لا تَسُقْ | مت چلاؤ | سَائِق | ڈرائیور |

# اَلدَّرْسُ الثَّانِىَ وَالعِشْرُوْنَ

## رَسُولُ قَيْصَرَ

أَرْسَلَ قَيْصَرُ - مَلِكُ الرُومِ - رَسُولاً إلى أَمِيْرِ المُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ، لِيَنْظُرَ أَحْوالَهُ، ويُشاهِدَ أَفعالَهُ. فَلَمَّا دَخَلَ المَدِيْنَةَ سَأَلَ أَهلَها وقال: أَينَ مَلِكُكُمْ؟ فَقَالُوا: لَيْسَ لنا مَلِكٌ، بل لنا أَمِيرٌ، وقَدْ خَرَجَ إلى ظَاهِرِ المَدِيْنَةِ. فَخَرَجَ الرَّسُولُ فى طَلَبِهِ، فَرَآه نَائِمًا فى الشَّمْسِ على الأَرْضِ فَوقَ الرَمْلِ الحَارِ، وقد وَضَعَ الدِرَّةَ كَالوِسَادَةِ، والعَرَقُ يَتَصَبَّبُ مِن جَبِيْنِهِ إلى أَنْ بَلَّلَ الأَرْضَ.

فَلَمَّا رَآهُ على هذِهِ الحالِ، وَقَعَ الخُشُوْعُ فى قَلْبِه، وقال: رَجُلٌ لايَقِرُّ لِجَمِيْعِ المُلُوكِ قَرَارٌ مِن هَيْبَتِهِ وتَكُونُ هذه حَالُهُ، ولكنَّكَ يا عُمَرُ عَدَلتَ، فَأَمِنْتَ، وَنِمْتَ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| مَن أَرسلَ رسُولاً إلى أَميرِ المؤمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ رضى الله عنه؟ | أَرسَلَ قَيصرُ مَلِكُ الرُّوْمِ رَسُولاً إلى أَمِيرِ المؤمنِينَ عُمَرَ بنِ الخَطابِ رضى الله عنه. |
| لماذا أَرسَلَهُ إلى أَمِيرِ المؤمِنِين؟ | أَرْسَلَه لِيَنْظُرَ أَحْوالَه ويُشاهِدَ أَفْعالَه. |

| | |
|---|---|
| ماذا سَألَ الرسُولُ أهلَ المَدِينَة؟ | سَألَهُمْ: أيْنَ مَلِكُكُمْ؟ |
| وماذا أجَابُوهُ؟ | قالوا:لَيسَ لنا مَلِكٌ،بل لنا أمِيرٌ. |
| هل جَلَسَ الرّسُولُ فِى انْتِظَارِ أمِيرِ المؤْمِنِينَ؟ | لا ، ما جلس الرَسُّولُ فِى انْتِظَارِ أمِيرِ المؤمنين. |
| كيف رآه نائِمًا على الفِرَاشِ؟ | رآه نائِمًا على الأَرْضِ فوقَ الرمْلِ الحَار. |
| أينَ كان وضَعَ دِرّتَه؟ | وضَعَ دِرّتَه تحتَ رَأْسِهِ كَالوِسَادَةِ. |
| كيف كان تَأثُره برُؤيَتِهِ؟ | وَقعَ الخُشُوعُ فى قلبِهِ بِرُؤيَتِهِ. |
| هل يَستَطِيعُ المَلِكُ الظّالمُ أنْ يَنامَ مُطْمَئِنًا ؟ | لايَستَطِيعُ الملِكُ الظالِمُ أنْ ينامَ مُطمَئِنًا . |

---

## تمرين

١- اكتبِ الفعلَ الماضىَ فى الدرسِ الماضى؟
٢- كوّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعل الماضى؟
٣-الإنشاء
اكتب عشرَ جمَلٍ فى سِيْرَةِ عُمَرَ رضى الله عنه.

٤ - تَرجِمْ بالأُردية واكْتُبِ اسْمَ كان.

أَمِيرُ المؤمنِينَ عُمرُ بنُ الخطابِ رضى الله عنه ثَانِي الخُلَفاءِ الراشِدِينَ رضى الله عنهم. وكان رَضِيَ الله عنه عَادِلًا شُجَاعًا. وكان مِنْ فُقَهاءِ الصَّحَابَةِ وقُضَاتِهم. وفي عَهْدِهِ فُتِحَتْ فارسُ والرومُ ومِصْرُ. قالَ عبدُ اللهِ ابنُ مَسعودٍ رضى الله عنه: كانَ إِسلامُ عُمرَ نَصْرًا، وكانَتْ هِجْرَتُه فَتْحًا، وكانَتْ إِمَارَتُهُ رَحْمَةً.

٥ - ترجم بالعربية واكتب الفعلَ الماضيَ في الجمَلِ التالية:

عدل و انصاف اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہیں۔ اسلام نے عدل کا حکم دیا ہے۔ اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ صحابہ کرام ہدایت کے ستارے ہیں۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے، اور آپ کی مدد کی، آپ کے ساتھ ہجرت کی۔ آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا، آپ سے دین سیکھا، اور پھر اسے دنیا میں پھیلایا۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

## معانى الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَسُول | قاصد / نمائندہ | العَرَق | پسینہ |
| قَيصَر | روم کے بادشاہ کا لقب | يَتَصَبَّبُ | ٹپک رہا ہے |
| أَهْلُها | اس کے رہنے والے باشندے | جَبِينُهُ | اس کی پیشانی |
| | | بَلَّل | تر کر دیا |
| مَلِك | بادشاہ | الخَشُوع | ایسا رعب جس کے ساتھ احترام بھی ہو |
| ظَاهِرَ المدينة | شہر سے باہر | | |
| الرَّمْلُ الحار | گرم ریت | لا يَقِرُّ لَه قرار | اسے قرار نہیں ملتا / سکون نہیں ملتا |
| دِرَّة | کوڑا / لاٹھی | | |
| وِسَادَة | تکیہ | هَيبَة | رعب |

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| أَمِنْتَ | تو امن میں ہو گیا |
| نِمْتَ | تو سو گیا |
| جُنْد | فوج |
| حَرَس | باڈی گارڈ |
| تأثُّرہ | اس کا متأثر ہونا |
| إمَارۃ | خلافت |
| عَھْدہ | ان کی خلافت کا دور / زمانہ |
| التعالیم الأسَاسیة | بنیادی تعلیمات |

| | |
|---|---|
| نُجُومُ الهداية | ہدایت کے ستارے |
| نَشَرُوا | انہوں نے پھیلایا |
| رضي الله عنهم | اللہ ان سے راضی ہوا |
| ورَضُوا عنه | وہ اس سے راضی ہوئے |
| هَاجَرُوا | انہوں نے ہجرت کی |
| جَاهَدُوا | انہوں نے جہاد کیا |
| شُجَاع | بہادر |
| فَارِس | ایران |
| العَدُوّ | دشمن |

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالعِشْرُوْنَ

## الوُضُوء

لاتَصِحُّ الصَّلاةُ إلاَّ إذَا كَانَ الإنْسَانُ مُتَوضِّئًا. فَإذَا أَرَدْتَ الوُضُوءَ سَمِّ اللهَ وَاغْسِلْ يَدَيكَ إلى الرُسْغَينِ ثَلاثاً، تَمَضْمَضْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، وَاسْتَنْشِقْ ثَلاثَ مَرّاتٍ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ ثَلاَثَ مَرّاتٍ، وَاغْسِلِ الذِّرَاعَينِ إلى المِرْفَقَينِ ثَلاَثَ مَرّاتٍ، وَابْدَأْ بِاليُمْنى، وَامْسَحْ رَأْسَكَ مَرَّةً واحِدَةً، وامْسَحْ أُذُنَيْكَ وَرَقَبَتَكَ مَرَّةً واحِدَةً أَيضاً، وَاغْسِلِ الرِّجْلَينِ مَعَ الكَعْبَينِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| هل تَصِحُّ الصَّلاةُ بِدُوْنِ الوُضُوءِ؟ | لَاتَصِحُّ الصلاةُ إلا بِالوُضُوءِ. |
| كَيفَ تَبْدَأُ بِالوُضُوءِ؟ | أَبْدَأُ بِالْوُضُوءِ بِالتَّسْمِيَة. |
| كَمْ مَرَّةً تَغسِلُ يَدَيْكَ؟ | أَغْسِلُ يَدَيَّ ثَلاثَ مرّات. |
| كَمْ مَرَّةً تَتَمَضْمَضُ؟ | أَتَمَضْمَضُ ثَلاثَ مَرّاتٍ. |
| كم مَرّةً تَسْتَنْشِقُ؟ | أَسْتَنْشِقُ ثَلاَثَ مَرّات. |
| هل تَغْسِلُ وَجْهَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً؟ | لا، بل أَغْسِلُ وَجْهِي ثَلاَثَ مَرّاتٍ. |
| هل تَغْسِلُ الذِرَاعَينِ مَرَّتَينِ؟ | لا، بل أَغْسِلُ الذِرَاعَينِ ثَلاَث |

| | مَرّاتٍ. |
|---|---|
| هل تَمْسَحُ رَأْسَكَ ثَلاثَ مَراتٍ؟ | لا، بل أَمْسَحُ رَأْسِي مَرَّةً واحِدَةً. |
| هل تَمْسَحُ الأُذُنَيْنِ والرَّقَبَةَ مَرَّتَيْنِ؟ | لا، بل أَمْسَحُ الأُذُنَيْنِ والرَّقَبَةَ مَرَّةً واحِدَةً. |
| كم مَرَّةً تَغْسِلُ القَدَمَيْنِ؟ | أَغْسِلُ القَدَمَيْنِ ثَلاثَ مَرّاتٍ. |

www.e-iqra.info

## تمرين

١- أُذكُرْ فِعلَ الأَمرِ في الدرسِ السابق؟
٢- اذكرِ الفِعْلَ الماضِيَ لِفِعلِ الأمر؟
٣- اذكرْ مُفرَدَ ما يَأْتِي:
يَدان. رُسْغَان. ذِرَاعان. مِرفَقَان. أُذُنانِ. رِجْلَان. كَعْبَان. مرّات. كَتِفَان. قَدَمان. عَينَان. قُلوب. أصابع. أَظْفَار.
٤- الإنشاء
اكتب عَشَرَ جمَلٍ تَذكرُ فيها فَوائِدَ الطَهارةِ والوُضُوء.
٥- ترجم بالأردية الجملَ التالية:
طَهارةُ الجِسْمِ شَرْطٌ لصحَةِ الصَّلاةِ، وطهارةُ اللِّبَاسِ شَرْطٌ لِصِحّةِ الصلاة، وطَهارةُ المكانِ شَرْطٌ لصحة الصلاة أيضاً. والسِواك سُنةٌ مُؤكّدةٌ. وَيجوز الطَهارةُ بِمَاءِ النهرِ وَمَاءِ البئرِ، وَمَاءِ العَينِ، وَمَاءِ البَحْرِ، وَمَاءِ المَطَرِ، وإذا لَمْ يَجِدِ الانسانُ الماءَ، ويُريدُ أن يُصلّيَ فَليَتَيَمَّمْ.
٦- ترجم بالعربية واكتب فِعلَ الأَمرِ في الجُمَلِ التالية:
کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوڈالو۔ اور اللہ کے نام سے کھانا شروع کرو۔

ر اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ اور جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور پھر ہاتھ دھو ڈالو۔ اور کلی کرو۔ جمعہ کے دن غسل کرو۔ اور صاف ستھرے کپڑے پہن لو۔

## معانی الکلمات

| لفظ | معنی | لفظ | معنی |
| --- | --- | --- | --- |
| لَاتَصِحّ | صحیح نہیں ہوتی | فَوَائِد | فائدے |
| سَمِّ اللّٰہَ | اللہ کا نام لو/بسم اللہ پڑھو | الطَّہَارَۃ | پاکی |
| یَدَیْك | اپنے دونوں ہاتھ | شَرْط | شرط / ضروری ہے |
| ثَلَاثًا | تین بار | مَکَان | جگہ |
| الرُّسْغَیْن | دونوں کلائیاں | السِّوَاك | مسواک |
| تَمَضْمَضْ | کلی کرو | مُؤَکَّدَة | تاکید والی/ضروری |
| اِسْتَنْشِقْ | ناک میں پانی ڈالو | النَّہْر | نہر |
| ثَلَاثَ مَرَّاتٍ | تین مرتبہ | البِئْر | کنواں |
| الذِّرَاعَیْن | دونوں بازو | العَیْن | چشمہ |
| المِرْفَقَیْن | دونوں کہنیاں | البَحْر | سمندر |
| امْسَحْ | مسح کرو | المَطَر | بارش |
| الرَّقَبَة | گردن | فَلْیَتَیَمَّمْ | اسے چاہیئے کہ تیمم کرے |
| الکَعْبَیْن | دونوں ٹخنے | مِمَّا یَلِیْك | اپنے سامنے سے |
| أَصَابِع | انگلیاں | کُلْ بِاسْمِ اللّٰہ | اللہ کے نام سے کھانا شروع کرو |
| أَظْفَار | ناخن | | |
| کُلْ بِیَمِیْنِكَ | اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ | | |

www.iqra.info

# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

## فِى العَجَلةِ النَدامَةُ

اِنْقَطَعَ مَحْمُوْدٌ عَنِ المَدْرَسَةِ، فَاخْتارَ زُملاؤُهُ خَمْسَةً مِنْهُمْ لِزِيَارَتِهِ، وحِيْنَ ذَهبُوْا إِلَيهِ وَجَدُوْهُ على سَرِيْرِهِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ مَرَضِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: حَاوَلْتُ النُزُولَ مِنَ السَّيَّارَةِ قَبلَ أَنْ تَقِفَ، فَزَلَّتْ قَدَمِى، وأُصِيْبَتْ يَدِىَ اليُمْنَى، فنُقِلْتُ إلى المُسْتَشْفَى، وعُدْتُ مِنْهَا اليَومَ . أَسِفَ زُملاؤُهُ لِمَا حَدَثَ لَهُ، وتَمَنَّوا لَهُ سُرْعَةَ الشِفَاءِ، فَشَكَرَهُمْ وَكلَّفهُمْ إِبْلاَغَ تَحِيَّاتِهِ إلى جَمِيْعِ الزُملاءِ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| مَنِ الذِى انقَطعَ عَنِ المَدْرَسَة؟ | مَحمُودٌ انقَطَعَ عَنِ المدرَسَةِ. |
| مَنِ الذى زَارَه فى بَيتِهِ ؟ | زَارَهُ زُملاؤُهُ فى بيتِهِ. |
| كمْ كانَ عَدَدُهُمْ ؟ | كان عَدَدُهُم خَمْسَةً. |
| هل وَجَدُوهُ يَلْعَبُ فى الطريق؟ | لا ، بلْ وجَدُوهُ على السَّرِير. |
| ماذا سَأَلُوهُ ؟ | سَأَلُوهُ عن مَرَضِهِ. |
| وماذا أَجَابَهُمْ ؟ | أَجَابَهُمْ بِأَنْ يَدَهُ قَدْ أُصِيبَتْ. |
| ما سَبَبُ إِصابَتِهِ ؟ | سَبَبُ إِصابَتِهِ كان العَجَلَةَ. |
| هل عُولِجَ مَحمُودٌ فى بَيتِهِ ؟ | لا، بل عُولِجَ مَحمُودٌ فى المُسْتَشْفَى. |

| | |
|---|---|
| متى عَادَ مِنَ المُسْتَشْفَى ؟ | عادَ مِنَ المستشفى فى اليَوِمِ الذى زَارَه فِيهِ زُمَلاؤُه. |
| هل فَرِحَ زُملاؤُه على ما حَدَث ؟ | لا ، بلْ أَسِفَ زُمَلاؤُه على ما حَدَث. |
| ماذا كَلَّفَهُمْ مَحْمُود ؟ | كَلَّفَهُمْ مَحْمُودٌ بِإِبْلاغِ تَحِيَّاتهِ إلى جَمِيْعِ زُمَلائِه. |

www.e-iqra.info

## تمرين

١- اُكتُبِ الفعلَ الماضيَ فى الدرسِ السابق ؟
٢- كوِّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعل الماضى ؟
٣- مَا الصفةُ المناسبةُ لِمحمودٍ من الصفاتِ الآتية :
شُجَاع . مُتَسَرِّع . مُحِبٌّ لِدُرُوسِه .
٤- ما الصفةُ المناسبةُ لِزُمَلائِهِ مِن الصفاتِ التالية :
مُؤَدَّبُون . أذْكِيَاء . أوفيَاء .
٥- الإنشاء :
اجعلْ مَكَانَ مَحمُودٍ نَعِيمةَ واكتبْ هكذا : إنقَطَعَتْ نَعِيمَةُ عن المدرسةِ، فَاخْتَارتْ زَمِيلاتُهَا خَمْسًا مِنهُنَّ لِزِيَارتِها ....إلخ .
٦- ترجمْ بالأُرْدِيةِ واكتبْ فِعلَ الأمرِ فى الجمَلِ التاليـة :
إذا أَرَدْتَ أَنْ تُسَافِرَ بِالحَافِلَةِ فَانتظِرْ على المَحَطَّةِ. وَلا تَقِفْ إلا على الطِّوَارِ . وإذا كَثُرَ النَّاسُ فَقِفْ فى الطَّابُور ، ولا تَرْكَبِ الحَافِلَةَ إلا بعدَمَا وَقفَتْ على المَحَطَّةِ وُقُوفًا تَامًّا. وَاشْتَرِ التَّذكِرَةَ . وإذا رأيتَ رَجُلاً مَرِيضًا أو كَبِيرَ السِّنِّ وأنْتَ جَالِسٌ فَقُمْ واجْلِسْهُ فى مكانِكَ .

۷- تَرجِمْ بالعربية :

ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لئے آپ آزادی سے سفر نہیں کرسکتے۔ بلکہ آپ پر لازم ہے کہ پہلے چند چیزیں حاصل کریں۔ ایک پاسپورٹ، دوسرا اس ملک کا ویزا جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، تیسرا ٹکٹ، ہوائی جہاز کا یا بحری جہاز کا چوتھا فارن کرنسی پانچواں اپنی ضرورت کا مختصر سامان۔

www.eiqra.info

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| العَجَلَة | جلدی | شُجَاع | بہادر |
| النَّدَامَة | ندامت / پشیمانی | مُتَسَرِّع | جلد باز |
| اِنْقَطَع | منقطع ہوا / رک گیا | مُحِبٌّ لِدُرُوسِه | اپنے اسباق کا شوقین |
| اِخْتَار | اس نے چنا / منتخب کیا | عُولِج | علاج کیا گیا |
| النُّزُول | اترنا | مُؤَدَّبُون | با ادب / مہذب |
| حَاوَلْتُ | میں نے چاہا / ارادہ کیا | أَذْكِيَاء | سمجھ دار |
| زَلَّتْ قَدَمِي | میرا پاؤں پھسل گیا | أَوْفِيَاء | وفادار |
| أُصِيبَتْ يَدِي | میرا ہاتھ زخمی ہوگیا | حَافِلَة | بس |
| نُقِلْتُ | مجھے منتقل کیا گیا | اِنْتَظِرْ | انتظار کر |
| المُسْتَشْفَى | ہسپتال | المَحَطَّة | اسٹاپ |
| أَسِفَ | افسوس کیا | الطَّابُور | قطار / لائن |
| تَمَنَّوا | آرزو کی / تمنّی کیا | وُقُوفًا تَامًا | اچھی طرح رک جانا |
| سُرعَة الشفاء | جلدی صحت | بِالحُرِيَّة | آزادی کے ساتھ |
| كَلَّفَهُمْ | حکم دینا / مامور کرنا | جوازُ السفر | پاسپورٹ |
| إِبْلَاغ | پہونچانا | تَأشِيرَة | ویزا |
| تَحِيَّاتَه | سلام اس کا | العُمْلَةُ الصَّعْبَة | فارن کرنسی / دوسرے ملک کا سکہ |

# اَلدَّرْسُ الخَامِسُ وَالعِشْرُوْنَ

## عَاقِبَةُ الظُلْمِ

دَخَلَ غُلَامٌ حُجْرَةً فى بَيْتِهِ، فَوَجَدَ قِطًّا نائِمًا، فَأَغْلَقَ البَابَ، وصَارَ يَجْرِى وَرَاءَ القِطِّ، ويَضْرِبُهُ بِعَصًا، فكانَ القِطُّ يَثِبُ مِنْ مَكانٍ إلى مَكانٍ، فَكَسَرَ بَعْضَ الأَوَانِى التى كانَتْ فِى الغُرْفَةِ.

فغَضِبَ الغُلَامُ، وأَخَذَ يَضْرِبُ القِطَ بِلاَ رَحْمَةٍ. فَتَأَلَّمَ القِطُ، وَاسْتَجْمَعَ قُوَّتَهُ، وَهَجَمَ على الغُلَامِ بِشِدَّةٍ، وفَقَأَ عَيْنَهُ، وخَمَشَ وَجْهَهُ.

فَسَارَعَ الغُلَامُ إلى البَابِ، وفتَحَهُ صَارِخًا مُسْتَغِيثًا، فهَرَبَ القِطُ وبَقِيَ الغُلَامُ مُشَوَّهَ الوَجْهِ طُوْلَ حَيَاتِهِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| أَينَ دَخَلَ الغُلَامُ ؟ | دَخَلَ الغُلَامُ حُجْرَةً فى بيتِهِ. |
| ماذا وَجَدَ فى الغُرفَةِ ؟ | وجَدَ فى الغُرفَةِ قِطًا نائمًا . |
| وماذا عَمِلَ ؟ | أَغْلَقَ بَابَ الغُرفَةِ ؟ |
| وماذا عَمِلَ بِالْقِطِّ ؟ | صَارَ يَجْرِى وَرَاءَ القِطِ وَيَضْرِبُهُ بِالعَصَا . |
| وَماذا عَمِلَ القِطُ ؟ | وَثَبَ القِطُ مِنْ مَكَانٍ إلى |

مكانٍ وكَسَرَ بَعضَ الأَوانِى .

| | |
|---|---|
| هل غَضِبَ الغُلامُ بِكَسْرِ الأَوَانِى؟ | نعم ، غَضِبَ الغلامُ بِكَسْرِ الأَوَانِى . |
| ماذا عَمِلَ الغُلَامُ ؟ | أَخَذَ يَضْرِبُهُ بِلَا رَحْمَة . |
| وَمَاذَا عَمِلَ القِطُ بِالغُلَامِ ؟ | هجَمَ القِطُ على الغُلَامِ وفَقَأَ عَينَهُ وخَمَشَ وجُهَهُ . |
| هل فتَحَ الغُلامُ البَابَ ؟ | نعم ، فتَحَ الغُلامُ البَابَ . |
| هل بَقِىَ القطُ فى الغُرفة ؟ | لا ، بلْ هَرَبَ القِطُ مِنَ الغُرفَةِ ؟ |
| هل وَجَدَ الغُلامُ جَزَاءَهُ ؟ | نعم ، وجَدَ الغُلامُ جزاءَهُ . |

## تمرين

١- أُذكُرِ الفِعلَ الماضىَ فى الدرسِ السابق ؟
٢- اذكرِ المفعُولَ به فى الدرس السابق ؟
٣- اذكر القِصةَ بدُون أنْ تَنظرَ فى الكتاب ؟
٤- ترجم بالأردية واذكر الجُمَلَ الفِعلِيةَ فى الجملِ التالية ؛
القِطُ سَبُعٌ يَسكُنُ فِي البيُوت، وهو حَيَوانٌ أَلِيف، يَأكُلُ الحَشَرَاتِ ويقتُلُ الفِيرَانَ . ويجوز أنْ يُرَبِّىَ الإنسَانُ الهرَّ فى البيت، فإذا رَبَّيتَهُ فى البيْتِ، فَاهْتَمَّ بِطَعَامِهِ وشَرَابِهِ . وكذلك الحالُ مَعَ بَقِيَّةِ الحيَوانات، التى يُرَبِّيهَا الإنسَانُ .
٥- ترجم بالعربية واكتبِ الفعلَ الماضىَ فى الجمل التالية :
بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی ۔ اس نے ایک بلی پکڑی اور اسے باندھ دیا ۔ پھر نہ اسے

کھانا کھلایا، اور نہ کچھ پلایا، اور نہ اسے آزاد کیا، تاکہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھرے۔ بلی بھوک اور پیاس سے مرگئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس ظلم کی سبب اسے جہنم کی آگ میں داخل کردیا۔

## معانی الکلمات

| الکلمة | المعنی | الکلمة | المعنی |
|---|---|---|---|
| القِط/ السِنّور/ الهر / | بلا | هـرب | بھاگنا |
| القطة/ السنورة/ الهرة / | بلی | مُشَوّهُ الخلقة | شکل بگڑی ہوئی |
| صَارَ يَجرِي | دوڑنے لگا | طُولَ حياته | ساری عمر |
| عَصَا | لاٹھی | سَبُع | درندہ |
| كان يَثِب | اچھلتا تھا | يَسْكن | رہتا ہے |
| كسَر | توڑ دیئے | أَلِيف | مانوس |
| بَعض الأَوَاني | بعض برتن | الحَشرَات | کیڑے مکوڑے |
| غَضِب | غصہ ہوا | الفِيران | چوہے |
| تَأَلَّم | اسے تکلیف ہوئی | اهتم | اہتمام کرو/ خیال کرو |
| اِستَجْمَع | جمع کیا/ اکٹھا کیا | رَبَطْتُها | اسے باندھ دیا |
| هَجَم | حملہ کیا | أَطلَقْتُها | اسے چھوڑ دیا/ کھول دیا |
| بِشِدّة | زور سے | كَي | تاکہ |
| فَقَأ | نکال دیا | تَملأُ بطنَها | بھرے اپنا پیٹ |
| خَمَش | خراش لگائی | أَدخلَها | اسے داخل کردیا |
| سَارَع | جلدی کی | بِسبب | اس وجہ سے |
| صَارِخًا | چلاتے ہوئے | مَاتت جُوعًا وعَطشًا | بھوک اور پیاس سے مرگئی |
| مُستَغِيثًا | فریاد رسی کیلئے بلاتے ہوئے | | |

www.eqra.info

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالعِشْرُوْنَ

## مُرَاقَبَةُ اللهِ

دَخَلَ تِلْمِيذٌ حَدِيْقَةً كَبِيْرَةً، وأَخَذَ يَتَنَقَّلُ فِى نَوَاحِيْهَا مُنْفَرِداً، وقَد أَعْجَبَهُ مَا فِيهَا مِنْ أَشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ، وأَزْهَارٍ نَاضِرَةٍ. وَلَمَّا طَالَ طَوَافُهُ بِهَا أَحَسَّ الجُوْعَ، فذَهَبَ إِلى البُسْتَانِي لِيَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعضَ الفَاكِهَةِ. فَقَالَ البُسْتَانِيُ: لِمَاذا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ، ولَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ ؟ فقال التِلْمِيذُ: لَقَدْ كَانَ مَعِىَ رَبِّى يَرَانِى ولا أَرَاهُ، وأَنَا أَخْجَلُ أَنْ أَفعَلَ مَا لَا يَرْضَاهُ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| أَينَ دَخَلَ التِلمِيْذُ ؟ | دَخَلَ التِلمِيذُ حَدِيْقَةً كَبِيرَةً. |
| هل تَنَقَّلَ فيها مُنْفَرِداً أَمْ مَعَ الجَمَاعَةِ ؟ | تنقّل فِيهَا مُنفَرِدًا. |
| مَا الّذِى أَعْجَبَهُ فى الحَدِيْقَةِ ؟ | أَعجَبَهُ فِيهَا الأَشْجَارُ المُثْمِرَةُ والأَزْهَارُ النضِرَةُ. |
| ماذا أَحَسَّ عِندَ مَا طَالَ طَوَافُهُ فِيهَا ؟ | أَحَسَّ بِالجُوْعِ. |
| هلْ قَطَفَ فاكِهَةً ؟ | مَا قَطَفَ فاكِهَةً. |
| هل قَطَفَ زَهْرَةً ؟ | مَا قَطَفَ زَهْرَةً. |

| | |
|---|---|
| أَينَ ذَهَبَ التِلمِيْذُ ؟ | ذهَبَ إلى البُستَانِى . |
| وماذا قال لِلبُستانى ؟ | طَلَبَ مِنهُ شِرَاءَ بَعْضِ الفَاكِهَةِ . |
| وماذا قالَ لهُ البُستَانى ؟ | لماذا لَمْ تَقطُفْ ما شِئتَ ؟ |
| وبِمَ أَجَابَهُ ؟ | لَقَدْ كان مَعِىَ رَبِى يَرَانِى . |
| بِأَىِّ صِفَةٍ تَصِفُ هذا التِلمِيْذَ ؟ | إنهُ أَمِينٌ، يُرَاقِبُ اللهَ فى جَمِيْعِ أَعْمَالِهِ . |

---

تمرين

١- أُكتُبِ الفعلَ الماضىَ فى الدرسِ السابق ؟

٢- كَوِّنِ الفِعلَ المضَارِعَ مِن الفعلِ الماضى ؟

٣-الإنشاء

غَيِّرِ العِبَارَةَ السَابقةَ وقُلْ : دَخَلتُ حَدِيقَةً كَبِيْرَةً ........إلخ

٤- ترجم بِالأُردِيةِ واكتبِ الجارَ والمجرورَ فى الجُمَلِ التالية :

اِتَّقِ اللهَ حَيثُمَا كُنتَ، لِأَنَّ اللهَ تعالى يَرَاكَ فى كلِ مَكانٍ. هو يَرَاكَ وأَنتَ فى بَيتِكَ، أَو فى المَسْجِدِ، أَوْ فِى السُّوقِ، أَو فى المَكتَبِ، أَو فى المَصْنَعِ، أَو فى المَزْرَعَةِ، أَو فِى البُستَانِ، أَو تَكُونُ وَحْدَكَ أَو تكُونُ مَعَ الجمَاعة.

٥- ترجم بالعَرَبِيةِ واذكرِ الجُمَلَ الاسمِيَّةَ فى الجُمَلِ التاليةِ :

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال بغیر اس کی رضامندی کے کھائے . مسلمان کا مال ، اس کا خون ، اور اس کی عزت مسلمان پر حرام ہے . مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیرخواہ ہوتا ہے ، وہ اس کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے .

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُرَاقَبَة | نگرانی کرنا/خیال کرنا | النَوَاحِى | کونے/حصے |
| أخذَ يَتنقّل | پھرنے لگا | مُنفَرِدًا | اکیلا |

www.e-iqra.info

| عربی | اردو | عربی | اردو |
|---|---|---|---|
| أَعْجَبَه | اسے پسند آیا | السُّوق | بازار |
| مُثْمِرَة | پھل دار | المَكْتَب | دفتر |
| نَاضِرَة | ترو تازہ | المَصْنَع | کارخانہ |
| الطَّوَاف | پھرنا/چکر لگانا | المَزْرَعَة | کھیت/ فارم |
| أَحَسَّ | محسوس کیا | البُسْتَان | باغ |
| البُسْتَانِي | مالی | وَحْدَكَ | تنہا |
| الفَاكِهَة | پھل | بِغَيْرِ رِضَاه | بلا اجازت/بغیر رضامندی |
| لِمَاذَا لَمْ تَقْطِف | تم نے کیوں نہیں توڑا | الدَّم | خون |
| أَخْجَلُ | میں شرماتا ہوں | العِرْض | عزت |
| إتَّقِ الله | اللہ سے ڈرتے رہو | حَرَام | حرام/حرمت والا |
| حَيْثُمَا كُنْتَ | جہاں بھی تم ہو | النَّاصِح | خیر خواہ |
| يُحِبّ | پسند کرتا ہے | | |

www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالعِشْرُونَ

## تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ

كَانَ فِى بِلَادِ الصِّيْنِ تِلْمِيذٌ مُجِدٌّ، يَسْهَرُ اللَّيْلَ فى الدَّرْسِ، ولكنَّ النَّومَ كان يَغْلِبُهُ، فَكَّرَ فِى حِيْلَةٍ تُسَاعِدُه على السَّهَرِ، فَأَحْضَرَ خَيطًا طَوِيْلاً، وَرَبَطَ طَرفَهُ فى شَعْرِهِ، وَرَبَطَ الطَّرَفَ الآخَرَ فِى الشُّبَّاكِ الَّذِى وَرَاءَهُ، ثم أَخَذَ يَسْتَذْكِرُ دُرُوْسَهُ. فكَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُهُ إِلى الأَمَامِ، شَدَّ الخَيْطُ شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ مِنْ نَومِهِ، وعَادَ إلى الدَّرْس.

فَرَأَتْهُ أُمُّهُ وقالَتْ لَهُ: يَا بُنَيَّ ! لا تُعَذِّبْ نَفسَكَ، وإِذَا غَلَبَكَ النَّومُ فَقُمْ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ، وامْشِ قَلِيْلاً، فَيَعُودُ إِلَيكَ النَّشَاطُ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| أينَ كانَ التِلمِيذُ المُجِدُّ ؟ | كان التِلمِيذُ المُجِدُّ فِى بِلادِ الصِّينِ. |
| أين تَقَعُ بِلادُ الصِّيْنِ ؟ | تَقَعُ بِلَادُ الصِينِ فى قَارَةِ آسِيَا . |
| هل كان التِلميذُ يَسْهَرُ فى اللَعِبِ ؟ | لا، بل كان يَسْهَرُ فى الدَرْسِ. |
| هل كان يَغْلِبُهُ النَّومُ أَمْ كان يَبْقَى نَشِيطًا ؟ | كان يَغْلِبُهُ النَّومُ. |

| | |
|---|---|
| مَا الحِيلَةُ الَّتِى فَكَّرَ فِيهَا ؟ | رَبَط شَعْرَهُ بِالخَيْطِ ورَبَطَ الخَيْطَ بالشُّبَّاك . |
| ماذا اسْتَفادَ مِن هذهِ الحِيلة ؟ | كان إذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُه ، شَدَّ الخَيْطُ شَعْرَه فاسْتَيقَظ ، وعادَ إلى الدَّرْسِ . |
| مَنْ رآه فى هذهِ الحَالةِ ؟ | رَآتْهُ أُمُّهُ فى هذهِ الحالة . |
| ومَاذا نَصَحَتْهُ أُمُّهُ ؟ | نَصَحَتْهُ أُمُّهُ بِغَسْلِ الوَجْهِ وَالمَشْىِ قَلِيْلاً . |
| هل تَسْهَر الليلَ فى المُذاكَرَة ؟ | نعم ، أَسْهَرُ اللَيلَ فى المُذَاكَرَة . |
| ماذا تَفْعَلُ إذا غَلبَكَ النومُ ؟ | إذا غَلَبَنِى النَّومُ أَغْسِلُ وَجْهِى وأَمْشِىْ قَلِيْلاً . |

## تمرين

١- اُذْكُرِ الفِعلَ الماضِىَ فى الدَّرْسِ السابق ؟
٢- كَوِّنِ الفِعلَ المضارِعَ من الفعلِ الماضى ؟
٣- الإنشاء
اِجْعَلْ مَكانَ التِلميذِ التلميذةَ ، ثم غَيِّرِ العِبارَةَ ، كانَتْ فى بَلادِ الصين تِلميذةٌ مُجِدّة ............ ............ إلخ

٤ - ترجِمْ بالأُردية واكتبِ الفعلَ المضارعَ في الجمل التالية :
قال الإمامُ أبو يوسف رَحِمَهُ اللهُ تعالى : العِلْمُ لا يُعْطِيكَ بَعْضَهُ حَتّى تُعْطِيَهُ كُلَّكَ . وقال الشاعر :

بِقَدْرِ الكَدِّ تُكْتَسَبُ المَعَالِي    وَمَنْ طَلَبَ العُلَا سَهِرَ اللَّيَالِي

والعلمُ يحتاجُ أيضًا إلى التقوى وتَرْكِ المَعَاصِي ، لِأَنَّ العِلْمَ نُورٌ مِنَ اللهِ ، وَنُورُ اللهِ لا يُعْطَى لِعَاصٍ .

٥ - ترجم بالعربية :
علم حاصل کرنے کے لئے یکسوئی ضروری ہے ۔ اور یکسوئی تعلقات کو چھوڑنے سے حاصل ہوتی ہے ۔ ہمیشہ نیک سمجھدار اور محنتی طالب علم سے دوستی رکھو ۔ مطالعہ اور تکرار کی پابندی کرو ، اسباق کی پابندی کرو ۔ استاد کی بات غور سے سنو ۔ اگر بات سمجھ میں نہ آئے تو استاذ سے پوچھو اور شرم مت کرو ۔

## معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُجِدٌّ | محنتی | شَدَّ | کھینچا |
| بلادُ الصين | چین کا ملک | لا تُعَذِّبْ | مت تکلیف دو |
| يَسْهَرُ | رات کو جاگتا ہے | النَّشَاط | چستی |
| يَغْلِبُهُ | اس پر غالب آتا ہے | نَصَحْتُهُ | اسے نصیحت کی |
| حِيْلَة | حیلہ / تدبیر | قارة آسيا | برّاعظم ایشیا |
| تُسَاعِدُهُ | جو اس کی امداد کرے | يُعْطِيكَ | تجھے دیتا ہے |
| خَيْط | دھاگا | قَدْر | اندازہ / مقدار |
| رَبَطَ | باندھ دیا | الكَدّ | محنت |
| يَسْتَذْكِرُ | یاد کرتا ہے | المَعَالِي | اونچے درجے |
| مَالَ | جھکا | الاِسْتِجْمَاع | یکسوئی |

www.e-iqra.info

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُکتسب | حاصل کئے جاتے ہیں | المواظبة | پابندی/ ہمیشگی |
| العُلا | بلندی / بڑائی / مرتبہ | المذاکرة | تکرار |
| | | ان لم تفهم | اگر تم نہ سمجھو |
| العلاقات | تعلقات | لا تستحی | مت شرم کرو |
| تَرْك | چھوڑنا | صاحِبْ دائمًا | ہمیشہ دوستی رکھو |

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالعِشْرُوْنَ

## رِحْلَةٌ فِى الْهَوَاءِ الطَّلْقِ

ذَهَبْتُ أَنَا وأَصْدِقَائِي فى رِحْلةٍ مَعَ مُعَلِّمِنَا فِى الأُسْبُوعِ الماضِى ، فقَصَدنا قرْيَةً تَبعُدُ مِن مَدْرسَتِنَا ثَلاثَةَ أَمْيَالٍ .

مَشَيْنَا فِى الْحُقُولِ، وشَاهَدْنا النَّبَاتَاتِ، والأَشْجارَ، وَالأَزهَارَ . وأَعْطَانا مُعَلِّمُنا دَرْساً عَنْهَا ، وَعلَّمَنَا أَسْمَاءَهَا .

وَعِندَ الظُّهرِ صَلَّينَا الظُّهرَ مَعَ الجَمَاعَةِ، وَجلَسْنَا جَمِيْعًا على الحُشِيْشِ، وتَحْتَ الأَشْجارِ، وتَنَاوَلْنا غَدَاءَنَا . وبَعْدَ الغَدَاءِ جَلَسْنَا على هَيْئَةِ دائِرَةٍ حَوْلَ مُعَلِّمِنَا ، فَقَصَّ علَيْنَا قِصَصًا كَثِيْرَةً سَارَّةً، وفِى المَسَاءِ رَجَعْنَا إلى بُيُوتِنَا مَسْرُورِيْنَ .

| سؤال | جواب |
|---|---|
| متَى ذَهبْتَ فى رِحْلَةٍ ؟ | ذَهبْتُ فى رِحْلَةٍ فِى الأُسْبُوعِ الماضى . |
| معَ مَنْ ذَهبْتَ فى رِحْلَةٍ ؟ | ذَهَبْتُ مَعَ زُمَلَائِى ومَعَ مُعَلِّمِى . |
| أَينَ قَصَدْتُم فى هذهِ الرحْلَة ؟ | قَصَدْنا قَرْيَةً . |
| كَمْ تَبْعُدُ هذه القَريةُ مِنَ المدرسة ؟ | تَبعُدُ هذهِ القَرْيَةُ مِنَ المَدْرَسَةِ ثَلاثَةَ أَميَالٍ . |
| ماذا شَاهَدْتُم هُنَاك ؟ | شَاهَدْنا الحُقُولَ والنباتَاتِ |

والأَشجَارَ والأَزهَارَ .

| | |
|---|---|
| هل عَلَّمَكمُ المعلِّمُ أَسماءَ الأَشجارِ والنَباتَاتِ ؟ | نعَم،علَّمنَا أَسماءَ الأَشجارِ والنَباتَاتِ . |
| هل صَلَّيتُم الظُهرَ مُنفَرِدِينَ ؟ | لا ، بل صَلَينا الظُهرَ مَعَ الجَمَاعَة . |
| متى تَنَاولتُمْ طعَامَ الغَدَاءِ ؟ | تَنَاوَلنَا الغَداءَ بَعدَ الظُهرِ . |
| ومتى رَجَعتُمْ ؟ | رَجَعْنا فِى المَسَاءِ . |
| هل رَجَعتُم مَحزُونِينَ ؟ | لا ، بل رَجَعنَا مَسرُورِينَ جِداً . |

www.e-iqra.info

## تمرين

١- اكتبِ الفعلَ الماضىَ فى الدرس السابق ؟
٢- كوّنِ الفعلَ المضارعَ للفعلِ الماضى ؟
٣- اذكرْ ثلاثةَ أسماءَ لِلأشجار، وثلاثةَ أسماءَ للأزهار، وثلاثةَ أسماءَ للنباتات.
٤-الإنشاء
اكتب فى عشرِ جملٍ مَنظراً جميلاً شاهدتَه فى سَفَرِك أو فى رِحلتك ؟
٥- ترجم بالأردية واكتبِ الفعل المضارعَ المنصوبَ فى الجملِ الآتيةِ:
النُزهَةُ والمشىُ والتَنفّسُ فى الهواءِ الطلقِ مفيدٌ لصِحّةِ الانسان. وخاصةً فى الصَباحِ الباكر، وفى الحديقةِ، وتحتَ الأشجار وبينَ الأزهار، وَعلى الحَشيشِ الأخضر. فتَعَوّدْ أيُها التِلميذُ على أنْ تَنامَ مُبَكِّرًا، وأن تَستَيقظَ مبكرا، وان تصلىَ مَعَ الجماعةِ وأنْ تواظِبَ على الرياضةِ البدنيّة.

ـ ترجم بالعربية واكتبِ الجمْعَ في الجُمَلِ التالية :

شہر میں رہنے والے بچے جب شہر سے باہر نکلتے ہیں ۔ اور کسی دیہات میں جاتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں ۔ وہاں وہ دیہاتی زندگی کا مشاہدہ کرتے ہیں ۔ کھیتوں میں گھومتے ہیں ، پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں ۔ وادیوں میں چلتے پھرتے ہیں ۔ چشموں کا پانی پیتے ہیں ۔ اور قدرتی مناظر سے خوش ہوتے ہیں ۔

## معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرِّحْلَة | تفریح / پکنک | التَنَفُّس | سانس لینا |
| الهَواءُ الطلق | کھلی ہوا | تَعَوَّدْ | عادت ڈالو |
| قَصَدْنا | ہم نے ارادہ کیا | وَاظِبْ | ہمیشگی کرو / پابندی کرو |
| قَرْيَة | گاؤں | الرياضةُ البدنية | بدنی ورزش |
| تَبْعُدُ | دور ہوتا ہے | عندما | جب |
| ثلاثة أميال | تین میل | يَخرُجُون من | شہر سے باہر |
| الحُقُول | کھیت | البَلَد | جاتے ہیں ۔ |
| شاهَدْنا | ہم نے مشاہدہ کیا / دیکھا | الحياةُ القَروية | دیہاتی زندگی |
| النباتات | سبزیاں | يُشاهِدُون | دیکھتے ہیں |
| الحَشائش | گھاس | يتجَوَّلُون | گھومتے ہیں |
| هيئة دائرة | گول دائرے کی شکل میں | يَصْعَدُون | چڑھتے ہیں |
| حَولَ | اردگرد | قِمَمَ الجبال | پہاڑ کی چوٹیاں |
| قَصَّ | بیان کیا | الوُدْيان | وادیاں |
| قِصَصًا | قصے | العُيُون | چشمے |
| سارّة | خوش کرنے والے | المناظِر الطبيعية | قدرتی مناظر |
| النُزهة | تفریح / چہل قدمی | يَفرَحُون | خوش ہوتے ہیں ۔ |

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالعِشْرُونَ

## اَلشَّمْسُ

تُشْرِقُ الشَمْسُ فِي الصَّباحِ، وتَغْرُبُ فِي المَسَاءِ، اَلشَّمْسُ وَقْتَ الظُهرِ فِي وَسْطِ السَّماءِ. اَلصَّبَاحُ أَوَّلُ النَهَارِ، والمَسَاءُ آخِرُ النهَارِ، والظُهرُ وَسْطُ النهَارِ.

اَلْمَشْرِقُ عَنْ يَمِيْنِي، وَالمَغْرِبُ عَن يَّسَارِي، وَالشَّمَالُ أمامِي، والجَنُوبُ ورَائِي. اَلمَشْرِقُ والمَغْرِبُ والشَّمَالُ والجَنُوبُ هذه هِيَ الجِهَاتُ الأَرْبَعَةُ.

تَطْلُعُ الشَّمْسُ صباحًا مِن المَشْرِقِ، فَتُنَوِّرُ الدُّنْيَا، وتَغِيبُ آخِرَ النَهَارِ فى المغرِبِ، فيَأْتِي اللَّيْلُ. ونُورُها قَوِيٌّ، وحَرَارتُهَا عظِيْمَةٌ وَسْطَ النَهَارِ. وإذا نَظَرْتَ إِليهَا عِندَ الشُرُوقِ أَوِ الغُرُوبِ رَأَيتَها صفْرَاءَ، ووَجَدْتَ حَرَارَتَها ضَعِيفَةً. ونَحْنُ نَرَى الشَّمْسَ كَالكُرَةِ الصَغِيْرَةِ،لكِنَّهَا أَكْبَرُ مِن الأَرضِ كَثِيراً. وهِيَ ضَرُورِيةٌ لِحَياةِ الإِنْسَانِ وَالحَيَوَانِ والنَّباتِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| مَتَى تُشْرِقُ الشمسُ ؟ | تُشرِقُ الشمسُ فى الصَباحِ. |
| متى تَغرُبُ الشمسُ ؟ | تَغْرُب الشمسُ فى المسَاءِ. |
| فى أيِّ مكانٍ تَغرُبُ الشَمْسُ؟ | تَغرُبُ الشمْسُ فى المَغْرِبِ. |

| | |
|---|---|
| مَتَى يَأْتِي الصَّبَاحُ ؟ | تُشْرِقُ الشَّمْسُ فيأْتِي الصَّباحُ . |
| ومتى يَأْتِى اللَّيلُ ؟ | تَغرُبُ الشَّمْسُ فيأْتِى اللَّيلُ . |
| أينَ جِهَةُ المَشْرِق ؟ | المَشْرِقُ عَن يَمِيْنِي . ( إذا وَقَفْتُ مُتوجِّهًا إلى الشَّمالِ ) |
| أينَ جِهَةُ المَغْرِب ؟ | المَغْرِبُ عَنْ يَسَارِى . |
| أينَ الشَّمَالُ ؟ | الشمَالُ أمَامِى . |
| أينَ الجَنُوبُ ؟ | الجَنُوبُ وَرَائِى . |
| ماذا يَحْصُلُ بعدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ؟ | تَطلَعُ الشَّمْسُ فَيأْتِى النَّهارُ . |
| ماذا يَحْصُلُ بَعدَ غُروبِ الشمسِ ؟ | تغرُبُ الشمسُ فَيأْتِى الليلُ . |

---

## تمرين

١- اكتبِ الفعلَ المضارِعَ فى الدرس السابق ؟

٢- اكتبِ الفعلَ الماضىَ للفعل المضارع ؟

٣- الإنشاء

اكتب عَشرَ جُمَلٍ تَصِفُ فيهَا الشَمْسَ والقمرَ والأرضَ التى تَعِيْشُ فيها؟

٤ - ترجم بالأردية واكتبِ المفعولَ بهِ فى الجمل التالية :

إنَّ السمٰواتِ والأرضَ والشمسَ والقمرَ والنجومَ آياتٌ عَلى

قدرة الله تعالى . خَلَقَ اللهُ الأرضَ لِيَعيشَ عليهَا الإنسانُ ، وخَلَقَ فيها الأَنْهارَ والجِبالَ والبحارَ ، وأنبتَ فيها الحُبُوبَ والنَباتاتِ والفواكِهَ لِيأكُلَهَا الإنسانُ ، ويَشكُرَاللهَ عليها ويَعْبُدَه.

٥ ـ ترجم بالعربيةِ وأكتبِ الجمل الاسميةَ في الجمل التالية :

زمین دو حصوں میں تقسیم ہے ، ایک خشکی دوسرا پانی . پھر خشکی پانچ براعظموں میں تقسیم ہے۔ ایک براعظم ایشیا ، دوسرا براعظم یورپ ، تیسرا براعظم افریقا ، چوتھا براعظم امریکا ، اور پانچواں براعظم اسٹریلیا . پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے . اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے . مصر براعظم افریقہ میں واقع ہے ۔ اور اس کا دارالحکومت قاہرہ ہے ۔ فرانس براعظم یورپ میں واقع ہے ۔ اور اس کا دارالحکومت پیرس ہے ۔

# معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| الشمس | سورج | آيات | نشانیاں |
| تُشْرِق | چمکتا ہے / طلوع | قُدْرَة | قدرت |
| تَغْرُب | غروب ہوتا ہے | قارة أستراليا | براعظم اسٹریلیا |
| النَهَار | دن | الجِبَال | پہاڑ |
| الجِهَات | سمتیں | الأَنْهار | نہریں |
| تُنَوِّر | روشن کرتا ہے | البِحَار | سمندر |
| تَغِيْب | غروب ہوتا ہے | الحُبُوب | دانے / غلہ |
| حرارة | گرمی | يَعبُدُه | اسکی عبادت کرتا ہے |
| السَمَاوات | آسمان | قِسمانِ | دو قسمیں |
| الأرض | زمین | البرّ / اليابسة | خشکی |
| القَمَر | چاند | الماء / البحر | پانی / سمندر |
| النُجوم | ستارے | تنقسِم | تقسیم ہوتی ہے |

قارة آسيا — براعظم ایشیا

قارة أوربا — براعظم یورپ

قارة امريكا — براعظم امریکا

القارة — براعظم

قارة افريقيا — براعظم افریقا

عاصمة — دارالحکومت

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّلاَثُوْنَ

## صَلاَةُ الجُمُعَةِ

سمِعَ المُسْلِمُوْنَ النِّدَاءَ لِصَلاةِ الجُمُعَةِ، فَتَرَكُوا أَعْمَالَهُمْ، وأَسْرَعُوا لِلإجَابَةِ الدَّاعِي، وَسَعَوْا إلى ذِكْرِ اللهِ جَادِّيْنَ، ودَخَلُوا المَسْجِدَ خَاضِعِينَ خَاشِعِيْنَ، ولم تمْضِ بُرْهَةٌ يَسِيْرَةٌ حَتَى امْتَلأَ لمَسْجِدُ بِالمُصَلِّيْنَ.

ولَمَّا حَانَ وَقْتُ الصَّلاةِ قام الإِمَامُ، فَصَعِدَ المِنْبَرَ، وجَلَسَ على درَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِهِ، وَوَقَفَ المُؤَذِّنُ فَأَذَّنَ بَيْنَ يَدَيْهِ. ولَمَّا انْتَهى المُؤَذِّنُ قامَ الإِمَامُ، فَحَمِدَ اللهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وأَخَذَ يَعِظُ لنَّاسَ، وَيُذَكِّرُهُمْ بِاللهِ، ويَتْلُوْ عَلَيهِمْ آياتِ القرآنِ، وَيُبَلِّغُهُمْ سنةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّىَ اللهُ عَلَيهِ وسَلَّم. انتَهَى الإِمَامُ مِنَ الخُطْبَةِ لأُوْلَى، ثم الثَّانِيَةِ، وأَمَرَ بِإِقَامَةِ الصَلاةِ، وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ، وكَبَّرَ الإمَامُ، وتَبِعَهُ المُصَلُّوْنَ. وكانَ مَشْهَداً رَائِعًا جَمِيْلاً: قلُوبٌ قدِ اجْتَمَعَتْ لِعِبَادَةِ اللهِ، وتَوَجَّهَتْ إلى خَالِقِهَا مُعْتَرِفَةً بفَضْلِهِ، مُقِرَّةً بِنِعْمَتِهِ.

انْتَهَتِ الصَّلاةُ، وَسلَّمَ الإمامُ، وتَبِعَهُ النَّاسُ. ثُمَّ تَوَجَّهَ الإِمَامُ إلى اللهِ يَدْعُوهُ بِإِيْمَانٍ وإِخْلاَصٍ، وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ يؤَمِّنُوْنَ لِدُعَائِه.

أكمل النّاسُ صلاتَهم، وخَرجوُا من المسجد، وانتشرُوا فِى الأَرْضِ، مُبتَهِجِيْنَ بِنِعمَةِ الإِيمَان.

www.e-iqra.info

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| ماذا يَفْعَلُ المُسْلِمُونَ حِينَما يَسْمَعُون النِّدَاءَ لصلاة الجُمُعة؟ | حِينَما يَسْمَعُ المسلِمُونَ النِدَاء يتركُونَ أَعْمَالَهُم، ويَتَوَجَّهُونَ إِلى المسْجِدِ. |
| ماذا يفعلُ الإمام حِين يحِين وَقتُ الصَّلاةِ ؟ | يصْعَدُ الإِمَامُ على المِنْبَرِ ويَجْلِسُ. |
| وماذا يَفْعَلُ المُؤَذِّنُ ؟ | يُؤَذِّنُ المُؤَذِّنُ بيِنَ يديه. |
| ماذا يَفْعَلُ الإمَامُ حِين ينتهى المؤَذِن ؟ | يقُومُ الإمامُ ويَخْطُبُ ويَعظُ النَّاسَ. |
| كَمْ خُطبَةً يَخْطُبُ الإمامُ ؟ | يَخطُبُ الإِمامُ خُطبَتَينِ. |
| هل يَجْلسُ بَينَ الخُطبتَينِ ؟ | نَعَمْ يَجْلِسُ بَينَ الخُطبتَينِ جَلسَة خَفِيْفَةً. |
| ماذا يَفْعَلُ بَعدَ الخُطبة الثَّانِيَة؟ | يأمُرُ بإِقَامَةِ الصَّلاةِ وتَسْوِيَة الصُّفُوفِ. |
| وماذا يَفعلُ بَعدَ إقامةِ الصلاة؟ | يُكَبِّرُ ويُصَلِّي ويَتبَعُهُ النَّاسُ. |
| كَمْ رَكْعَةً يُصَلِّي فِى صَلاةِ | نُصَلِّى رَكْعَتَين فِى صلاةِ |

الجُمُعَة ؟ — الجُمُعَة ؟

ماذا يَفعَلُ بَعدَ التَسْلِيْم ؟ — يَدْعُو الإمامُ بَعدَ التَسْلِيْم.

ومَاذا يَفْعَلُ المُصلّوْنَ ؟ — اَلْمُصَلُّوْنَ يُؤَمِّنُوْنَ لِدُعَاءِ الإمَامِ.

---

## تمرين

١- أذكُرِ الفِعلَ الماضِيَ فى الدرسِ السابق ؟

٢- كَوِّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعلِ الماضى ؟

٣-الإنشاء

اُذكرْ عَشَرَ جُمَلٍ تَصِفُ فِيهَا صلاةَ العِيد، والمَنظرَ الرَّائِعَ لِلْأُخُوَّةِ الإِسْلامية.

٤- ترجم بالأردية واذكر فعلَ الأَمر فى الجمل التالية:

يا أيها الذين آمنوا إذا نُودِيَ لِلصَّلاةِ مِن يَومِ الجُمُعَةِ فَاسْعَوا إلى ذِكرِ الله وذَرُوا البَيعَ ذلكم خيرٌ لكم إن كُنتُم تَعلمون. فإذا قُضِيَتِ الصَّلاةُ فَانتَشِرُوا فى الأرضِ وَابتَغُوا مِن فَضلِ الله واذكُرُوا اللهَ كثيراً لعلكم تُفلِحُون.

٥ـ ترجم بالعربية:

ہر قوم کے لئے عید اور خوشی کا ایک دن ہوتا ہے ، امتِ اسلامیہ کیلئے بھی اللہ تعالے نے دو عیدین مقرر فرمائیں ، ایک عید الفطر اور دوسری عید الاضحیٰ ، عید الفطر یکم شوال کو ہوتی ہے ، اور عید الاضحیٰ دس ذوالحجہ کو ہوتی ہے . مسلمان عید کے دن نہاتے ہیں ، صاف کپڑے پہنتے ہیں ، خوشبو لگاتے ہیں ، اور عید کی نماز پڑھتے ہیں ، اور عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد قربانی کرتے ہیں -

## معانى الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| صلوةُ الجمعة | جمعہ کی نماز | النِدَاء | اذان / پکار / آواز |
| تَرَكُــوا | چھوڑ دیا | الإِجَابَة | جواب دینا / قبول کرنا |

www.e-iqra.info

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذِكرُ الله | اللہ کی یاد / نماز جمعہ | تَسْوِيَة الصفوف | صفیں برابر کرنا |
| جَادّين | پورے عزم کے ساتھ | مَشهدًا رائعًا | اثر ڈالنے والا منظر |
| خاضِعِين و | خشوع و خضوع کی | تَوَجَّهَتْ | متوجہ ہوئے |
| خاشِعِين | حالت میں | مُقِرَّة | اعتراف کرتے ہوئے |
| لَمْ تَمْضِ | نہیں گذرا | يُؤَمِّنُون | آمین کہتے ہیں |
| بُرهَة | وقت / گھڑی | انتشروا | پھیل گئے |
| إمْتَلاءَ | بھر گیا | مُبتَهِجِين | خوش ہونیوالے |
| لَمّا | جب | إذا نُودِيَ | جب بلایا جائے |
| حَانَ | قریب ہوا | فاسْعَوا | بھاگو / متوجہ ہوجاؤ |
| دَرَجَة | سیڑھی | ذَرُوا | چھوڑ دو |
| أثنىٰ عليه | اس کی ثنا بیان کی | قُضِيَتِ الصلوٰة | نماز پوری ہوجائے |
| أخذ يَعظ | نصیحت کرنے لگے | وَابتَغُوا | تلاش کرو |
| يُذكّرهم | نصیحت کرنے لگے | فضل الله | اللہ کا فضل / مال |
| يُبَلّغهم | انہیں پہونچانے لگے | لَعَلّكم | شاید تم |
| شَرَعَ الله | اللہ نے مقرر کی | يَستعملون | خوشبو استعمال |
| يُضَحّون | قربانی کرتے ہیں | الطِيب | کرتے ہیں۔ |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الحَادِىْ وَالثَّلَاثُوْنَ

## خِطَابُ تِلْمِيْذٍ إِلى زَمِيْلِه

خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ، يَدْرُسُ فى كَرَاتَشِى فى " جَامِعَةِ العُلُومِ الإِسْلَامِيَّة " ولَهُ صَدِيْقٌ فِى لَاهور ، فَكَتَبَ إِلَيهِ خَطَاباً وَصَفَ فِيهِ الجامِعَةَ الَّتِى يَدْرُسُ فِيْهَا .

www.e-arabi.info

بسم الله الرحمن الرحيم

كَرَاتَشِى

صَدِيْقِى العَزِيْزُ حَامِد . حَفِظَهُ اللهُ تعالى وَرعَاهُ .

السلامُ عَليكُمْ ورَحْمَةُ اللهِ وبَرَكَاتُه .

أَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ فى أَحْسَنِ حَالٍ، وأَتَمِّ صِحَّةٍ وعَافِيَةٍ.

أَخِيَ العَزِيْزُ! كُنْتُ وَعَدْتُكَ أَنْ أَصِفَ لَكَ الجامِعَةَ الَّتِى أَدْرُسُ فِيْهَا ، وَهَا أَنَا ذَا أُوْفِي بِوَعْدِي الْيَوْمَ، وأَصِفُ لكَ هذه الجامِعَةَ.

" جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ " جَامِعةٌ دِيْنِيَّةٌ أَهْلِيَّة. تَقَعُ فى مِنْطَقَةِ " عَلَّامَه بَنُورِى تَاؤن " بِكَرَاتَشِى. وهِىَ جَامِعَةٌ كَبِيْرَة، أَسَّسَهَا فَضِيْلَةُ الشَّيخِ العَلَّامَةُ المُحَدِّثُ مولانا مُحَمَّد يُوسُفَ البَنُورِىُ رَحِمَهُ اللهُ تعالى فِى شَهْرِ مُحَرَّم سَنَةَ ١٣٧٤هـ.

وَالجامعَةُ تُعلِّمُ العُلومَ الإسلامِيَّةَ مِنَ التَّفسِيرِ، والحديث. وَالفِقهِ، وَالأُصُولِ، وَالتَّارِيخِ الإِسلَامِي، وَالعُلُومَ العَرَبِيَّةَ مِن الأَدَبِ، والصَّرفِ، وَالنَّحوِ، وَالبَلاَغةِ وغَيرِها مِنَ العُلُومِ المفِيدَة. والدِّرَاسَةُ فِيهَا تَشمَلُ المرْحلةَ الابتِدائِيَةَ، وَالإعدادِيَّةَ والثَّانويَّة وَالقِسمَ العَالِيَ وَالتخَصُّصَات.

وبِهَا أَسَاتِذَةٌ ومَشَايِخُ أجِلاَّءُ، يُعَلِّمُونَ ويُرَبُّونَ الطُّلاَّبَ تَربِيَةً إِسلَامِيةً. وَيَقصِدُهَا الطُّلاَّبُ مِنْ أَنحَاءِ بَاكستَان، ومِنْ خارِجِ بَاكِستَان مِنَ نَحو خَمسٍ وَثَلاثِينَ دَولَةً. و الجامِعَةُ تكفُلُ لهُمُ الإقَامَةَ والطَّعَامَ واللِّبَاس والعِلاَجَ.

والدِّرَاسَةُ فِيهَا فترَتَانِ: فَترَةٌ صَباحِيَّةٌ، وَفَترَةٌ مَسَائِيَّةٌ. والطلاَبُ فِيهَا مُجتَهِدُونَ، يُطالِعُونَ الكُتُبَ، ويُذَاكِرُونَ دُرُوسَهُم بعدَ المَغرِبِ وبَعدَ العِشَاءِ إلى السَّاعةِ الحادِيَةِ عَشرَةَ وبَعدَها. ويَستَيقِظُونَ مبكِّرِينَ ، ويُوَاظِبُونَ على الصَّلاةِ مَعَ الجَمَاعَة. ويُشرِفُ عَليهِمُ المُدَرِّسُونَ خَارِجَ أَوقَاتِ الدِّرَاسَة.

وبِالجَامِعَةِ " دَارُ الإِفتَاء " يَجلِسُ فِيهَا الشَّيخُ المُفتِي، يُفتِي الشعبَ المُسلِمَ فى أُمُورِ دِينِهِ. و" دارُ التَصنِيف " يَجلِسُ فِيهَا العُلماءُ المُؤَلِّفون يُؤَلِّفُونَ الكُتُبَ، تَنفَعُ العُلَمَاءَ والمُسلِمِينَ. والجامعةُ تُصدِرُ مَجلَّةً عِلمِيَّةً اسمُهَا " بَيِّنَات ". وهِيَ بِاللغةِ

الأُرْدِية.

ولِلجَامِعَةِ فُرُوعٌ مُخْتَلِفَةٌ فى أَحْيَاءِ كَرَاتَشِى. مِنْهَا فى حَارَةِ " مَلِيرْ" ومِنْهَا فى حَارَةِ "كُلْشَنِ عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ".

ولَعَلَّ هذا القَدْرَ مِنَ البَيَانِ عَنْ جامِعَةِ العُلُومِ الإسْلَامِيَةِ " -يَازَمِيْلِي- يُعْطِيكَ صُورَةً إِجْمَالِيَةً عَنِ الجامِعَةِ. وسَوْفَ أُرْسِلُ إِلَيكَ دَلِيْلاً مَطْبُوعًا لِلجَامِعَةِ، تَقْرَأُ فِيهِ التَّفْصِيْلَ عَن مَعْلُومَاتِ الجامِعَةِ، إنْ شَاءَ اللهُ تَعَالى.

وبَلِّغ تَحِيَّاتِى إلى وَالِدِكَ الكَرِيمِ وإخْوَتِكَ : شَاهِدٍ وعَابِدٍ وعَبدِ الكَرِيمِ، وإلى جَمِيعِ الزُمَلاءِ.

وَالسَّلامُ عَليكم ورحمة الله.

أَخُوكَ : خالد

| سُؤَال | جَوَاب |
| --- | --- |
| إلى مَنْ كتَبَ التلميذُ الخِطَابَ؟ | كتَبَ التلميذُ الخِطابَ إلى زَمِيلِهِ. |
| أَينَ يَدْرُسُ خالِدٌ ؟ | خالدٌ يَدْرُسُ فى جامعةِ العُلومِ الإسْلَامِيةِ. |
| أين يَسْكُنُ صَدِيْقُهُ ؟ | صَدِيْقُهُ يَسْكُنُ فى لَاهَور. |
| ماذا وَصَفَ فى الخِطَابِ ؟ | وَصَفَ فى الخِطَابِ " جامعةَ العلومِ الإسلاميةِ ". |

www.e-iqra.info

كيفَ بَدَأ خِطابَهُ ؟
بدأ خِطَابه بِالتّسْمِية .

هل وَفّى خالدٌ وَعْدَهُ ؟
نعم ، وَفّى خالدٌ مَا وَعَد

أَينَ تَقَعُ جامِعَةُ العلومِ الإسلامية ؟
جامعةُ العلومِ الإسلاميةِ تَقَعُ فى كرَاتَشِى .

فِى أَيَّةِ حَارَةٍ تقَعُ الجامعةُ ؟
تقَعُ فى حَارَةِ " عَلاّمة بَنورى تاؤُن "

هل هِىَ جَامِعَةٌ حكُومِيّةٌ ؟
لا ، بل هى جامِعَةٌ أَهْلِيّةٌ .

منْ أَسَّسَ هذهِ الجامعةَ ؟
أَسَّسَ هذه الجامعةَ العلاّمةُ الشيخُ مُحَمّدٌ يُوسُفُ البَنَورىُ رَحِمَهُ اللهُ تعالى

متَى أُسِّسَتْ هذه الجامعةُ ؟
أُسِّسَتْ هذه الجامعةُ فى مُحَرّم سَنَة ١٣٧٤هـ

هلِ الجَامعةُ تُعَلّمُ العلومَ العَصَرِيّةَ ؟
لا ، بل الجامعةُ تُعَلّمُ العلومَ الإسلاميةَ والعَرَبِيَةَ .

ما هِىَ العلومُ العَرَبِيّةُ ؟
العُلومُ العَرَبِيةُ الأَدَبُ واللغةُ والصَّرْفُ والنَّحْوُ والبَلاَغَةُ

هل يُوجَدُ فيها القِسْمُ الثّانَوِىُّ؟
نعم،يُوجَدُ فِيهَا القِسْمُ الثانوى .

هل يُوجَدُ فيهَا القِسْمُ العَالِىّ؟
نعم،يُوجَدَ فيها القِسْمُ العَالِىُ .

www.e-iqra.info

ما هى التَخَصُّصَاتُ فى الجامعة؟

اَلتخَصُّصَاتُ ثَلاَثَةٌ: فى الحدِيْثِ وَالفِقْه والدَّعْوَةِ والإِرْشَاد .

صِفْ لَنَا مَشَايِخَ الجامِعَةِ ؟

مَشَايِخُ الجامعةِ عُلَمَاءُ أَجِلَّاءُ نُصَحَاءُ مُخْلِصُونَ .

هَلِ الجامعةُ تَعْتَنِى بِتَرْبِيَةِ الطُلَّابِ ؟

نَعَمْ ، الجامعةُ تَعْتَنِى بِتَرْبِيَةِ الطُّـلَّاب .

هل يَدْرُسُ فِيهَا الطُلَابُ مِنْ أَهلِ كراتشى ؟

نعم، يَدْرُسُ فيها الطُلَّابُ مِن كَرَاتشِى وخارِجِ كَرَاتَشِى .

هل يَقْصِدُها الطلابُ مِنَ خَارِجِ باكستان ؟

نعم ، يَقْصِدُها الطلابُ مِنَ الدُوَلِ المُخْتَلِفَةِ .

كم عَدَدُ الدُّوَلِ التى يَأْتِى مِنهَا الطُلَابُ ؟

عَدَدُها نَحْوُ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ دَوْلَةً .

أينَ يَسْكُنُ الطُلَّابُ ؟

يَسْكُنُ الطلابُ فى دَارِ الإِقَامَةِ .

ماذا تَكفُلُ الجامعةُ لِلطُلابِ ؟

تَكْفُلُ لَهُمُ السُكْنَى والطَعَامَ واللِّبَاسَ والعِلاجَ .

هل الدِرَاسةُ فى الجامعة مَجَّانًا؟

نعم، الدراسةُ فى الجامعةِ مَجَانًا .

هل الدراسةُ فِيهَا فى فَتْرَةِ الصَّبَاحِ ؟

لا ، بَلِ الدراسةُ فيها فترتَانِ : فى الصَّبَاحِ وفِى المسَاءِ .

www.e-iqra.info

كيف حَالةُ الطلاب فى الجامعة؟

إن طُلاَّبَ الجامِعَةِ مُجتَهِدُون ومُؤَدَّبُونَ .

متى يُطالِعُ الطلابُ دُرُوسَهُمْ ومتَى يُذَاكِرُون ؟

يُطالِعُون ويُذَاكِرُونَ بَعدَ المغرِبِ والعِشَاءِ .

ومتى يَنامُون ؟

يَنامُون حَولَ السَاعةِ الحادِيَةِ عَشَرَةَ .

ومتى يَسْتَيقِظُونَ ؟

يَسْتَيقظُونَ مُبكِّرِيْنَ .

مَنْ يُشْرِفُ على الطلابِ خَارجَ أَوقَاتِ الدِرَاسَةِ ؟

يُشْرِفُ عليهِمُ المُدَرِّسُونَ .

من هو رَئِيسُ دَارِالإِفْتَاءِ ؟

الشيخُ المفتى ولى حسَن هو رَئِيسُ دَارِ الإِفتَاءِ .

مَن يَعْمَلُ فِى دَارِالتَصْنِيْفِ ؟

يَعْمَلُ فِيهِ العُلَمَاءُ المُؤَلِّفُونَ .

ما اسمُ المَجَلَّةِ التى تَصْدُرُ من الجامعة ؟

اسمها " بَيِّنَات " .

هل هى بِاللُّغَةِ الفارسِيةِ ؟

لا ، بل هى بِاللغةِ الأُردِية .

هل للجامعة فُرُوعٌ فى أَنْحَاءِ كراتشى ؟

نعم ، لِلجامِعَةِ فُرُوعٌ فى أَنحاءِ كَرَاتشى .

هل يُوْجَدُ لها دَلِيلٌ مَطبُوعٌ ؟

نعم ، يُوجَدُ لها دَلِيلٌ مَطبُوعٌ

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| | بِاللغةِ العَرَبِية . |
| هل وَعَدَ خالدٌ أَنْ يُرْسِلَ الدَلِيلَ إلى زَمِيلِهِ ؟ | نَعَمْ، وَعَدَ خالدٌ أنْ يُرْسِلَ الدليلَ إلى زَمِيلِه . |
| كيف أَحْصُلُ على دَليلِ الجامعة؟ | تَحْصُلُ عَليهِ مِن مَكْتَبِ الجامعة أو تَطْلُبُهُ بِالخِطابِ بِالبَرِيد . |
| مَتَى يَبْدَأُ القَبولُ فى الجامعةِ ؟ | يَبْدَأُ القبُولُ فِي السَّادِسِ مِنْ شَوّال . |

www.e-iqra.info

## تمرين

١- أُذكُرِ الفعلَ المضارعَ فى الدرسِ السابق ؟
٢- اذكرِ الفعلَ الماضيَ للفعلِ المضارع ؟
٣-الإنشاء
اذكر عَشَرَ جُمَلٍ تذكرُ فيها المدْرَسةَ التى تدرسُ فيها ؟
٤- ترجم بالأردية الجمل التالية :

يُوجَدُ بالجامعةِ قِسمٌ لِتَحْفِيظِ القرآنِ الكريمِ، يَحْفَظُ فيه الطلابُ القرآنَ الكريمَ، وقِسمٌ لِتعليمِ القرآنِ الكريمِ بالنَظَر، ويُسَمَّى هذا القسمُ بالمكْتَب. ويُوجدُ بالجامعةِ مَكتبةٌ كبيرةٌ،فيها كتبٌ علمِيَة قَيِّمَةٌ، يَسْتَفِيدُ منها الأَسَاتذةُ والطلابُ. وعَددُ الطلابِ فى الجامعةِ فى سنة ١٤٠٧هـ ألفانِ وخَمسُمِائَةِ طالبٍ فى فروعِها المختلفة.

٥- تَرْجِمْ بالعربيةِ الجملَ التاليةَ :

جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بانی حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے جب اس جامعہ کو شروع فرمایا تو اس وقت درجہ تخصص سے شروع کیا تھا۔ اس درجہ میں دس طالبعلم تھے۔

اور بعد میں اسکا نام "المدرسة العربية الاسلامية" رکھا۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے اس جامعہ پر بہت محنت فرمائی۔ اور اس کے لئے بہت دعائیں فرمائیں۔ اللہ تعالٰے نے ان کی محنت کو قبول فرمایا اور اس میں برکت عطا فرمائی۔ آپ کا انتقال ۳ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۹۷ھ کو ہوا اور آپ کو جامعہ کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

## معانی الکلمات

| کلمہ | معنی | کلمہ | معنی |
|---|---|---|---|
| وَصَفَ | اس نے بیان کیا | مَجَّانًا | مفت/بلا معاوضہ |
| أَرْجُو | مجھے امید ہے | تَكَفَّلُ | کفالت کرتی ہے/ذمہ دار ہے |
| أَحْسَن | بہت اچھا | صُورَةً إجماليه | اجمالی تصویر |
| أَتَمّ | مکمل/پورا | فَتْرَتَان | دو وقت/دو حصے |
| وَعَدْتُك | میں نے تجھ سے وعدہ کیا | الشَّعب لمسلم | مسلمان عوام |
| أَوفِي بوَعدِي | میں اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہوں | يُفْتِي | فتوی دیتا ہے |
| | | أُمورِ دِينِهِم | انکے دینی کاموں سے متعلق |
| أَهْلِيَّة | عوامی/غیر سرکاری | تُصْدِر | جاری کرتا ہے |
| مِنطَقَة | علاقہ | مَجَلَّة علية | علمی رسالہ |
| أَسَّسَهَا | اس کی بنیاد رکھی | فُرُوع | شاخیں |
| تَشْمَل | شامل ہے | أَحْيَاء | محلے |
| مَرحَلة | مرحلہ/درجہ | هذا القَدْر | اتنی مقدار |
| مشايخ أجلاَّ | بڑے علماء | العلوم العصرية | جدید علوم |
| يَقصِدُها | اس کا ارادہ کرتے ہیں | نُصَحَاء | خیر خواہی |
| أنحَاء | کونے | يُسَمّى | نام رکھا جاتا ہے |
| نَحْو | تقریبًا | تُوُفِّي | وفات پائی انہوں نے |
| يَذاكرُون | تکرار کرتے ہیں | بارك الله فيها | اللہ نے اسمیں برکت دی |
| يُشرِفُ عليهم | انکی نگرانی کرتے ہیں | دليل مَطبُوع | چھپی ہوئی معلومات کی کتاب |

www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّانِى وَالثَّلاَثُوْنَ

## فُصُوْلُ السَّنَةِ

فُصُوْلُ السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ: هِىَ الشِتَاءُ، والرَبِيْعُ، والصَّيْفُ، وَالخَرِيْفُ. اَلشِّتَاءُ فِى كَرَاتشِى مُعتَدِلٌ، والصَّيْفُ فيهَا حَارٌّ، لكِنَّهُ لَيْسَ بِشَدِيْدِ الحَرَارَةِ ، أَمَّا فِى لَاهَور فَالشِتَاءُ بارِدٌ جِداً، وَالصَّيفُ حَارٌّ جِداً.

باكستانُ بِلَادٌ حارَةٌ، يَشْتَدُّ فِيهَا الحَرُّ فى أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ، وتَنزِلُ الأَمْطارُ فِيهَا صَيفًا، فتَعدِلُ الحَرارَةَ وتُلَطِفُ الجَوَّ. وفِى البِلَادِ المعتَدِلَةِ لايَشْتَدُّ البَرْدُ شِتَاءً، ولا يَشْتَدُّ الحَرُّ فِيهَا صَيْفًا. لاتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فى بَاكِستَانَ إلا قَلِيلاً، أَمَّا فى البِلَادِ الأُرُوبِيَّةِ فَتَحْتَجِبُ الشَمْسُ فى أَكْثَرِ أَيّامِ السنَةِ، وتَكْثُرُ الغُيُوْمُ فى السَّمَاءِ، ويَكثُرُ نُزُوْلُ الأَمْطارِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| مَا هِىَ فُصُوْلُ السَّنَةِ ؟ | هِى الشِّتَاءُ والرَبِيْعُ والصَّيْفُ والخَرِيْفُ. |
| هَلِ الشِّتَاءُ شَدِيدٌ فى كَرَاتَشِى؟ | لا. بل الشِتَاءُ مُعتَدِلٌ فى كراتشى. |
| هَلِ الصَّيفُ فيها مُعتَدِل ؟ | لا ، بل الصَيفُ فِيهَا حَارٌ، لكِنَّهُ لَيسَ بِشَدِيْدِ الحَرَارَةِ. |

كَيفَ شِتَاءُ لَاهور وكيفَ صَيْفُهَا ؟
شِتَاءُ لاهور باردٌ جداً ، وصيفُها حارٌ جدًا .

هل باكستانُ بِلَادٌ مُعتدِلة ؟
لا ، بَلْ باكستانُ بِلادٌ حَارّةٌ .

هل يَشْتَدُّ الحَرُّ فيهَا فى فَصْلِ الصَّيفِ ؟
نعم ، يَشْتَدُّ فِيهَا الحَرُ فى أكثرِ أيّامِ السَنَةِ .

وهل تَكْثُرُ الأَمطارُ فيها صَيفًا ؟
نعم ، تَكْثُرُ الأمطارُ فِيهَا صَيفًا .

ماذا تُؤثِّرُ الأمطارُ فى الجَوِّ ؟
إِنّهَا تُعَدِّلُ الحَرارةَ وتُلَطِّفُ الجَوّ

هل تَحْتَجِبُ الشمسُ فى بَاكِستَانَ كَثِيرًا ؟
لاتَحْتَجِبُ الشَمْسُ فى بَاكِستانَ إلا قليلاً .

كيفَ شِتَاءُ البِلادِ المُعتَدِلَةِ وكيف صَيفُها ؟
لايَشْتَدُّ البَرْدُ فيها شِتاءً ولايَشْتَدُّ الحرُّ صيفاً .

هل تَحتَجِبُ الشمسُ فى البلاد الأُورُوبِيَةِ ؟
نعم تَحتَجِبُ الشمسُ فيها فى أَكثرِ أَيامِ السنة .

وهل تَكثُرُ الغُيومُ فى سَمَائِهَا؟
نعم،تَكْثُرُ الغُيُومُ فى سَمَائِهَا .

وهل يَكْثُرُ نُزُولُ الأَمْطارِ والثلوُجِ فِيهَا ؟
نعم،يَكْثُرُ نُزُولُ الأَمْطارِ والثّلُوجِ فِيهَا .

www.e-rara.info

# تمـرين

١- أكتبِ الفعلَ المضارعَ فى الدرسِ السابق ؟

٢- اكتبِ الفعلَ الماضىَ للفعلِ المضارع ؟

٣- الإنشاء

اكتب عشرَ جُملٍ تَصِفُ فيها حالةَ الجوِّ عندَ نزولِ المطر ؟

٤- ترجم بالأردية الجملَ التالية:

فى الأسبوعِ الثالثِ من شهرِ مارس يبتدِئُ فصلُ الربيع: فَصلُ الزهرِ والحياة. فتُورِقُ الأشجارُ. وتَتفتّحُ الأزهارُ، وتبيضُ الطيورُ وتُفرِخُ. وفى هذا الفصلِ يعتدِلُ الجوُّ، فلا نُحسُّ بَردَ الشتاء، ولا حرَّ الصيف. نزورُ الحدائقَ فى أيامِ الربيع، فنراها مُزيّنةً بأزهارِها الجميلةِ وأوراقِها الخضراء. طيّبةَ الرائحةِ بورُودِها، وأزهارِها ونرجِسِها وريحانِها.

٥- ترجم بالعربية الجمل التالية:

آج آسمان صاف ہے۔ سورج چمک رہا ہے۔ فضا گرم ہے۔ سمندر ٹھہرا ہوا ہے۔ سمندر کا کنارہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے۔ بچے ریت پر کھیل رہے ہیں۔ نہانے کا لباس پہنے ہوئے ہیں۔ چند قدم پانی میں چلتے ہیں۔ پھر ڈر کے مارے پانی سے نکل آتے ہیں، اور ریت پر دوڑتے ہیں اور کھیلتے ہیں۔

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| فُصُول فصل | موسم | الخَرِيف | جاڑا |
| الشِتاء | سردی | حارٌ جِدًا | بہت گرم |
| الصَيف | گرمی | يَشتَدّ | تیز ہو جاتا ہے |
| الرَبِيع | بہار | الأمطَار | بارشیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تحتجب الشمس | سورج چھپ جاتا ہے | تُفرخ | بچے دیتے ہیں |
| تکثُر الغیوم | بادل زیادہ ہوتے ہیں | لانحِسّ | ہم محسوس نہیں کرتے |
| نزول المطر | بارش کا اترنا | مُزَیّنة | سجائے ہوئے / خوبصورت |
| البلاد الأوربیة | یورپ کے ملک | نرجس | نرگس / پھول |
| فصل الزهر | پھولوں کا موسم | ریحان | ریحان / پھول |
| تُورِق الأشجار | درخت پتے نکالتے ہیں | صَافیة | صاف |
| تتفتّح الأزهار | پھول کھلتے ہیں | دَافِئ | گرم |
| تَبیض الطیور | پرندے انڈے دیتے ہیں | هَادِئ | ٹھہرا ہوا / پرسکون |
| طیّبة الرائحة | اچھی خوشبو والے | شَاطِئ | کنارہ |
| ثِیاب البحر | سمندر کا لباس | رِمَال | ریت |

www.e-iqra.info



# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلاثُونَ

## آدَابُ التِلْمِيْذِ فِى المَدْرَسَةِ

أَيُّهَا التِلْمِيْذُ العَزِيزُ !

مَدْرَسَتُكَ هِىَ المَنْزِلُ الثّانِى، الذِىْ تَقْضِىْ فِيهِ أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ، تَعِيْشُ فِيْهِ مَعَ أُسْرَةٍ تَتَألّفُ مِنْ إِخْوَانِكَ التَلَامِيْذِ، وَآبَائِكَ المُعَلِّمِيْنَ. فَلِكَى تَكُوْنَ سَعِيْداً مَحْبُوبًا فِى هذِهِ الأُسْرَةِ، يَنْبَغِىْ أَنْ تَعمَلَ بِالنَصَائِحِ الآتِيَةِ:

١- أَنْ تَقُوْمَ مِنَ النَّومِ مُبَكِّراً، لِتَسْتَطِيْعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وتُصَلِّىَ، وتَلْبَسَ مَلابِسَكَ النَظِيْفَةَ، وتَأْخُذَ كُتُبَكَ وأَدَوَاتِكَ، وتَذْهَبَ إلى المَدْرَسَةِ فى الوَقْتِ المُنَاسِبِ.

٢- أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالبَشَاشَةِ، وتَبْدَأَهُمْ بِالتَحِيَّةِ، وَتَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ.

٣- أَنْ تَتَجَنَّبَ الحَدِيْثَ وَالضَوْضَاءَ، حِيْنَ سَيْرِكَ إِلى حُجْرَةِ الدِرَاسَةِ وحِينَ جُلُوسِكَ فِيهَا.

٤- أَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ آبائِكَ المُعَلِّمِيْنَ حِيْنَ دُخُولِهِمْ حُجْرَةَ الدَرْسِ، ثم تَجْلِسَ مُصْغِيًا مُنْتَبِهًا.

٥- أَلاَّ تَرْفَعَ صَوْتَكَ عَالِيًا، أَوْ تَخْرُجَ مِنَ حُجْرَةِ الدَّرْسِ فى الفَتْرَةِ القَصِيْرَةِ التى بَيْنَ كُلِّ دَرْسَيْنِ.

٦- أَنْ تَلعَبَ مَعَ إِخْوَانِكَ فى فَتَرَاتِ الرَّاحَةِ الْأَلْعَابَ التى لاتَضُرُّ بِالصِّحَّةِ أَوِ الخُلُقِ، فَلاَتَلْعَبْ أَلعَابًا ذَاتَ خَطَرٍ، ولاتَرْفَعْ صَوْتَكَ بِالصِّيَاحِ، ولاتَشْتُمْ أَحَداً، أَوْ تُخَاطِبْهُ بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ.

٧- أَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ أَدَّى إِلَيْكَ مُسَاعَدَةً، مِنْ إِخْوَانِك، أَوْ خَدَمِ المَدْرَسَةِ ، لِأَنَّ هذا يَدُلُّ على حُسْنِ أَدَبِكَ، ويَزِيدُ فى مَحَبَّتِهِمْ لَكَ.

٨- أَنْ تُحَافِظَ على سَلامَةِ أَدَوَاتِكَ ونَظَافَتِهَا ، وتَرْتِيبِهَا فى مَكْتَبِكَ ، لِيَسْهُلَ عَلَيْكَ إِخْرَاجُهَا عِنْدَ الحَاجَةِ.

٩- أَنْ تُحَافِظَ على المَدْرَسَةِ وأَثَاثِها ، كَمَا تُحَافِظُ على بَيْتِكَ ومَا فِيهِ مِنْ أَمْتِعَةٍ، فلاتَكْتُبْ شَيْئًا على الجُدْرَانِ، أَوْ تَتْرُكْ صَنَابِيرَ المِيَاهِ مَفْتُوحَةً أَوْ تُحَطِّمْ زُجَاجَ الشَّبَابِيكِ، أو تُلْقِ مِدَادَ المَحَابِرِ عَلى الأَرْضِ.

١٠- أَنْ تُؤَدِّيَ كلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فى وَقْتِهِ، وأَلَّا تُؤَخِّرَ عَمَلَ يَوْمِكَ إِلى غَدِكَ، فَإِنَّ لِكلِ يَومٍ عَمَلاً.

١١- أَنْ تَنْصَرِفَ مِنَ المَدْرَسَةِ والقُلُوبُ رَاضِيَةٌ عَنْكَ، لِيَرْضَى اللهُ عَنْكَ ، ويَكْتُبَ لكَ السَّلَامَةَ والبَرَكَةَ فى حَيَاتِكَ.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| مَا هُوَ المَنْزِلُ الثَانِي لِلتِّلْمِيْذِ ؟ | اَلْمَدْرَسَةُ هِيَ المَنْزِلُ الثانى لِلتلمِيْذ . |
| أين تَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ ؟ | أَقْضِى أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَياتِى فِى المَدْرَسَةِ. |
| مِمَّنْ تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ المَدْرَسَة ؟ | تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ المَدْرَسَةِ مِنْ إِخْوَتِى التَلَامِيذِ وآبائِى المُعلِّمِينَ. |
| هل تُحِبُّ أَنْ تكُونَ مَحْبُوبًا فى هذهِ الأُسْرَةِ ؟ | نعم، أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ مَحْبُوبًا فى هذهِ الأُسْرَة. |
| كيف تكونُ مَحْبُوبًا فى هذه الأُسْرةِ ؟ | إذا عَمِلتُ بِالنَّصَائِحِ أَكُونُ مَحبُوبًا فى هذهِ الأُسْرة. |
| ما فائِدَةُ التَبْكِيْرِ فى القِيَامِ ؟ | يَسْتَطِيعُ الإِنْسَانُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ويَسْتَعِدَّ فى الوَقْتِ المُناسِبِ. |
| كيفَ تَلْقَى إِخْوَانَكَ ؟ | أَلقَى إِخْوانِي بِالبَشَاشَةِ. |
| وكيفَ تَدْعُوهُم ؟ | أَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الأَسْمَاءِ إِلَيهِمْ. |
| كَيفَ تَجْلِسُ فى الفَصْلِ ؟ | أَجْلِسُ فى الفَصْلِ بالسَكِيْنَة وَالوَقَار. |
| ماذا تَفْعَلُ إذا قَدَّمَ إليكَ أَحَدٌ المُسَاعَدَةَ ؟ | أَشْكُرُه على هذهِ المُسَاعَدَةِ. |

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| مَا فائِدَةُ تَرْتِيبِ الْأَدَوَاتِ ؟ | فائِدَتُهُ سُهُولَةُ إِخْرَاجِهَا عِنْدَ الحَاجَةِ. |
| كيف تُحَافِظُ على أَثَاثِ المَدْرَسَةِ ؟ | أُحَافِظُ عَلَيْهَا كما أُحَافِظُ على أَثَاثِ بَيْتِى. |
| هل تُؤَدِّى كلَ عَمَلٍ فى وَقْتِهِ؟ | نعم، أُحَاوِلُ أَنْ أُؤَدِّىَ كلَ عَمَلٍ فى وَقْتِهِ. |
| ما فائدةُ حُسْنِ السَيْرِ والسُّلُوكِ ؟ | يَكُونُ صاحِبُهُ مَحْبُوبًا عِندَ اللهِ وعِنْدَ النَّاسِ. |

## تمـرين

١- اُكتُبِ الفعلَ المضارعَ المنصوبَ فى الجملِ السابقة ؟
٢- اكتبِ الفعلَ الماضىَ للفعلِ المضارع ؟
٣-الإنشاء
اكتب عَشَرَ جُمَلٍ تَصِفُ فيها التلميذَ المُؤَدَّبَ ؟
٤- ترجم بالأردية الجملَ التالية:

اَلبَيتُ مَدْرَسَةٌ، والأمُّ مدرسةٌ، والأُسْرَةُ مدْرَسةٌ، وَالطِفلُ يَتَعلَّمُ فى البَيتِ، وَيتعلّمُ مِنَ الأمِ، ويتَعَلّم مِنَ الأسْرَةِ. فإذا كانَتِ الأمُ مُؤمِنَةً صالحةً ومتعلّمةً تُرَبّى أولادَها على الإيمان، والخُلقِ، والآدابِ الإسلامية، وتحفَظُهم مِنَ الفَسَاد وقُرَناءِ السُوء. قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلاةِ إذا بَلَغُوا سَبْعًا، واضْرِبُوهُمْ عليهَا إذا بلَغُوا عَشْرًا، وفَرِّقُوا بينَهم فى المَضَاجعِ.

۵ - ترجم بالعربيةِ الجُمَلَ التاليةَ :

تعلیم کے کئی مراحل ہیں : پرائمری ، مڈل ، میٹرک ، انٹر ، بی اے ، ایم اے ، اور ڈاکٹریٹ (پی ، ایچ ، ڈی) اعلیٰ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہوتی ہے۔ علم نافع وہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کام آئے۔ ایسے علم سے اللہ کی پناہ جو انسان کو نفع نہ دے۔

www.iqra.info

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| المَنْزِل | مکان / گھر | مُصغِيًا | توجہ کے ساتھ |
| تَقْضِي | تو گزارتا ہے | مُنتبِهًا | ہوشیار ہوکر |
| تَعِيْش | تو زندگی گزارتا ہے | عَالِيًا | بلند / اونچا |
| أُسْرة | خاندان | الفَتْرة | وقفہ |
| تَتَألّف | بنتا ہے / مرکب ہے | فترَاتُ الراحة | آرام کے وقفے |
| لِكَيْ | تاکہ | الألعَاب | کھیلیں |
| سَعِيدًا | نیک بخت | لا تَضُرّ | نقصان نہ دیں |
| يَنبَغِي | چاہیئے | الكلية/الجامعة | کالج / یونیورسٹی |
| النَصَائح | نصیحتیں | الليسانْس | بی اے |
| لِتَستَطِيع | تاکہ تو کر سکے | الماجِستير | ایم اے |
| أدَوات | سامان | الخُلُق | اخلاق |
| تَلْقَى | تو ملے | ذاتَ خَطَر | خطرناک |
| البَشاشَة | خندہ پیشانی کیساتھ | الصِيَاح | چیخنا |
| التَحِيَّة | سلام | لا تشتِم | گالی مت دو |
| الضَوضَاء | شور و غل | مُسَاعَدَة | امداد / تعاون |
| أن تتجَنب | یہ کہ تو بچے | لِأنّ هذا | کیونکہ یہ |
| حِيْنَ سَيرِك | چلتے وقت | ليَسهُل | تا آسان ہو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عند الحاجة | ضرورت کے وقت | قُرَناءُ السُّوءِ | بُرے دوست |
| أَثَاث | سامان | بَلَغُوا سَبعًا | سات سال کے ہو جائیں |
| أَمتِعَة | سامان / برتنے کا سامان | فَرِّقُوا | جُدا کر دو |
| صَنَابِير | ٹونٹیاں | المَضَاجِع | بستر |
| لا تُحَطِّم | مت توڑو | مَرَاحِل | مرحلے |
| زَجَاج | شیشہ | الابتدائية | پرائمری |
| مِدَادُ المَحابر | دواتوں کی روشنائی | الإِعدَادية | مڈل |
| أن تنصرف | تو لوٹے / واپس جائے | ثانوية عامّة | میٹرک |
| راضِيَة | خوش ہو / ہونے والے | ثانوية خاصّة | انٹر |
| أُحَاوِل | میں کوشش کرتا ہوں | الدكتوراه | ڈاکٹریٹ / پی۔ ایچ۔ ڈی |
| تُرَبِّي | تربیت کرتی ہے | | |

www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

## حِكَايَةُ تِلْمِيْذٍ

اِعْتَادَ تِلْمِيْذٌ أَنْ يَأْتِيَ إِلى المَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا فِى بَعضِ الْأَيَّامِ، فكَانَ ضَابِطُ المدْرَسَةِ يُعَاقِبُهُ بِالحَبْسِ آخِرَ النَهار، ولَمَّا كثُرَ ذلك مِنهُ كَانَ يَطْرُدُهُ إِذا تَأَخَّرَ. فكانَ لايَفْهَمُ ما يَقْرَأُهُ فى المَنْزِلِ، لِأَنَّهُ لمْ يَسْمَعْ شَرْحه مِنَ المُعلِّم. وإذا سَأَلَ واحِداً مِنْ إِخْوَانِه التَّلامِيذِ عَنْ شَئٍ لَمْ يُجِبْهُ ، لِأَنَّهُ كانَ مَشْهُوْرًا عِندَ المُعَلِّمِيْنَ والتلامِيْذِ بِقلّةِ الأَدَبِ وسُوْءِ الخُلُقِ.

ولَمَّا رَسَبَ فى فِرْقَتِهِ سَنَتَينِ مُتَوَالِيَتَينِ، طُرِدَ مِنَ المدْرَسَةِ. فكان كُلَّمَا أَدْخَلَهُ أَبُوْهُ مَدْرَسَةً طَرَدَتْهُ، لِسُوءِ أَخْلَاقِهِ ، وعَدَمِ مُوَاظَبَتِه.

وَاتَّفَقَ أَنْ مَاتَ أَبُوْهُ، فَانْقَطَعَ هُوَ عَنِ المَدَارِسِ، وصَحِبَ الأَشْرَارَ وَسَارَ سِيْرَتَهُمْ ، وعَجَزَتْ أُمُّهُ عَنْ تَرْبِيَتِهِ، فَأَهْمَلَتْهُ، فلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْفِقُهُ على نَفْسِهِ. وَاضطُرَّ أَنْ يَشْتَغِلَ مَسَّاحًا لِلْأَحْذِيَةِ فِى بَعْضِ الحَوَانِيتِ.

وكَانَ كُلَّمَا رَأَىَ وَاحِداً مِنْ إِخْوَانِهِ النَاجِحِيْنَ فِى المدْرَسَةِ بَكَى ونَدِمَ وَقْتَ لايَنْفَعُ النَدَمُ.

www.e-iqra.info

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| عَلى أَيِّ شَيْءٍ اِعْتادَ التِلمِيذُ ؟ | اِعتَادَ أَنْ يَأْتِيَ إلى المدْرَسَة مُتَأَخِّرًا . |
| كيفَ كان يُعَاقِبُهُ ضَابِطُ المدْرَسَةِ ؟ | كَانَ يَحْبِسُه آخِرَ النهَارِ . |
| وكيف كانَ يُعَاقِبُه لَمّا كَثُرَ ذلك مِنْهُ ؟ | كان يَطْرُدُهُ مِنَ المدْرَسَةِ. |
| هل كان يَفْهَمُ ما يَقْرَأُهُ فى المَنْزِلِ ؟ | ما كان يَفْهَمُ ما يَقْرَأُه فى المَنْزِلِ. |
| لماذا كان لايَفْهَمُ ؟ | لِأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهُ مِنَ المُعَلِّم. |
| هل كان يَسْأَلُ إِخْوَانه مِنَ التلاميذ ؟ | نعم، كان يَسْأَلُ إِخْوَانَه من التلامِيذِ . |
| هل كانوا يُجِيْبُونَهُ ؟ | ما كانوا يُجِيْبُونَهُ. |
| لماذا كانوا لايُجِيْبُونَه ؟ | لِأَنَّهُ كان مَشْهُوَرًا بِقِلَّةِ الأَدَبِ وسُوُءِ الخُلُق . |
| لماذا طُرِدَ مِنَ المَدْرَسَةِ ؟ | لِأَنَّهُ رَسَبَ سَنَتَينِ مُتَوَالِيَتَينِ. |
| هل وَاظَبَ على الدِّرَاسةِ بعدَ وَفاةِ وَالِدِه ؟ | لا ، بَلِ انْقَطَعَ عَنِ الدِّرَاسَةِ بعدَ وَفاةِ وَالدِه . |
| هل صَحِبَ الأَبْرارَ بعدَ | لا ، بل صَحِبَ الأَشْرارَ وسَارَ |

الانْقِطَاعِ ؟ سِيْرَتِهِمْ.

هَلِ اشْتَغَلَ بِالتِّجَارَةِ ؟ لا ، بَلِ اشْتَغَلَ مَسَّاحًا لِلْأَحْذِيَةِ.

هل كان يَفْرَحُ حِيْنَ يَرَى إِخْوَانَهُ ؟ لا ، بل كان يَبْكِي حِيْنَ يَرَى إِخْوَانَهُ.

هل يَنْفَعُ النَدَمُ بَعدَ فَوْتِ الْأَوَانِ؟ لايَنْفَعُ النَّدَمُ بَعْدَ فَوْتِ الْأَوَانِ.

---

## تمرین

١- اكتبِ الفعلَ الماضيَ فى الدرس السابق ؟

٢- كَوِّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعل الماضى ؟

٣-الإنشاء

اكتب عَشَرَ جمَلٍ تَصِفُ فيه الولَدَ المجتهدَ والمُطِيعَ لِوَالِدَيه ؟

٤- ترجم بِالأرديةِ الجملَ التاليةَ :

يقول الأستاذُ لتلميذِه : أَطِعْ وَالِدَيكَ، وأَحِبَّ إخْوانَك، فلاتُعَانِدْ كِبارَهُمْ، ولاتَضْرِبْ صِغارَهم، واعْطِفْ على خَدَمِكَ. ونَظِّمْ أعْمَالَكَ. وَاحْرِصْ على زَمَنِكَ فى المَنْزِلِ. نَمْ بَاكِرًا، واسْتَيقِظْ باكرًا، فإنَّ ذلك أَدْعَى لِنَشَاطِكَ. وأَسلَمُ لعَقْلِكَ وجِسْمِكَ. وإذا خَلَعْتَ مَلابِسَكَ عِندَ النَومِ فضَعْها مُنَظَّمَةً فى أَمْكِنَتِهَا المُعَدَّةِ لها، وإيّاكَ أنْ تَرْمِيَ بِهَا فى شَتَّى الأماكِنِ فَيَصْعُبَ عليكَ جَمْعُها صَبَاحًا.

٥- ترجم بالعربية الجمل التالية :

سستی ایک بُری عادت ہے ، جو انسان کو دنیا وآخرت کی نعمتوں سے محروم کردیتی ہے۔ وقت کو لایعنی کاموں میں صرف کرنا بھی بُری عادت ہے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " ایک شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دے ۔ طالب علم کے لئے زیادہ تعلقات بڑھانا بہت مضر ہے ۔ یہ تعلقات اس کے ذہن کو پراگندہ کردیتے ہیں ۔

www.e-iqra.info

# معانی الکلمات

| کلمہ | معنی | کلمہ | معنی |
|---|---|---|---|
| إِعْتَادَ | عادت بنا دی | اِنْقَطَعَ | منقطع ہوگیا / چھوڑ دیا |
| ضابِطُ المدرسة | مدرسہ کے ناظم / نگران | صَحِبَ الأَشرار | بُروں کیساتھ دوستی کرلی |
| کان یُعاقِبُہ | اسے سزا دیتے تھے | سَارَ سَیْرَتَہم | ان کے راستہ پر چل پڑا |
| الحَبْس | روکنا / بند کرنا | أَهْمَلَتْہ | اسے چھوڑ دیا |
| کان یَطْرُدُہ | نکال دیتے تھے اسے | یُنفِقُہ | وہ خرچ کرتا ہے |
| شَرْحَہ | شرح / بیان | اضطُرَّ | مجبور ہوگیا |
| رَسَبَ | فیل ہوگیا | مَسَّاحا | پالش کرنے والا |
| فِرقَة | جماعت | الحَوانِیت | دکانیں |
| مُتَوالِیَتَین | مسلسل | نَدِمَ | نادم / پشیمان ہوا |
| اِتَّفَقَ | اتفاق سے | شتّی الأماکن | مختلف جگہیں |
| الکَسَل | سستی | ما لا یَعنی | لایعنی کام |
| عادة قَبیحة | بُری عادت | یُشَتِّتُ | پراگندہ کرتا ہے۔ |

www.e-iqra.info



# اَلدَّرْسُ الخَامِسُ وَالثَّلاثُوْنَ

## اَلبِرُّ بِالوَالِدَيْن

رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبدِ العَزِيزِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ وَلَداً لَهُ يَوم عِيْدٍ، وَعَلَيهِ قَمِيْصٌ خَلِقٌ، فَبَكَى، فقال له: ما يُبْكِيْكَ يَا أَبَتِ ؟ فقال: يَا بُنَيَّ أَخْشَى أَنْ يَنْكَسِرَ قَلبُكَ في يومِ الْعِيْدِ، إذا رَآكَ الصِبْيَانُ بِهَذَا القَمِيْصِ. فقال: يَا أَمِيرَ المُؤْمِنِيْنَ! إِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ أَعْدَمَهُ اللهُ رِضَاهُ، أَوْ عَقَّ أُمَّهُ وأَبَاهُ، وإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُوْنَ اللهُ رَاضِيًا بِرِضَاكَ. فَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنهُ وضَمَّهُ إِلَيهِ، وقَبَّلَهُ بَينَ عَيْنَيهِ، ودَعَالَهُ. فكَانَ أَغْنَى النَّاسِ بَعْدَ أَبِيهِ

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| مَنْ رَأَى عُمَرُ بنُ عَبدِ العزيزِ رضِيَ اللهُ عنه ؟ | رأى عُمَرُ بنُ عبدِ العزيزِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ وَلَدَهُ. |
| فى أَيِّ يومٍ رَأى وَلَدَه ؟ | رَأَى ولَدَه فى يومِ العِيد . |
| فَى أَيَّةِ حالٍ رَأَى وَلَدَه ؟ | رَأَى ولَدَه وعَلَيه قَمِيصٌ خَلِق. |
| ماذا كان تَأَثُّرُه بِهذِهِ الحالة ؟ | بَكَى بِهذِهِ الحَالَة. |
| ما سَبَبُ بُكاءِ عُمَرَ بنِ عبدِ العزِيزِ ؟ | سَبَبُ بُكَائِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَنْكَسِرَ قَلبُ وَلَدِهِ. |
| ماذا أَجَابَه ابنُهُ حِيْنَ سَأَلَه ؟ | إنما يَنْكَسِرُ قلبُ مَنْ حُرِمَ |

رِضَى اللهِ تعالى .

ماذا فعلَ عُمَرُ بَعدَ ما سَمِعَ كلامَ ابْنِهِ ؟ — بَكَى عُمَرُ فَرَحًا ، وضَمَّهُ إِليهِ .

أينَ قَبَّلَهُ ؟ — قَبَّلَه بَينَ عينَيهِ .

ماذا دَعَا لَهُ ؟ — دعا له بِالخَيْرِ والبَرَكةِ .

كَيفَ تُعامِلُ وَالدَيْكَ ؟ — أُعَامِلهُمَا بِالبِرِّ والإحْسَان .

مافائدَةُ بِرِّهِما ؟ — كَسْبُ رِضَى اللهِ تَعَالى

---

# تمرين

١- اكتبِ الفعلَ المضارعَ فى الدرسِ السابق ؟

٢- اكتبِ الفعلَ الماضىَ لِلفعلِ المضارع ؟

٣-الإنشاء

اكتبَ عشرَ جُملٍ تذكُر فيها حُقوقَ الوَالدينِ وذِى القُربى ؟

٤- ترجم بالأردية الجمل التالية :

الإنسانُ بِصفاتِهِ لا بلَونِهِ ولِبَاسِهِ. إن اللهَ لا يَنْظُرُ إلى صُوَرِكم وأَجْسَادِكم، ولكن يَنظُرُ إلى قُلُوبِكم وأَعْمَالِكم. قال عبدُ اللهِ بنُ مَسعُودٍ رضى الله عنه : سَألتُ النبىَّ صلى الله عليه وسلم : أىُّ العَمَلِ أَحَبُّ إلى اللهِ تَعَالى ؟ قال : الصلاةُ على وَقتِهَا . قلتُ : ثم أَىٌّ ؟ قال : بِرُّ الوَالِدَين. قلت : ثم أَىٌّ ؟ قال : اَلجِهادُ فِى سَبِيلِ الله .

٥ - ترجم بالعربية الجملَ التاليةَ :

اللہ تعالٰے نے قرآن کریم میں اپنے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ والدین کے اولاد پر بہت احسانات ہیں، خاص کرماں کے۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ بہت محنت کرتی ہے، اوراس کی وجہ سے بہت تکلیفیں اٹھاتی ہے۔ اس لئے اولاد کا فرض ہےکہ اپنے والدین کا ادب کرے، ان کا کہا مانے، ان کی خدمت کرے، خاص کرجب وہ بڑھاپے کو پہونچ جائیں۔

## معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| البِرّ | نیکی / بھلائی | أَيُّ العَمَلِ | کونسا عمل کرنا |
| قميص خَلَق | پرانی قمیص | بِرُّ الوالدين | والدین کے ساتھ احسان |
| ما يُبكيك؟ | کیا چیز آپکو رلا رہی ہے | خاصّة | خاص کر |
| يا أَبَتِ | اے میرے ابا جان | تَجتَهِدُ | محنت کرتی ہے |
| يا بُنَيَّ | اے میرے پیارے بیٹے | تَتَحَمَّل | برداشت کرتی ہے |
| أَخشى | مجھے ڈر ہے | المشَقّات | تکلیفیں |
| أن ينكسر | یہ کہ ٹوٹ جائے | يجب على الأولاد | اولاد کا فرض ہے |
| أَعدَمَه | اسے محروم کردیا | أن يتأدّبوا | کہ ادب کریں / با ادب رہیں |
| عَقّ أُمّه | اپنی ماں کی نافرمانی کی | أن يُطيعوا | فرمانبرداری کریں |
| ضَمّه إليه | اپنے ساتھ ملا لیا | أن يَخدِموا | یہ کہ خدمت کریں |
| قَبّله | اسے پیار کیا | إذا | جب |
| فرحًا | خوشی سے | بَلَغوا الكِبَر | بڑھاپے کو پہونچیں |
| التأثّر | اثر قبول کرنا | | |



# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

## وَسَائِلُ السَّفَرِ

نَحْنُ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلى بَلَدٍ آخرَ بِالقِطارِ أَوِ السَّيَّارَةِ، ويُمْكِنِ أَنْ نُسَافِرَ بِالطائِرَةِ، ويُمكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالسَّفِيْنَة.

اَلسَّفِيْنَةُ تَجْرِى عَلى وَجْهِ المَاءِ، وَالطائِرَةُ تَطِيْرُ فِى الفَضَاءِ، أَمَّا القِطارُ أَوِ السَّيَّارَةُ فَهُمَا يَسِيْرَانِ على اليَابِسَةِ، ويَقْطَعَانِ المَسَافَاتِ البَعِيْدَة.

والقِطارُ يَسِيْرُ على سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ خَاصَّةً، أَمَّا السَّيَّارَةُ فَهِىَ تَسِيْرُ على الطُرُقِ المُعَبَّدَةِ، نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ فِى الْبَحْرِ، ونَرْكَبُ الطائِرَةَ لِنَطِيْرَ فِى الجَوِّ، ونَرْكَبُ القِطارَ أَوِ السَّيَّارَةَ لِنُسَافِرَ فى البَرِّ.

فَالسَّيَّارَةُ والقِطارُ هُمَا وَسِيْلَتَا السَفَرِ فى البَرِّ، والسَّفِيْنَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فى البَحْرِ، والطائِرَةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ فِى الجَوِّ.

وَحِيْنَ نَعْزِمُ عَلى السَّفرِ نَذْهَبُ إِلى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكَاتِ السَّفَرِ ونَشْتَرِى بِطَاقَةَ السَّفَر.

| سؤال | جواب |
| --- | --- |
| بِمَ نُسَافِرُ مِنَ بَلَدٍ إِلى بَلد ؟ | نُسَافِرُ مِنْ بلدٍ إِلى بلد بِالسَّيَّارةِ أَوِ القِطار. |

| | |
|---|---|
| هل يُمكِنُ أن نُسَافِرَ بِالطائِرة؟ | نعَمْ،يمكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالطَائِرَة . |
| هل يمكن أنْ نُسَافِرَ بِالبَاخرِة؟ | نعم،يمكن أَنْ نُسَافِرَ بِالبَاخِرَة . |
| أَيْنَ تَجْرِى السَفِيْنَةُ ؟ | تجرِى السَّفِينةُ على وَجْهِ المَاءِ . |
| أين تَطِيْرُ الطائِرَةُ ؟ | تَطِيْرُ الطائِرَةُ فِى الجَوّ . |
| أَينَ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ وَالقِطار؟ | تَسِيْرُ السَّيارةُ والقِطارُ على اليَابِسَة . |
| هل يَسِيْرُ القِطارُ على الطُرُقِ المُعَبَّدَةِ ؟ | لا ، بَلْ يَسِيرُ القِطارُ على سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّة . |
| هل تَسِيرُ السيَّارةُ على سِكَّةٍ حديدية ؟ | لا ، بل تَسِيرُ السَّيارةُ على الطُرقِ المُعَبَّدَة . |
| ما هِىَ وَسِيلةُ السَّفرِ فى البَرِّ؟ | السَّيَّارةُ والقِطارُ وسِيلتَا السَّفَرِ فى البُرِّ . |
| ما هى وَسِيلةُ السَّفرِ فى البَحْرِ؟ | السفينةُ وسِيلةُ السفَرِ فى الْبحرِ . |
| ما هى وَسِيلةُ السَفرِ فى الجَوِّ؟ | الطائرةُ وَسِيْلَةُ السفَرِ فى الجَوّ . |
| ماذا نَفْعَلُ حِينَ نَعزِمُ على السَّفرِ ؟ | نَذْهَبُ إلى مَكْتَبِ إِحْدَى شَركاتِ السفَرونَشْترِى التذكِرة . |
| كيف نَسْتَعِدُّ لِلسَّفرِ ؟ | نأْخُذُ حَوَائِجَنَا فى صُنْدُوقٍ وَنذْهَبُ إلى المَحَطَّة . |
| أينَ نرْكَبُ القِطارَ ؟ | نَرْكَبُ القِطارَ فى مَحَطَّةِ القِطار . |

www.eiqra.info

أين نَرْكَبُ السَّيارَةَ ؟ نَرْكَبُ السَّيارةَ فى مَوقِفِ السيَّارَاتِ.

أينَ نَرْكَبُ السَّفِينَةَ ؟ نَرْكَبُ السَّفِينَةَ فى المِيْناءِ البَحْرى.

أينَ نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ ؟ نَرْكَبُ الطائرةَ فى المَطَار.

## تمــرين

١- أُكتبِ الفعلَ المضارعَ فى الدرسِ السابق ؟

٢- اكتبِ الفعلَ الماضىَ لِلفعلِ المضارع ؟

٣- الإنشاء

اكتب عَشرَ جُمَلٍ تَصِفُ فيها مَحَطَّةَ القِطارِ أَوِ المَطارَ أَوِ المِيناءَ ؟

٤- ترجم بالأردية الجمل التالية :

مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ والنَقلِ إلى مَسَافاتٍ قَصِيرةٍ الدرَّاجةُ العَادِيَّة، والدرّاجةُ الناريَّة، وعَربَةُ الحِصَان، وعَرَبَةُ الجمَل، وعَرَبَةُ الحِمَار، وسَيَّارَةُ الأجرَة( تيكسى ) والرَكْشَة. كما أنَّ الناسَ فى القُرَى والجِهاتِ البَعِيدةِ يَستَخدِمُونَ الفَرسَ والجَمَلَ والبَغْلَ والحِمَارَ لِلنَّقلِ والرُكوبِ. ووُجُودُ هذه الوَسَائلِ نِعمَةٌ مِن نِعَمِ اللهِ تعالى، يَجِبُ أَنْ نَشكُرَه على ذلك.

٥- ترجم بالعربية الجمل التالية :

بوئنگ جہاز کی رفتار بہت تیز ہے۔ بعض جہاز دو انجن والے ہیں۔ اور بعض جہاز چار انجن والے ہوتے ہیں۔ جہاز پر سوار ہونے کے لئے سیڑی استعمال کی جاتی ہے۔ جہاز کا عملہ کپٹن، انجنیر، اور ائرہوسٹز پرمشتمل ہوتا ہے بعض ہوائی جہاز ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک اڑتے ہیں۔ اور سینکڑوں سواریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

# معانی الکلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَسَائِل | وسائل / ذرائع | أَسْرَع | بہت تیز |
| السَّفِينَة | بحری جہاز | مُحَرِّك | انجن |
| البَاخِرَة | | سُلَّم | سیڑی |
| المَسَافَات | مسافتیں / فاصلے | لِلرُّكُوب | سوار ہونے کیلئے |
| سِكَّة حَدِيدِيَّة | ریل کی پٹڑی | طَاقِمُ الطَّائِرَة | جہاز کا عملہ |
| الطُّرُق المعبَّدة | پختہ سڑکیں | الطَّيَّار | کپتان |
| نَعْزِم | ہم ارادہ کرتے ہیں | المُهَنْدِس | انجنیر |
| شركات السفر | ٹریول ایجنسیاں | المُضِيفَات | ا ر ہوسٹز |
| الطائرة النفّاثة | بوئنگ جہاز | تَنْقُل الركاب | سواریوں کو منتقل کرتے ہیں |
| السُّرْعَة | رفتار | مِئَاتُ الركاب | سینکڑوں سواریوں |



www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

## ثَرْوَةٌ مِنْ نِصْفِ قِرْشٍ

أَرَادَ تاجِرٌ أَنْ يُعَلِّمَ وَلداً ذَكِيًا لَهُ الاِقْتِصادَ ، فَاشْتَرَى لَهُ صُنْدُوقًا لِلتَوْفِيْرِ ، وعَوَّدَهُ أَنْ يَضعَ فِيْهِ كُلَّ يوم نِصْفَ قِرْشٍ .

أَخَذَ الْوَلَدُ يَضَعُ فِى صُنْدُوقِهِ صَبَاحَ كُلِّ يَوم نِصْفَ القِرْشِ ، وَاظَبَ عَلى ذَلِكَ مُدَّةَ دِرَاسَتِهِ فِي رَوْضَةِ الأَطْفَالِ ، والمَدْرَسَةِ الابْتِدَائِيَة ، ثُمَّ فِى مَدْرَسَةِ التِجَارَة . ولمَا أَتَمَّ دِرَاسَتَهُ فَتَحَ صُنْدُوقَهُ ، فَإِذَا فِيهِ عِشْرُوْنَ جُنَيْهًا .

فَتَحَ هذا الشَّابُ مَحَلاً لِلتِجَارَة ، وَاشْتَرى بِضَاعَةً بِالمَالِ الذى ادَّخَرَه لِنَفْسِهِ ، وشَرَعَ يَعْمَلُ فِي تِجَارَتِهِ بِجِدٍّ وَأَمَانَةٍ ، مُكْتَفِيًا بِالرِّبْحِ القَلِيْلِ ، ولَمْ تَمْضِ سَنَوَاتٌ حَتَى كانَ مِنْ أَكَابِرِ التُجَّارِ .

وكانَ يَقُولُ لِإِخْوَانِهِ : إِنَّ ثَرْوَتِي مِنْ أَنْصَافِ القُرُوْشِ التِي ادَّخَرْتُهَا فى أَيَّامِ دِرَاسَتِي .

| سُؤَال | جَواب |
|---|---|
| مَاذَا أَرَادَ التَّاجِرُ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَه؟ | أَرَادَ أَنْ يُعَلِّمَ وَلدَهُ الاَقْتِصَادَ |
| هل كانَ وَلَدُهُ غَبِيًّا ؟ | لا ، بل كانَ وَلَدُهُ ذَكِيًّا |
| ماذا فعلَ لِيُعلِّمَ وَلَدَه الاقْتِصَادَ؟ | اِشْتَرَى له صُنْدُوقَ التَوفِيرِ |

وعَلى أيِّ شَيْءٍ عَوَّدَهُ ؟
عوَّدَه أَنْ يَضعَ فيهِ كُلَّ يومٍ نِصْفَ قِرْشٍ

ماذا فعَلَ الوَلدُ ؟
أَخَذَ يَضعُ فِيهِ كُلَّ يَومٍ نِصْفَ قِرْش

متى بَدَأَ الوَلدُ بِالِادِّخَارِ ؟
بَدَأَ مِنْ رَوضَةِ الأَطْفَالِ

هل وَاظَبَ على ذلك ؟
نعم، واظَبَ على ذلك

وكَم وَاظَبَ على ذلك ؟
واظَبَ على ذلك مُدَّةَ دِرَاسَتِه

مَتَى فَتَحَ صُندوقَ التَوفِير ؟
فتَحَ الصُندُوقَ بَعدَ ما أَتَمَّ دِرَاسَتَه.

كم كان مِقْدَارُ المالِ الَّذِى ادَّخَرَه؟
كان مِقْدَارُه عِشْرِيْنَ جُنَيْهًا

وماذا فعَلَ بَعدَ ذلك ؟
فتَحَ مَحلًّا لِلتجَارَةِ

وماذا فعَلَ بِالمالِ الذِى ادَّخَرَه ؟
إِشتَرَى بهِ بِضَاعَةً

كيف كانَتْ سِيْرَتُهُ فى تِجَارَتِهِ؟
كان يَعمَلُ بِالجِدِّ والأَمَانَةِ

هل كان حَرِيْصًا على جَمْعِ المالِ أَمْ قانِعًا ؟
لا، بل كان قانِعًا

هَلْ كان ناجِحًا فى تِجَارَتِهِ ؟
نعم، كان ناجِحًا فى تِجَارَتِهِ

ماذا حَصَلَ له بَعْدَ سَنَوَاتٍ ؟
صار مِنْ أَكَابِرِ التُجَّارِ

www.eiqra.info

# تمرين

١ـ اكتبِ الفعلَ الماضيَ في الدرسِ السابق ؟

٢ـ كَوِّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعلِ الماضي ؟

٣ـ الانشاء

٤ـ اكتبْ عَشْرَ جُمَلٍ تَصِفُ فِيهَا التاجرَ الصّادقَ الأَمِينَ ؟

٥ـ ترجم بالاردية الجملَ التاليةَ :

الاقتصادُ نِصْفُ المَعِيشَةِ . قال النبي صلى الله عليه وسلم : "ما عَالَ مَنِ اقتَصَدَ" . يَنبغِي لِلانسان أَنْ يَكسِبَ المَالَ الحَلال ، ويُنفِقَهُ على نَفسِهِ وأَهلِهِ ، وفي أعمالِ الخير ، وأن يقتَصِدَ في النفقَةِ ، وأن يَدَّخِرَ شَيْئًا مِمَّا يَكسِبُهُ .

٦ـ ترجم بالعربية الجمل التالية :

مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہے ۔ اور اسے بے جا خرچ کرنا بھی اسراف ہے ۔ اور ضرورت سے زائد خرچ کرنا بھی اسراف ہے ۔ مسلمان تاجر نہ جھوٹ بولتا ہے ، اور نہ جھوٹی قسم کھاتا ہے ۔ اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے ۔ اور جب تولتا ہے تو جھکتا تولتا ہے ۔ اور لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہے ۔

# معاني الكلمات

| | | | |
|---|---|---|---|
| ثَرْوَة | سرمایہ | روضةُ الأَطفال | کنڈر گارڈن |
| قِرْش | ایک سکہ آنے کے برابر | أَتَمَّ | پورا کیا |
| الاقتصاد | میانہ روی / معیشت میں | عَوَّدَه | اسے عادی بنایا / اسکی عادت ڈالی |
| صُندوقُ التوفير | گلہ / پیسے ڈالنے کی صندوقچی جسمیں بچے پیسے ڈالتے ہیں | محلّ التجارة | دکان |

| | |
|---|---|
| بِضَاعَة | تجارت کا سامان |
| اِدَّخَرَهُ | اسے جمع کیا / ذخیرہ کیا |
| بِجِدٍّ | محنت کے ساتھ |
| مُكْتَفِيًا | اکتفا کرتے ہوئے / قناعت کرتے ہوئے |
| الربح القليل | تھوڑا نفع |
| ما عَالَ | تنگ دست نہیں ہوتا |
| أن يكسب | یہ کہ کمائے |
| يُنْفِقَه | اسے خرچ کرے |
| أعمال الخير | نیک کام |

| | |
|---|---|
| يَقْتَصِدُ | میانہ روی اختیار کرے |
| الإِسْرَاف | اسراف / حد سے نکلنا |
| في غير محلّه | بے جا |
| أكثر من الحاجة | ضرورت سے زائد |
| لا يحلفُ الكذب | جھوٹی قسم نہیں کھاتا |
| لا يَغُشُّ | دھوکا نہیں دیتا |
| يُرجِح | جھکتا تولتا ہے |
| المُسَامَحَة | نرمی کا برتاؤ کرنا |
| النَّفَقَة | خرچ |



www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلاثُونَ

## اَلطُّفَيْلِيُّ

صَحِبَ طُفَيلِيٌّ رَجُلاً فِي سَفَرٍ، فَلَمَّا نَزَلاَ فِي بَعْضِ المَنَازِلِ، قَالَ لَهُ الرَجُلُ: خُذْ دِرْهَماً، وَامْضِ، فَاشْتَرِ لَنَا لَحماً. قَالَ لَهُ الطُفيلِيُ: قُمْ أَنْتَ، فَاشْتَرِ، وَاللهِ إِنّي لَتَعِبٌ. فَمَضَى الرَجُلُ، فَاشْتَرَى اللَحْمَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَجُلُ: قُمْ فَاطْبُخْهُ، فَقَالَ: لاَ أُحْسِنُ، فقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ، ثم قَالَ الرَجُلُ لِلطُّفَيلِي: فَاثْرِدْ. فقال: وَاللهِ إِني لَكَسْلاَنٌ. فَثَرَدَ الرَجُلُ، ثم قال لَهُ: فَاغْتَرِفْ. قال: أَخْشَى أَنْ يَنْقَلِبَ على ثِيَابِي. فغَرَفَ الرَجُلُ، حَتى ارْتَوَى الثَرِيْدُ. فقال لَهُ: قُمِ الآنَ فَكُلْ. قال: نَعَمْ، إِلى مَتَى هذَا الخِلاَفُ، وَاللهِ، لَقَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلاَفِكَ وتَقَدَّمَ فَأَكَلَ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| أَيْنَ صَحِبَ الطُّفَيلِيُ رَجُلاً ؟ | صَحِبَ الطفيلِيُ رجُلاً في سَفَرٍ |
| أَيْنَ نَزَلاَ في هذا السَفَرِ ؟ | نَزَلاَ في مَنْزِلٍ مِنَ المَنَازِلِ |
| ماذا قال الرَجُلُ لِلطُفَيلِي ؟ | قال له: خُذْ دِرْهَماً واشْتَرِ لنا لَحْماً |
| هل أَجَابَ الطفيلِيُ لِلرَّجُلِ ؟ | ما أَجَابَ الطُّفَيلِيُ لِلرَّجُل |
| ماذا قدَّمَ مِنَ العُذْرِ ؟ | قال له: إِنّي لَتَعِبٌ |
| مَنِ الَّذِي اشْتَرَى اللَحْمَ ؟ | إِشْتَرَى اللحْمَ الرَجُلُ |

هل طَبَخَ الطُفَيلىُ اللحْمَ ؟ — ما طبَخَ الطفيلىُ اللَّحْمَ.

مَنِ الذِى ثَرَدَ ؟ — ثَرَدَ الرَّجُلُ.

هَلِ اغْتَرَفَ الطُفَيلى ؟ — ما اغْتَرَفَ الطُفيلى.

ماذا قَدَّمَ مِنَ العُذْرِ ؟ — قال: إنِّى أَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ على ثِيَابى.

كَمْ مَرَةً قدَّمَ الطُفيلىُ مِنَ العُذْرِ؟ — قدَّمَ العُذْرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

ما هِىَ المُسَاعَدَةُ التى قَدَّمَهَا الطفيلىُ لِصَاحِبِهِ ؟ — سَاعَدَهُ فى أَكْلِ الطَّعَامِ.

هل تُحِبُّ أَنْ تكُوْنَ طُفَيْلِيًّا ؟ — أَعُوذُ بِاللهِ أَنْ أكُونَ طُفَيْلِيًّا.

---

## تمرين

١– اكتبِ الفعلَ الماضىَ فى الدرسِ السابق ؟

٢– كوِّنِ الفعلَ المضارعَ مِن الفعلِ الماضى ؟

٣–الإنشاء

اكتب قِصَّةً شَبِيهَةً بِالقِصّة السّابقة للطفيلى ؟

٤– ترجم بالأردية الجملَ التاليةَ :

حامدٌ رجُلٌ صالِحٌ. يَهْتَمُّ بِأُمورِ البَيتِ، يَأْخُذُ السَّلَّةَ فى الصّباح، وَيذْهبُ إلى السُّوق، فَيَشْتَرِى لِأَهلِهِ ما يَحْتاجُونَ إليه: من لَحْمٍ، وخُضْرَةٍ وفاكِهَةٍ. وزَوجَتُه امرأةٌ صالِحة. تُوَدِّعُ زَوجَهَا وأَولادَها فى الصَباحِ وتَسْتَقْبِلُهم فى المسَاء، وتُجَهِّزُ لهم الطعامَ، ثم تُقدِّمُه إليهم، فَيأكلونَ مُجْتَمِعِيْنَ ويَحْمَدُونَ اللهَ على ذلك.

٥ـ ترجم بالعربية الجملَ التاليةَ :

طفیلی بننا بُری عادت ہے ۔ اس سے انسان بدنام اور رُسوا ہوتا ہے ۔ طفیلی بننا حرص اور لالچ کی علامت ہے ۔ انسان کو چاہیئے کہ اپنے آپ کو صبر اور قناعت کا عادی بنائیے ۔ اور عزتِ نفس کے ساتھ زندگی گذارے ۔ طفیلی چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے ۔ اور غاصب بن کر واپس جاتا ہے ۔ اگر کوئی اپنے ساتھ دوسروں کو بن بلائے لے جائے تو اسے چاہیئے کہ صاحبِ خانہ سے اس کی اجازت لے لے ۔

# معانی الکلمات

| الكلمة | المعنى | الكلمة | المعنى |
|---|---|---|---|
| الطُّفَيلِي | بن بلایا مہمان | يَهْتَمّ | اہتمام کرتا ہے / خیال کرتا ہے |
| صَحِبَ | ساتھ ہوگیا | تُجَهِّز | تیار کرتی ہے |
| مُنزِل | ٹھکانا / منزل | التَّطَفُّل | طفیلی بننا |
| تَعِبَ | تھکا ہوا | الحِرص والطَّمع | حرص اور لالچ |
| اِطبَخهُ | اسے پکاؤ | ينبَغِي للإنسان | انسان کو چاہیئے |
| لا أُحسِن | میں اچھی طرح نہیں جانتا | أن يعَوِّد نفسَه | اپنی عادت ڈالے |
| اِثْرِد | روٹی کے ٹکڑے کرو | أنْ يَعِيشَ | کہ زندگی گذارے |
| كَسْلان | سست | يَدخُل سارِقًا | چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے |
| اِغتَرِفْ | چمچ سے شوربا ڈالو | | |
| أخشَى | مجھے ڈر ہے | يَخرُجُ غاصِبًا | غاصب بن کر نکلتا ہے |
| أن يَنقَلِبَ | کہ پلٹ جائے | إن أَخَذَ معَه | اگر اپنے ساتھ لیجائے |
| اِرتَوَى الثَّرِيدُ | روٹی اچھی طرح تر ہوگئی | يَستَأذِنُ | اجازت طلب کرے |
| الخِلاف | مخالفت | صاحب البيت / المُضِيف | گھر والا / میزبان |
| استَحيَيتُ | مجھے شرم آنے لگی | | |
| تَقَدَّمَ | آگے بڑھا | | |

# اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلاثُونَ

## إِنّى قَلِيْلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ

كانَ رَجُلٌ مُسَافِراً إلى بَلَدٍ بَعِيْدٍ، وَفِى الطَّرِيْقِ تَعَرَّفَ إِلى شَخْصٍ، وَحَلَّ ضَيْفاً فِى بَيتِهِ، لِيَسْتَرِيْحَ بَعْضَ الوَقْتِ، ثُمَّ يُتَابِعَ سَفَرَهُ، وعِنْدَ الغَدَاءِ جَلَسَا إِلى المَائِدَةِ ، فَأَحْضَرَ صَاحِبُ البيتِ خُبْزاً ، ومَضَى لِيُحْضِرَ بَقِيَّةَ الطَّعَامِ، وبَعْدَ قَلِيْلٍ عادَ وَهُوَ يَحْمِلُ بِيَدِهِ صَحْفَةَ طَعَامٍ، وإِذَا بِالضَّيفِ قَدْ أَكَلَ الخُبْزَ، فَوَضَعَ الصَحْفَةَ، وَذَهَبَ فَأَحْضَرَ خُبْزاً ، وإِذَا بِالضَّيْفِ قَدِ الْتَهَمَ مَا فِى الصَحْفَةِ مِنْ طَعَامٍ، وفعَلَ صَاحِبُ البَيْتِ ذلِكَ عِدَّةَ مَرَّاتٍ.

وأَخِيراً سَأَلَ الرَجُلُ ضَيفَهُ قائِلاً : إِلى أَيْنَ تُرِيْدُ الذهَابَ يَا أَخِى ؟ فَأَجَابَهُ الضَّيفُ : إِلى مِصْرَ . قالَ الرَجُلُ : ولِمَاذَا ؟ فقَالَ الضَيفُ : بَلَغَنِي أَنَّ فِيهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا ، وأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ عمَّا يُصْلِحُ مِعْدَتِى، فَإِنِّى قَلِيْلُ الشَهْوَةِ لِلطَّعَامِ. فَقَالَ الرَجُلُ : إِذَا ذَهَبْتَ يا صَاحِبِى وَأَصْلَحتَ مِعْدَتَكَ، فلا تَجْعَلْ عَوْدَتَكَ عَنْ هذا الطَّرِيقِ.

| سؤال | جواب |
|---|---|
| أَيْنَ كَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا ؟ | كان الرجُلُ مُسَافِرًا إلى بَلَدٍ بُعيدٍ |

| | |
|---|---|
| أين تَعَرَّفَ إلى شَخْصٍ ؟ | تعرَّفَ إلى شَخْصٍ فِى الطَّرِيْقِ |
| لماذا حَلَّ ضَيفًا عِندَه ؟ | لِيَسْتَرِيحَ عِندَه بَعضَ الوقْتِ |
| هَلْ أَرادَ الإقَامَةَ عِنْدَه ؟ | لا ، بلْ أرادَ أَنْ يُتابعَ سَفَرَهُ |
| أين أَكَلَ الغَدَاءَ ؟ | أَكَلَ الغَدَاءَ عِندَ الرجلِ فى بيتِهِ |
| على أيِّ شيءٍ يَدُلُّ عَمَلُ الضَيفِ؟ | يَدُلُّ على الحِرْصِ وَالطَّمَعِ |
| هل كانتْ مِعْدَةُ الضَيفِ ضَعِيْفَةً؟ | لا ، مَا كانتْ مِعْدَتُه ضَعِيْفَةً |
| هل كان الرجُلُ يَظُنُّ أَنَّ مَعِدَتَهُ ضَعِيفةٌ ؟ | نعم، كانَ يَظُنُّ أَنَّ مَعِدَتَهُ ضَعِيْفَةٌ |
| أَينَ كانَ يَقْصِدُ ؟ | كان يَقْصِدُ إلى طَبِيْبٍ مَاهِرٍ |
| هل دَعَا الرَجُلَ إلى بَيتِهِ بَعدَ العَوْدَةِ ؟ | لا ، بل اعتَذَرَ إِلَيهِ عَنِ العَوْدَةِ إِلَيهِ |

---

## تمرين

١- اُكتبِ الفعلَ الماضىَ فى الدرسِ الماضى ؟

٢- كَوِّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعلِ الماضى ؟

٣-الإنشاء

اكتب عَشَرَ جملٍ تذكرُ فيها فَوائدَ قِلَّةِ الطَعَامِ ؟

٤- ترجم بالأردية الجمل التالية :

يَأكلُ الإنسانُ لِيَعيشَ، ولايَعيشُ لِيَأكلَ. كَثرةُ الأكْلِ لَيسَتْ عادةً مَحمُودةً، كثرةُ الطعَامِ تُفسِدُ المَعِدَةَ، وَيَضُرُّ بِالصِحّة. اجْعَلْ مِعدَتَكَ ثلاثًا : ثُلثًا للطعَامِ وثُلثًا لِلمَاءِ، وثُلثًا لِلنَفَسِ، ولاتَأكلْ حتى تَجُوعَ، وإذا أَكلْتَ فلاتَشْبَعْ.

٥ - ترجم بالعربية الجمل التالية :

بعض لوگ بہت کھاتے ہیں ، اور کھانا ہضم کرنے کے لئے دوا استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنا کھانا اور پیسہ دونوں ضائع کرتے ہیں ، اور اس کے ساتھ وہ اپنی صحت کو بھی برباد کرتے ہیں ۔ اس کے بجائے اگر وہ کم کھانے کی عادت ڈالیں تو کھانا بھی بچے اور پیسا بھی بچے ۔ اور دوسروں کے کام آئے ۔

# معانی الكلمات

| كلمة | معنی | كلمة | معنی |
|---|---|---|---|
| قَلِيلُ الشهوة | اشتہا / بھوک کی کمی | لِيَعِيْش | تاکہ زندہ رہے |
| تَعَرَّف | متعارف ہوا | لِيَأْكل | تاکہ کھائے |
| حَلَّ ضَيفًا | مہمان ٹھہرا | النَفَس | سانس |
| ثم يُتَابِعُ سَفَرَه | پھر سفر جاری رکھے | حتى تجُوعَ | جبتک تجھے بھوک نہ لگے |
| مـائِـدَة | دستر خوان | لا تَشْبَع | پیٹ نہ بھرو / سیر نہ ہو |
| صَحفة طعام | کھانے کا پیالہ | لِهَضْم الطعام | کھانا ہضم کرنے کیلئے |
| اِلتَهَم | کھا گیا / نگل گیا | هـكذا | اس طرح |
| عِدَّة مرّات | چند بار | يُضِيعُون | ضائع کرتے ہیں |
| طبيب حاذق | ماہر طبیب | يُفْسِدُون | خراب کرتے ہیں |
| عمّا يُصْلِح | جو میرے معدہ کو | بَدَلَ ذلك | اس کے بجائے |
| مِعْدَتِي | ٹھیک کرے | تَعَوَّدُوا | عادت ڈالیں |
| حَقًّا | سچ مچ | | |

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

# اَلدَّرْسُ الأَرْبَعُونَ

## سِيْرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

### اِسْمُ أَبَوَيْهِ

هوَ سيِّدُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ العَرَبِيُّ ، المَبْعُوثُ إلى النَّاسِ كَافَّةً ، وهُوَ مِنْ قَبِيْلَةِ قُرَيْشٍ ، الَّتِي يَنْتَهِي نَسَبُهَا إلى سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيْلَ عَلَيهِ السَّلَامُ ، وَهِيَ قَبِيْلَةٌ مِنْ أَشْرَفِ قَبَائِلِ العَرَبِ ، وَ أَعْظَمِهَا ثَرْوَةً وَ تِجَارَةً . وأَبُوهُ عبدُ اللهِ بنُ عَبدِ المُطَّلِبِ سَيِّدِ مَكَّةَ . وأُمُّهُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهَبٍ .

### مَوْلِدُهُ

وُلِدَ بِمَكَّةَ فِي شَهرِ رَبِيعِ الأَوَّلِ عَامَ الفِيْلِ ، سَنَةَ ٥٧٢م ، وهوَ العَامُ الَّذِي غزا فِيهِ جَيشٌ مِنَ الحَبشَةِ مَكَّةَ ، وَمَاتَ أَبُوهُ شَابًّا وَ النَّبِيُّ فِي بَطنِ أُمِّهِ . فَلَمَّا وُلِدَ ، رَبَّاهُ جَدُّهُ عَبْدُ المُطَّلِبِ ، وَ أَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ السَّعْدِيَّةُ ، ومَاتَتْ أُمُّهُ وَعُمْرُهُ سِتُّ سِنِيْنَ .

فَكَانَ جَدُّهُ يَعطِفُ عَلَيْهِ ويَرْعَاهُ ، فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمْرِهِ ، مَاتَ جَدُّهُ عَبْدُ المُطَّلِب ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أَبُوْ طالِبٍ ، وكانَ قَلِيْلَ المَالِ ، فَبَارَكَ اللّهُ لَهُ فِيهِ .

# نَشأَتُهُ

نَشأَ صَلّى اللّهُ عَليهِ وسَلَّمَ مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ ، بَعِيداً عمَّا يَمِيلُ إليهِ أَمْثَالُهُ : مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ وَالعَبَثِ ، وقَدْ صَانَهُ اللّهُ مِنْ كلِّ ما كانَ ذائِعاً في قَوْمِهِ : مِنْ عِبادَةِ الأَصْنَامِ، وشُرْبِ الخَمْرِ ، وَ لَعِبِ المَيْسِرِ ، فَعَلَّمَهُ اللهُ فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهُ ، وَ أَدَّبَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهُ.

# أَخْلَاقُهُ

كَانَ صَلى اللّهُ عَلَيهِ وسَلّمَ أَعْظَمَ النَّاسِ مُرُوءَةً وَ حِلماً ، وَأَحْسَنَهُمْ جَوَاباً ، وأَصْدَقَهُمْ حَدِيْثاً ، وأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً ، وأَبْعَدَهُمْ عَنِ الفُحْشِ . وقَد عُرِفَ مُحَمَّدٌ صلى اللّه عليه وسلم مِنْ وَقْتِ صِغَرِهِ بِهذِهِ الصِّفَاتِ ، فَلَم يَرْوِ عَنْهُ أَحَدٌ أَنَّهُ كَذَبَ ؛ ولِذَلِكَ لَقَّبَهُ قَوْمُهُ : الصَّادِقَ ، وكَانَ النَّاسُ وَهوَ شَابٌّ يُوْدِعُونَهُ الأَمَانَاتِ ، فَيَحْفَظُهَا ويَرُدُّهَا إِلَيْهِمْ سَالِمَةً ، ولِذلِكَ لُقِّبَ الأَمِيْنَ؛ وكانَ يَرْعَى الغَنَمَ لِيَكْتَسِبَ رِزْقَهُ بعَمَلِهِ ، وسَافَرَ مَعَ عَمِّهِ أَبى طَالِبٍ إلى الشَّامِ لِلتِّجَارَةِ .

ولَمَّا أَرادَتْ قُرَيْشٌ تَجْدِيدَ بِنَاءِ الكَعْبَةِ ، اخْتَلَفَ زُعَمَاءُ القَبَائِلِ فِيمَنْ يَضَعُ الحَجَرَ الأَسْوَدَ في مَكَانِهِ ، ثُمَّ اتَّفَقُوا على

أَنْ يَرْضَوا حُكْمَ أَوَّلِ داخلٍ عَلَيْهِمْ ، فكانَ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ دَاخلٍ ، فَقَالوا : رَضِينَا حُكْمَ الأَمِينِ ، فَأَخَذَ محمدٌ صلى الله عليه وسلم رِدَاءَهُ ، وَ وَضَعَ فِيهِ الحَجَرَ ، وقال : لِيَحْمِلْ رَئِيسُ كُلِّ قَبِيلَةٍ مِنْ طَرَفٍ ، فحَمَلُوهُ ، حَتَّى إذا انْتَهَوا إلى مَوْضِعِهِ ، وَضَعَهُ هُوَ بِيَدِهِ ، فَاطْمَأَنَّتْ بِفِعْلِهِ النُّفُوسُ .

## زَوَاجُهُ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ

كانَتْ السَّـيِّدَةُ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ شَرِيفَةً غَنِيَّةً ، فَلَمَّا بَلَغَهَا ما اشْتَهَرَ بِهِ صَلى اللّهُ عليهِ وسلّمَ مِنَ الصِّدْقِ وَ الأَمَانَةِ ، عَرَضَتْ عَلَيهِ السَّفَرَ فى تِجَارَةٍ لها إلى الشَّامِ ، مَعَ خَادِمِهَا مَيْسَرَةَ ، فَخَرَجَ صَلىَ اللّهُ عَليَهِ وسَلمَ حَتَّى قَدِمَ الشَّامَ ، وَبَاعَ ما كانَ مَعَهُ ، وَاشْتَرَى بَدَلاً مِنهُ ، وَ أَقْبَلَ مَعَ مَيْسَرَةَ إلى مَكَّةَ، فَلَمَّا رَأَتِ السَّـيِّدَةُ خَدِيجَةُ نَجاحَ تِجارَتِهَا على يَدَيْهِ ، وَ عَلِمَتْ فِيهِ الأَمَانَةَ ، عَرَضَتْ عَلَيهِ أَنْ يَتزَوَّجَها ، فَقبِلَ ، وكَانَتْ سِنُّهُ خَمْساً وعِشْرِينَ سَنَةً ، وَسِنُّهَا أَرْبَعِينَ .

## مَبْعَثُهُ صَلى اللّهُ عَليهِ وَسَلَّمَ

كانَ النَّبِيُّ قَبْلَ مَبْعَثِهِ يَخْرُجُ إلى جَبَلِ حِرَاءَ ، فَيَتَعَبَّدُ فِيهِ

بذِكْرِ اللّهِ ، حتَّى إذَا بَلَغَ الأَرْبَعِينَ ، نَزَلَ عليهِ مَلَكُ الوَحْيِ : جِبْرِيلُ عَليهِ السَّلامُ ، فِى لَيلَةِ القَدْرِ ، وَبِأَوَّلِ سُورَةٍ مِنَ القُرآنِ، وأعْلَمَه أنَّهُ رَسُولُ اللّهِ ، المَبْعُوثُ إلى النَّاسِ جَمِيعاً ، فَرَجَعَ إلى السَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ ، وأَخْبَرَها بِمَا حصَلَ ، فآمَنتْ بِهِ ، ثم أَخْبَرَ جمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ ، كَأَبِي بَكرٍ وعُثْمَانَ ، فآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ ، ثُمَّ أَخَذَ يَدْعُوَ قَوْمَهُ إلَى عِبادَةِ اللهِ، والتَصْدِيْقِ بِرِسَالَتِهِ، وكانُوا يَعْبُدُونَ الأَصْنَامَ، ويَقْتُلُون أولادَهُمْ، ويَلعَبُونَ المَيْسِرَ ، ويَشْرَبُونَ الخَمْرَ ، ويَتَحارَبُونَ ، فَمِنْهُمْ مَن آمَن بِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ .

وكَانَ النَّبِيُّ يَذُمُّ الأَصْنَامَ ، فكَانَ قَوْمُهُ يُؤْذُونَه ، وَيُعَذِّبُونَ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الضُّعَفَاءِ ، وَبَقِيَ يَدْعُوَ قَوْمَهُ ثَلاثَ عَشْرَةَ سَنَةً فِى مَكَّةَ . وَلَمَّا اشْتَدَّ إِيْذَاؤُهُمْ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ ، أَمَرَهُ اللّهُ بِالْهِجْرَةِ إلَى المَدِيْنَةِ ، فَهَاجَرَ إِلَيْهَا ، وَبَقِيَ بِهَا عَشْرَ سِنِيْنَ ، انْتَشَرَ فِيهَا الإِسْلاَمُ انْتِشَاراً عَظِيمًا فِي جَزِيْرَةِ العَرَبِ ، وَتُوُفِّيَ صَلَّى اللّهُ عَليْهِ وَسَلَّمَ ، وَعُمْرُهُ ثَلاثٌ وَسِتُّونَ سَنَةً.

# مَا فِى سِيرَةِ النَّبِىِّ مِنَ الْعِظَاتِ وَالآدَاب

١ -- أَنَّ الأَخْلَاقَ الحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا إِلَى أَعْلَى المَرَاتِبِ.

٢ -- أَنَّ الأَمَانَةَ تُكْسِبُ ثِقَةَ النَّاسِ وَحُبَّهُمْ.

٣ -- أَنَّ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ، يَنْتَهِي دَائِمًا بِالفَوْزِ وَالنَّصْرِ عَلَى الأَعْدَاءِ.

---

## تمـــرين

١ـ أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ :

مَا اسْمُ نَبِيِّنَا صلى الله عليه وسلم ؟ وَمَا اسْمُ وَالِدِهِ ؟ وَمَا اسْمُ وَالِدَتِهِ ؟ إِلَى مَنْ يَنْتَهِي نَسَبُهُ صلى الله عليه وسلم ؟

مَتَى وُلِدَ صلى الله عليه وسلم ؟ وَأَيْنَ وُلِدَ ؟ هَلْ كَانَ وَالِدُهُ حَيًّا ؟ مَنِ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ ؟ كم كان عمرهُ حِينَما تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ ؟ مَنْ كَفَلَهُ بَعْدَ وفات عَبْدِ المُطَّلِب ؟

كيف كانَتْ نَشْأَتُهُ صلى الله عليه وسلم ؟ وكَيْفَ كَانَ خُلُقُهُ ؟ بِأَيَّةِ صِفَةٍ عُرِفَ صلى الله عليه وسلم وهو صَغِير ؟ كيفَ حَكَمَ صلى الله عليه وسلم عند مَا اخْتَلَفَ الزُّعَمَاءُ فى وضْعِ الحَجَرِ الأَسْوَد ؟

مَنْ عَرَضَتْ عليه التجارةَ إلى الشَّام ؟ مَنْ صَاحَبَهُ فى هذا السَّفَر ؟ هَلْ كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَابِحَةً ؟ مَا ذَا كَانَ تَأْثِيرُهَا فى خديجة رضى الله عنها ؟ وَمَاذَا عَرَضَتْ عَلَيْهِ ؟ كَمْ كَانَ عُمُرُهَا ؟ وكم كان عمرُ النبى صلى الله عليه وسلم ؟

أين كانَ يَتَعَبَّدُ قَبْلَ مَبْعَثِهِ صلى الله عليه وسلم ؟ أين جَاءَهُ الوَحْيُ ؟

وَكَمْ كَانَ عُمْرُهُ صلى الله عليه وسلم ؟ مَنِ الذى نَزَلَ عَلَيهِ بِالوَحيِ ؟ أينَ رَجَعَ صلى الله عليه وسلم بَعدَ مَا نَزَلَ عَلَيهِ الوَحيُ ؟ مَنْ أوَّلُ مَنْ آمَنَتْ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ ؟ مَنْ أوَّلُ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الرِّجَالِ ؟ إلى أيِّ شَيْءٍ دعَا قَومَه ؟ ماذا كَانَتْ حَالُ قَومِهِ ؟ هَل آمَنَ بِهِ قومُه ؟ ماذا كانتْ مُعَامَلَةُ قَومِهِ مَعَه ؟ كَمْ مُدَّةً دعَا قَومَه فى مَكَّةَ المكرمةِ ؟ إلى أينَ هَاجَرَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم ؟ كَمْ عَاشَ رسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فى المدينةِ المنورة ؟ أينَ انتَشَرَ الإسلامُ ؟

ومتَى تُوُفِّيَ صلى الله عليه وسلم ؟ وكم كان عُمْرُهُ ؟ اذكُرْ مَا فى سِيرَةِ النبى صلى الله عليه وسلم مِنَ العِظَاتِ والآدابِ ؟

٢- الإنشاء :

اكتُبْ مَقَالَةً لا تَقِلُّ عَنْ صَفْحَةٍ واحِدَةٍ على أحَدِ المَوضُوعَاتِ التَّالِيَةِ :

—— خُلُقُهُ صلى الله عليه وسلم
—— شَجَاعَتُهُ صلى الله عليه وسلم
—— جُودُه وَسَخَاءُه صلى الله عليه وسلم
—— حِلْمُهُ صلى الله عليه وسلم
—— تَوَاضُعُهُ صلى الله عليه وسلم



www.e-iqra.info

# اَلدَّرْسُ الْحَادِى وَالْأَرْبَعُوْنَ

## سُوْرَةُ الفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن * الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم * مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن * إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْن * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم * صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ، غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّيْن .

## شَرْحُ الأَلْفَاظ

| شَرْحُهَا | الأَلْفَاظ |
|---|---|
| الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ | اَلْحَمْدُ |
| السَّيِّدُ القَائِمُ بِأَمْرِ جَمِيْعِ المَخْلُوقَاتِ . | رَبِّ العَالَمِيْن |
| المَوْصُوفُ بِالعَطْفِ والرَّأْفَةِ بِجَمِيْعِ عِبَادِهِ . | الرَّحْمنِ الرَّحِيْم |
| مُنْفَرِدٍ بِكُلِّ شَيْءٍ . | مَالِكِ |
| يَوْمِ القِيَامَةِ الذي يُجَازَى النَّاسُ فِيهِ على أَعْمَالِهِمْ . | يَوْمِ الدِّيْن |
| نَخُصُّكَ بِالعِبَادَةِ . | إِيَّاكَ نَعْبُدُ |

www.e-iqra.info

| | |
|---|---|
| إِيَّاكَ نَسْتَعِيْن | لا نَلْجأُ في حَاجَاتِنَا إلا إِلَيْكَ . |
| اهْدِنَا | عَرِّفْنا . |
| الصِّرَاطَ | الطَّرِيْقَ . |
| المُسْتَقِيم | المُعْتَدِلَ السَّوِيَّ ، وهوَ دِيْنُ الإِسْلَام . |
| أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ | أعْطَيْتَهُمْ مِنْ نِعَمِكَ . |
| الضَّآلِّيْن | الحَائِرِيْنَ ، الَّذِيْنَ لَمْ يَهْتَدُوَا بِالدِّيْنِ . |

www.e-iqra.info

## مُجْمَلُ المَعْنَى

١- الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ لِلهِ ، الَّذِى خَلَقَ كُلَّ المَوْجُودَاتِ فِى هَذِهِ الدُّنْيَا ، وَمَنَحَهَا مِنْ نِعَمِهِ مَا يَحْفَظُ بَقَاءَهَا ، تَفَضُّلاً مِنْهُ وَرَحْمَةً ، وَهُوَ وَحْدَهُ صَاحِبُ الحُكْمِ يَوْمَ القِيَامَةِ ، يُجَازِى كُلَّ إِنْسَانٍ عَلَى مَا عَمِلَهُ فِى الدُّنْيَا .

٢ - إِنَّكَ يَا رَبَّنَا المُسْتَحِقُّ لِأَنْ يَعْبُدَكَ النَّاسُ وَحْدَكَ ، وَيَسْتَعِيْنُوا بِكَ عَلَى طَلَبِ الخَيْرِ ، وَ دَفْعِ الضَّرَرِ .

٣ - فَأَرْشِدْنَا إِلَى السَّيْرِ فِى طَرِيْقِ الخَيْرِ ، طَرِيْقِ أَهْلِ الإِيْمَانِ وَالصَّلاحِ مِنْ عِبَادِكَ ، وَ أَبْعِدْنَا عَنْ طَرِيْقِ مَنْ غَضِبْتَ عَلَيهِمْ مِنْ أَهْلِ الكُفْرِ ، وَطَرِيْقِ الحَائِرِيْنَ الَّذِيْنَ لَمْ يَهْتَدُوا إِلَى الإِيْمَانِ بِاللهِ وَرُسُلِهِ .

# الإِرْشَادُ وَالتَّأْدِيبُ

١ – أَنَّ اللّهَ وَحْدَهُ هُوَ الَّذِى خَلَقَ الخَلاَئِقَ ، وَهُوَ الَّذِى يُدَبِّرُ شُئُونَهُمْ .

٢ – وَأَنَّ اللّهَ سَيَبْعَثُ النَّاسَ مِنْ قُبُورِهِمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لِيُحَاسِبَهُمْ عَلَى أَعْمَالِهِمْ .

٣ – أَنْ نَخُصَّ اللّهَ بِشُكْرِنَا وَعِبَادَتِنَا ، لِأَنَّهُ خَالِقُنَا وَرَازِقُنَا .

٤ –– أَلَّانَسْتَعِينَ فِي قَضَاءِ الحَاجَاتِ إِلا بِاللّهِ ، لِأَنَّ النَّفْعَ وَالضَّرَرَ بِيَدِهِ وَحْدَهُ .

www.eiqra.info

# اَلدَّرْسُ الثَّانِى وَالْأَرْبَعُونَ

## سُوْرَةُ الإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ *

## شَرْحُ الأَلْفَاظ

| الألفاظ | شرحها |
| --- | --- |
| أَحَدٌ | واحِدٌ لا شَرِيْكَ لَهُ . |
| الصَّمَد | السَّيِّد الذِي نَقْصِدُهُ فِي حَاجَاتِنَا . |
| لَمْ يَلِدْ | لَيْسَ له وَلَدٌ . |
| وَلَمْ يُوْلَدُ | لَيْسَ لَهُ أَبٌ ولا أُمٌّ . |
| كُفُواً | مُشَابِهاً ومُمَاثِلاً ونَظِيْراً . |

## مُجْمَلُ المَعْنَى

بَلِّغ النَّاسَ يَا مُحَمَّدُ ، أَنَّ اللّٰهَ واحِدٌ لاَشَرِيْكَ لَهُ ، وَأَنَّهُ هُوَ السَّيِّدُ الَّذِى يَلْجَأُ إِلَيْهِ العِبَادُ فِى قَضَاءِ حَاجَاتِهِمْ ، مِنْ غَيْرِ وَسِيْطٍ وَلاشَفِيْعٍ ، وَأَنَّهُ لَيْسَ لَهُ شَبِيْهٌ أَوْنَظِيْرٌ .